The One
(Season 1)
The Forever
(Season 2)
بقلم سپنا گل
ناولز کلب

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

دی ون

از

سپنا گل

www.novelsclubb.com

کیفے مونٹمارٹے میں اس وقت سخت گہما گہمی تھیں

وہ تیزی سے ٹیبل صاف کرتی جا رہی تھی اس کے چہرے پر عجیب سی سختی تھی جبکہ انکھیں بے رنگ

سی اتنا کام کرنے سے اس کے ہاتھ پیر سوج گئیں تھے لیکن اس کو کوئی پرواہ نہیں تھی اس کے ساتھی اس کو دیکھ کر حیران رہ جاتے ان کا کہنا تھا اگر یہ چوبیس گھنٹے بھی کام کرتی رہے تب بھی یہ منہ سے اُف تک نہیں کرے گی بے شک اس کی جان ہی کیوں نہ نکل جائے

www.novelsclubb.com

"حیا!"

کرسٹینا جو کاونٹر پر کھڑی تھی اس کو آواز دیں

حیا سارے ٹیبل صاف کر چکی تو اس کے پاس ائی

"بولوں کرسٹی."

اس کے چہرے کے ساتھ اس کی آواز بھی سپاٹ تھی

"ڈیرک سر تمہیں اپنے آفس میں بلا رہے ہے۔"

اس نے سر اثبات میں ہلایا اور مینجر آفس میں دستک دیں

"کم ان!۔"

حیا اندر داخل ہوئی

سر آپ نے مجھے بلایا تھا

"اویس حیا کم اینڈ سٹ۔"

www.novelsclubb.com

حیا کر کے بیٹھ گئی

"حیا میں آپ کے کام سے بہت امپریس ہوا اس لیے میں چاہوں گا آپ مجھے ایک فیور کریں۔"

ڈیرک نے سیدھے مطلب کی بات کی وہ ایسا ہی تھا ایک لفظ تعریف کا بول کر ٹو دی پوائنٹ بات کرتا تھا

"جی بولیے سر۔"

حیا بے تاثر لہجے میں بولی

ڈیرک کو لگتا یہ کبھی زندگی میں مسکرائی نہیں ہے نہ ہنسی ہے عجیب سی لڑکی ہے جس سے یہ پہلی بار ملا تھا لیکن کمال کی فرمنبردار اور محنتی لڑکی تھی پورا ایک سال ہو گیا تھا لیکن ڈیرک کو آج تک شکائت نہیں ہوئی تھی اس سے

"اوکے حیا میرے ایک دوست کی ایک نئے بار کی افتتاح ہوئی ہے میں چاہوں گا اس کی اوپنگ والے دن تم ویٹرس کا کام کرو رات کے سات بجے سے لیے کے بارہ بجے تک تمہیں بہت اچھی اماونٹ ملے گی۔"

حیا اس کی بات سُنے کے بعد بولی

"ایئم سوری سر بٹ یو نو میں ایسی جگہ نہیں جاتی خاص کر جہاں شراب نامی شہہ ہوں اور جہاں آپ مجھے بھیجنا چارہے ہیں وہاں تو مین چیز ہی شراب ہے وڈکا، شیمپین، سکوچ، ریڈ وائن اور پتا نہیں کیا کیا

مجھے سرو کرنا پڑیں گا۔"

"ائی نو حیابٹ آپ کون سا پی رہی ہیں آپ نے بس انہیں سرو کرنا ہے۔"

"سر اگر میں کسی کو شراب سرو کر رہی ہوں تو میں گناہ کر رہی ہوں اور یہ گناہ اتنا ہی ہے جتنا میں شراب پی کر کروں گی۔"

ڈیرک نے گہرا سانس لیا"اور یہ یقینن آپ کے مزہب میں ہے۔"

www.novelsclubb.com

Yes definitely

اس نے ابرو اچکائے

"ٹھیک ہے تم ایک کام کرو تم جاو تم وہ ویڑس کو مینج کرنا حتا کہ میں چاہتا تھا تم سرو کرو۔"

"سر اگر مجھے یہی کام کرنا ہوتا تو مجھے بہت سے بار میں افر تھی تو میں آپ کے کفیے میں کام نہ کر رہی ہوتی۔"

"او کے حیا آپ مت جائیں زرا کرسٹینا کو بلوا دیں۔"

اس نے جیسے ہار مانتے ہوئے کہا

حیا فورن اٹھی اور نکل پڑی

---

www.novelsclubb.com

"حیا تمہیں اس لڑکے کے ساتھ روڈلی بہیو نہیں کرنا چاہیے تھا کتنے پیار سے اس نے تمہارا نمبر پوچھا تھا۔"

لائبہ جو اس کے ساتھ کھڑی تھی اس سے بولی

"وہ ایک غیر مزہب لڑکا مجھ سے نمبر مانگ رہا تھا میں اس سے اپنا نمبر دیں دیتی۔"

حیا سخت لہجے میں بولی

"تو اس میں کیا میرا بوئی فرینڈ کارل بھی تو غیر مزہب ہے مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے۔"

حیا کو افسوس ہوا

لیکن سر جھٹک کر بولی

"یہ تمہاری سوچ ہے میں کبھی مر کر ایسا نہیں سوچ سکتی۔"

www.novelsclubb.com

"حیا اتنی اکسٹریم کیوں ہوں۔"

وہ کافی مشین سے کافی ڈالتے ہوئے بولی

میں نے کب کہا میں اکسٹریم ہوں حیا کپ سیٹ کر رہی تھی

"اچھا چلوں اگر ہمارے مزہب کا لڑکا اتا تو۔"

"میرے خیال میں لائبہ ہمیں کام کے وقت بات نہیں کرنی چاہیے اور خاص کر فضول باتیں۔"

حیا ٹرے میں کافی رکھ کر اگے چل پڑی

"بہت ہی عجیب لڑکی ہے مجھے نہیں لگتا اس کے سینے میں دل ہے۔"

حیا واپس ائی اور بولی

"اڈر تین کیپچینوں اور ایک چاکلیٹ لاوا کیک۔"

وہ حیا کے چہرہ دیکھتی رہی

www.novelsclubb.com

لحیا کیا آج تم میرے ساتھ royal garden چلوں گی۔"

حیا نے اس سے نا سمجھی سے دیکھا

"آج ہماری شفٹ ارلی تھی اس لیے ہم دو پہر کو فارغ ہو جائے گے۔"

"سوری لائبہ مجھے اسلامک سنٹر جانا ہے۔"

حیا مڑنے لگی کے لائبہ نے روکا

"حیا مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔"

"بولوں!۔"

"ابھی نہیں اس لیے کہ رہی ہوں میرے ساتھ چلوں۔"

حیا چپ چاپ اس سے دیکھتی رہی اور بولی

"ٹھیک ہے۔"

لائبہ نے شکر کا سانس لیا زندگی میں پہلی بار حیا نے اس کے بات پہ ہاں کی ہے

www.novelsclubb.com

-

"حیا آج میں تم سے بات کرنا چاہتی ہوں

میں اور کارل شادی کرنا چاہتے ہیں۔"

حیا نے اسے دیکھا

"تو مجھے کیوں بتا رہی ہوں۔"

"حیا ممی نہیں مان رہی وہ چاہتی ہے میں ان کے بانجھے سے شادی کر لو جو پاکستان میں رہتا ہے

اور تم جانتی ہوں میں کارل کے بغیر نہیں رہ سکتی۔"

حیا خاموشی سے اس کے ساتھ چلتی رہی

"حیا کچھ تو بولوں۔"

www.novelsclubb.com

"کیا بولوں۔"

حیا نے اپنے بالوں کو کانوں کے پھیچے کیا

"حیا حیا تم اتنی بے حس کیوں ہوں تم مجھے ایک روبوٹ لگتی ہوں انسان نام کی کوئی چیز نہیں ہے تم میں۔"

لائبہ نے اپنا سر پیٹ لینا چاہا

"جب ایک انسان اندر سے مر جائے نا تو وہ زندہ لاش کی مانند زندگی گزارا ہوتا ہے فرق یہ ہوتا ہے وہ دنیا والوں کے سامنے زندہ ہوتا ہے لیکن اپنے لیے مر چکا ہوتا ہے ۔"

حیا کا لہجہ ہر احساس سے عاری تھا

"حیا مجھے بتاو کیا ہوا تھا دیکھوں ایک سال سے ہم دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہیں تمہیں ممی پروگ اپنی بانجھی کی حصیت سے لائی اور میں جانتی ہوں تم ممی کی بانجھی نہیں ہوں۔"

حیا کو جھٹکہ لگا اور اس نے لائبہ کو دیکھا

"ہاں میں جانتی ہوں تم ممی کی کوئی بانجھی نہیں ہوں

اور مجھے یہ بھی پتا ہے کے تم انہیں پاکستان سے نہیں یہی پر وگ میں ملی ہوں۔"

حیا کے چہرہ ایک دم سفید ہو گیا

"کک کیا تمہیں انٹی رومیسہ نے بتایا ہے۔"

"ممی اتنی پاگل نہیں ہے جو مجھے بتائیں گی۔"

لائبہ نے سر نفی میں ہلایا

"تو پھر۔"

حیا نے اس سے دیکھا

www.novelsclubb.com

"حیا پلیز بتاو تمہارے ساتھ ایسا کیا ہوا تھا جو تم بلکل ٹوٹ کے رہ گئی ہوں میں نے تمہیں اب تک مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا آور میں جانتی ہوں تمہاری مسکراہٹ ہی سب سے حسین طرین ہے پلیز حیا اپنا درد مجھ سے نہ چھپاوں۔"

"تم نے مجھے اس لیے یہاں بلوایا تھا کے میں تم اپنی ہسٹری بتاتی رہوں۔"

حیا تیز لہجے میں بولی

"ایسا نہیں ہے۔"

"پلیز لائبہ تم نے میرا وقت برباد کیا صرف اس لیے کے تم بس مجھ سے پاسٹ پوچھتی رہوں۔"

"ہاں جانا ہے مجھے تمہارا پاسٹ حیا تمہاری فمیلی کہاں ہے تم اس الگ ملک میں کیوں رہ رہی ہوں۔"

"تمہیں جان کر کیا کرنا اور پلیز مجھے تنگ نہ کرو ایم ٹرولی فیڈ آپ۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں حیا پلیز مجھے بتاو اپنا درد کیوں چھپا رہی ہوں کیا ہوا تھا تمہارے ساتھ بولو ں۔"

حیا تیزی سے چلنے لگی

"حیا!"

"لائبہ اگر تم نے اگے سے کچھ بولا میں تم لوگوں کو اپنی شکل بھی نہیں دکھاو گی۔"

وہ اتنا کہہ کر چل پڑی

"امی امی! جلدی سے ناشتہ لائے میں لیٹ ہو رہی۔"

"حیا کیا آج جانا ضروری ہے۔"

آمی نے اس کے سامنے الو کے پڑھاٹے رکھیں۔

"ارے واہ امی اج اپنے میرا دل خوش کر دیا میرے ال ٹائم فیورٹ الو کے پرھاٹے ۔"

www.novelsclubb.com

حیا مزے سے کیچپ لگا کر کھانے لگی

"امی چائے تو بنا دیں۔"

"حیو کیا آج جانا ضروری ہے۔"

امی نے اس کے سامنے چائے رکھی

"امی ضروری تو نہیں ہے لیکن آپ بتائے کیا کام ہے آپ کو۔"

حیا جلدی جلدی کھاتے ہوئے بولی

"بیٹا آج تمہاری خالا نیویارک سے آرہی ہے۔"

حیا کا نوالا چھوٹ گیا

"کیا! امی سچ خالا جان آرہی ہیں۔"

حیا کے چہرے پر خوشی کی ساتھ انکھوں کی چمک بھی بڑھ گئی

www.novelsclubb.com

"ہاں رات کو میں بتانا چارہی تھی لیکن تم سو گئی تھی۔"

"امی پہلے کیوں نہیں بتایا آپ نے۔"

حیا فورن اٹھی اور یونی فورم اتارنے کے لیے کمرے میں بھاگی

"ارے کہاں جارہی ہوں کالج نہیں جانا۔"

"امی آب کون جانا چاہتا ہے کالج ائی کانٹ بلیواٹ زیب آرہا ہے اُف میں بہت خوش ہوں۔"

"اف لڑکی شرم کرزرا بھی حیا ہوں بلکل بھی اپنے نام پر نہیں گئی۔"

"امی زیب میرے بچپن کا دوست ہے میں کیوں شرماوں بھالا۔"

حیا چہکی

"پتا نہیں کیا ہو گا اس لڑکی کا۔"

---

www.novelsclubb.com

کیفے میں آج رش کم تھا رات کے آٹھ بج رہے تھے

حیا نے اج کاونٹر سنبھالا ہوا تھا زیادہ نہ اڈر ہونے کے باعث اس نے دیکھا مغرب کا وقت ہو گیا ہے اس نے نماز پڑھنے کا سوچا لیکن آج سٹاف کم تھا تو وہ کشمکش میں پڑ گئی پھر اس نے لائبہ کو آواز دی

"ہاں بولو۔"

حیا نے دیکھا لائبہ یونی فورم چینج کر کے وائٹ جینز اور بلیو ٹاپ پہن لیا تھا

"تم جا رہی ہوں۔"

حیا اس کو دیکھتے ہوئے بولی

"ہاں آج میں کارل کے ساتھ کھانا کھانے جا رہی ہوں کام تو ہے نہیں ایسا کرو تم بھی چلو ڈیرک سے بات کر لو۔"

"نہیں نہیں مجھے نماز پڑھنی تو کاونٹر کوئی سنبھال لیے۔"

www.novelsclubb.com

"ایک کام کرو کیفے کو کلزو کر دیتے ہیں جب تم نماز ختم کر لو تب دوبارہ کھول لینا ویسے بھی کیفے خالی ہے۔"

"نہیں یہ ٹھیک نہیں ہے۔"

"ایک کام کرو جاوڈیرک سے بات کر لو۔"

حیا نے گہرا سانس لیا اور جانے لگی جب اس نے کاونٹر پر ٹیپنگ سنی تو اس نے دیکھا تو ایک منٹ کے لیے جم گئی

---

www.novelsclubb.com

حیا نے پوری الماری میں سے کوئی اچھا سوٹ چیک کیا لیکن اس کو کوئی پسند نہیں آیا پھر اس نے دیکھا تو سوچا یہ پہن کر دیکھوں

بوٹل گرین شفون کی سٹایلش شلوار قمیض جس کی قمیض پر کھڑائی والا کام ہوا تھا اور شلوار کی پانچوں میں خوبصورت سی لیس لگی ہوئی تھیں

اس نے یہ پہن کر دیکھا تو مطمن ہو گئی اور اپنا میک آپ کرنے لگی

گندمی رنگت، لائٹ بروان انکھیں، گالبی گال سب سے زیادہ گال ہی اس کے گالبی تھے شاہد ہی کسی کے ہوں

درانپلکے جو اس کے گالوں کو چومتی وہ پرکشش تھی

لیکن اپنی بڑی بہن ازکا سے زیادہ خوبصورت نہیں تھی

لیکن اس کی شخصیت کو ازکا سے زیادہ پسند کیا جاتا تھا کیونکہ ازکا موڈی تھی اور یہ شوق اور چنچل

www.novelsclubb.com

ہارون اندر ایا اور اس سے دیکھا

"تم کسی کی شادی میں جا رہی ہوں۔"

اس سے چار سالہ بڑا بھائی اس کو دیکھتے ہوئے بولا

"نہیں تو کیوں ویسے بتاو نا ہارون میں کیسی لگ رہی ہوں۔"

"ازکا سے زیادہ خوبصورت نہیں ہوں۔"

ہارون نے اس سے جیلس کروانا ضروری سمجھا

"ہاں مانتی ہوں وہ پیاری ہے سب سے حیسن طرین لڑکی ازکا ہی ہے لیکن بھائی بتاو نا میں کیسی لگ رہی ہوں۔"

مجال ہے جو حیا جیلس ہوں

"تمہیں پتا ہے خالا پاکستان کس لیے آرہی ہے۔"

www.novelsclubb.com

ہارون نے اس کے بستر پر پڑی چپس کا پیکٹ کھول کر بولا

"ظاہر ہے پورے دو سال بعد آرہی ہے خالا ہم سے ملنے آرہی ہو گی اور ضرور زیب نے فورس کیا ہو گا۔"

"جی زیب نے فورس کرنا ہے۔"

ہارون ہنستے ہوئے بولا

"اچھا خیر میں جا رہی ہوں ویسے ازکا کدھر ہے؟۔"

"یونی گئی ہوئی تھی ابھی ان کو لینے ایر پورٹ جا رہی ہے۔"

"اچھا میں زرا دیکھ لو سب کچھ انتظام ٹھیک ٹھاک ہو گیا ہے کے نہیں۔"

وہ اس سے دیکھنے لگی دراز قد، کسرتی جسم، گندمی رنگت پر بے انتہا پر کشش نقوش ڈیب اوشن بلو انکھیں جس میں انسان سمندر کے طرح ڈوپ جائیں ڈارک بروان بال جو سٹائلش انداز میں تھے اور بروان سٹبل (شیو) اس کے شارپ جبڑے کو مکمل کر رہے تھے وہ اس وقت نیوی بلو سوٹ میں تھا

www.novelsclubb.com

اس نے زندگی میں کبھی اتنا خوبصورت مرد نہیں دیکھا تھا وہ تو اس جہان کا ہی نہیں لگتا تھا ایسا قدرت کا شہاکار دیکھ کر وہ جم ہی گئی تھی

اس بندے کے ماتھے پر بل پر گئے

If you have stare me enough can you please take my order

(اگر آپ نے مجھ پر غور کر لیا ہوں تو میرا اڈر لیے گی)

وہ ناگواری سے اپنے ائرش اکسینٹ میں بولا

حیا چونکی اور اس نے خفت سے اس کا چہرہ سرخ ہو گیا آج اس سے پہلی بار بے اختیاری ہوئی تھی اور کسی مرد کو دیکھ کر ہوئی تھی

"سوری سر آپ اپنا آڈر بتائیں۔"

حیا کا چہرہ آب پہلے کی طرح سپاٹ ہو گیا

www.novelsclubb.com

آنکھوں میں وہ عجیب سی سختی لیے ائی تھی کے سامنے کھڑا شخص بھی چونک پڑا

پھر وہ اپنا سر جھٹک کر بولا

"کولڈ کافی!۔"

حیا نے اڈر لکھا

Anything else sir

وہ آب اس سے غور سے دیکھ رہا تھا جیسے وہ پہلے اسے دیکھ رہی تھی

حیا نے انکھیں مزید سخت کر لی

"نو۔"

www.novelsclubb.com

?Sir takeaway

"نہیں ادھر ہی۔"

وہ صوفے پہ بیٹھ گیا

حیا جلدی جلدی بنانے لگی لیکن وہ جانتی تھی کے وہ شخص اسے دیکھ رہا ہے

حیا نے کار کا ہارن سنا تو خوشی سے اٹھی

"وہ آ گئے

وہ آ گئے۔"

وہ جلدی سے بھاگی

اس نے شاہ زیب کو دیکھا وہ ویسا ہی تھا دو جیسے دو سال پہلے چھوڑ کر گیا تھا

www.novelsclubb.com

پانچ فٹ دس انچ، خوش شکل شاہ زیب اس کی دل کی دھڑکنوں کو تیز کر رہا تھا

شاہ زیب ہنستا ہوا ازکا کے ساتھ اندر داخل ہوا اور

حیا بھاگتی ہوئی اس کے پاس پہنچی

"زیب تم بلا آخر اگئے۔"

حیا خوشی سے چیخی

شاہ زیب نے اچانک اس سے ناگواری سے دیکھا

"یہ کون ہے ازکا؟"

حیا ایک دم حیران ہوئی

"زیبی تم نے مجھے نہیں پھیچانا۔"

حیا حیرانگی سے بولی

"ایم سوری پر آپ ہے کون؟"

www.novelsclubb.com

وہ الجھن سے اس سے دیکھتے ہوئے بولا

حیا ایک دم چپ ہو گئی

--

وہ کولڈ کافی بنا کر اس نے ٹیبل کے سامنے رکھ دیں وہ اب اس سے دیکھنے کے بجائے فون پر کسی کو مسیج کر رہا تھا

حیا نے شکر منایا اور مڑنے لگی کے اس کی آواز پر رک گئی

"تمہارا نام کیا ہے؟"

حیا نے اس سے دیکھا وہ آب بھی فون پر لگا ہوا تھا

Excuse me

www.novelsclubb.com

"میں نے کہا تمہارا نام کیا ہے؟"

None of your business mr

حیا سختی سے کہہ کر کاونٹر پر چلی گئی آب اس نے سوچا کیا کر رہے نماز کا ٹائیم بھی چلا گیا ہے گھر جا کے قصہ پڑھنی پڑیں گی

وہ کچن ایڑیا میں ائی وہاں کک ریو سب کچھ بند کر رہا تھا

"حیا میں تو جا رہا ہوں اور لوگ تو نہیں ہے

"۔

"نہیں صرف ایک بندہ ہے اس نے کولڈ کافی منگوائی ہے۔"

"چلوں تم چلی جاو تمہیں دیر ہو رہی ہو گی میں رُک جاتا ہوں۔"

ریو نے اس مسئلے کا حل بتایا

www.novelsclubb.com

"نہیں ریو تم جاوں میں میسجنج کر لو گی۔"

ریو مسکرایا فکر نہ کرو ابھی پانچ منٹ میں ڈیرک آ رہا ہے تم چلی جاو۔"

اچھا اس نے اپنی جیکٹ اور پرس کو اٹھایا

اور اس نے کاونٹر پر رکھا

اور دیکھا

وہ وہاں پر نہیں ہے

اور کولڈ کافی ویسی ہی پڑی ہوئی تھی

"عجیب آدمی ہے اگر پینی نہیں تھی تو منگوائی کیوں تھی۔"

حیا کو غصہ آیا

اس نے فورن گلاس ٹرے میں رکھا

اور پیسے اٹھا کر وہ سوچ میں گم ہو گئی وہ بہت ہی عجیب تھا

www.novelsclubb.com

______________________''''''''''''''''''''''''''''''''

"یہ حیا ہے زیب تم نے اپنی دوست کو نہیں پہچانا۔"

حیا کو ایک دم خاموش دیکھ کر ہارون بولا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اچھا حیا تم ہوں نائس ٹو میٹ یو یار۔"

وہ اتنا کہہ کر خالا سے ملنے لگا

حیا کو جھٹکا لگا اتنا فورمل انداز اتنا فورمل انداز اس نے دیکھا وہ آب امی سے مل کر اذ کا سے باتیں کرتے ہوئے اندر جا رہا تھا

حیا وہی کھڑی رہی نجانے کیوں آج اس کی انکھوں سے موتی ٹوٹ کر نکلا تھا

ہارون نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا "حیا آو اندر چلے تم نے کھانا بنایا تھا۔"

وہ اپنی چھوٹی بہن کی حالت جانتا تھا

حیا نے سر اثبات میں ہلایا

www.novelsclubb.com

وہ روڈ پر چل رہی تھی وہ آج شاہ زیب کو سوچنے کے بجائے پہلی بار اس بندے کو سوچ رہی تھی بہت ہی ڈرفنٹ بندہ لگا تھا اور اس کی انکھیں اسے اندر تک جما کر رکھ گئی تھی اسے لگا کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے اس نے مڑ کر دیکھا

وہاں کوئی نہیں تھا اس نے پھر مڑ کر چلنا شروع کر دیا

لیکن اس سے لگ رہا تھا کے کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے اس نے قرانی آیات پڑھنا شروع کر دی اور جلدی سی اپنی رہاش کی طرف پہنچی وہ ایک بہت ہی لویر کلاس کا علاقہ تھا

اس کا گھر صرف ایک کمرے کا تھا ایک کمرے میں ہی سب کچھ تھا کچن واش روم بیڈ روم

www.novelsclubb.com

اس نے جلدی سے لاک لگایا اور اپنا بیگ پھینکا

اور واشروم میں گھس پڑی

تھوڑی دیر بعد جب اس نے نماز ممکل کی پھر چھوٹا سا اوپن کچن سے اس نے پانی پیا اور چھوٹے سے فریج سے اس نے دیکھا آج تو وہ بھول گئی تھی کے کچھ لانا ہے اس لیے فریج کو خالی دیکھ کر اس نے مایوسی سے بند کیا اور پھر دوبارہ پانی کا گلاس پی کر میٹرس پر سو گئی

"یہ کھانا کس نے بنایا ہے۔"

شاہ زیب نے جیسی ہی بریانی کا چمچ لیا تو کھنسنا شروع کر دیا

"بیٹا یہ بریانی حیا نے بنائی ہے ہم تو عادی ہے میرے نہیں خیال آپ کو زیادہ مرچے پسند ہے۔"

www.novelsclubb.com

خالا نے پریشانی سے شاہ زیب کو دیکھتے ہوئے بولی

"سوری انٹی لیکن میرا نہیں خیال آپ کو سترہ سال کی لڑکی کو کھانا بنانے کا بولنا چاہیے تھا

I'm sorry not to be offended but it was such a pathetic food

حیا کے چہرے پر سایا لہرایا ہارون کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا

"زیب چھوڑو اس سے ٹرائے کرو فش اینڈ چپس یہ میں نے بنائے ہیں۔"

ازکا نے جلدی سے اس کے سامنے چپس سرو کیے

اور شاہ زیب نے لیے اور بائٹ لیے کر بولا

www.novelsclubb.com

"واواز کو یوار امیز نگ انٹی آپ کو سارا کھانا ازکا سے بنانا چاہیے تھا کسی امیچور بچی سے نہیں

۔"حیا کے انکھیں آنسو سے بھر گئی اور وہ تیزی سے وہاں سے اٹھی

Sorry not to be offended Shahzaib but you're behaviour was pathetic

ہارون بنا کسی لحاظ کے کہہ کر حیا کے پیچھے بھاگا

۔۔۔

حیا چونکی آج اس کا دھیان کہاں چلا گیا تھا

"حیا تم ٹھیک ہوں۔"

کرسٹینا نے اس کا شانہ ہلایا

"ایئم فاین کرسٹی۔"

www.novelsclubb.com

"تم مجھے بلکل بھی ٹھیک نہیں لگ رہی۔"

"حیا ڈیر کیا ہوا۔"

لائبہ ٹرے رکھ کر فکر مندی سے اس کے پاس ائی

"نہیں میں ٹھیک ہوں میں جا کے اڈر لو۔"

وہ جلدی سے نوٹ پیڈ اور پین پکر کر وہاں کھڑی ہو گئی

جب وہ ایک بار پھر حیرت سے جم گئی وہی بلیو انکھوں والا بندہ بیٹھا ہوا تھا لیکن آج وہ پہلی کی طرح اکیلہ نہیں تھا اس کے ساتھ ایک خوبصورت سی گرین انکھوں والی جس نے سن ڈریس پہنا ہوا تھا اس سے ہنس کر بات کر رہی تھی

حیا نے دیکھا وہ اس سے ہی دیکھ رہا ہے اس بات پہ حیا کا پارہ آوٹ ہو گیا لیکن ضبط سے کام لے کے سامنے ائی

وہ اس سے ابھی گھورنا بند نہیں کیا تھا

www.novelsclubb.com

!!!!Sir order

وہ زور دیتے ہوئے بولی

"ایک فریپچینو، ہاٹ چکلیٹ نو شگر اینڈ یس دو پین کیکس۔"

اس نے مینیو دیکھے بنا اس سے آرام سے بولا لیکن اس نے اپنی انکھیں حیا سے نہیں ہٹائی تھی

"باسٹرڈ نا ہوں تو۔"

حیا بڑبڑائی

اس نے یہ آڈر کر سٹینا کو دیا

اور جلدی سے واش روم کی طرف گئی اس نے دیکھا اس کا چہرہ غصے سے سرخ ہوا تھا لیکن انکھوں کے حلقے آج زیادہ کیوں لگ رہے تھے

اس کو چکر بھی محسوس ہو رہے تھے رات کو بھی نہیں کھایا تھا اور صبح اورنج جوس راستے سے لیے کر پیا تھا لیکن پیٹ میں آب چوہے دور رہے تھے

آس نے پانی کے چھینٹے مارے اور باہر نکلی

"یہ لو حیا۔" کرسٹینا نے اس سے ٹرے پکڑائی اور حیا نے لیے لی وہ وہاں پہنچی ہی تھی جب اس کو اپنا سر چکراتا ہوا محسوس ہوا

اس نے کنٹرول کیا لیکن زیادہ نہ کر سکی تو وہ ٹرے سیدھا ٹیبل پر گئی پر فر پیچنو بلونڈ بندی پر گری اور ہاٹ چکلیٹ بلوائیز والے پر

حیا کو جھٹکا لگا

!!!!Bloody hell

وہ بولنڈ بندی زور سے چیخی

حیا گھبڑا گئی

www.novelsclubb.com

"ائی ایم سوری میڈم۔"

وہ سب کچھ اٹھانے لگی کفیے میں جیسے جامند خاموشی طاری ہو گئی

You bitch

اس بولنڈ لڑکی نے حیا کو زناٹے دار تھپڑ مارا حیا ساکت ہو گئی اس کا چہرہ پیلا ہو گیا وہ بندہ انکھیں پھلائے اس سے دیکھ رہا تھا لیکن منہ سے کچھ بول نہیں پایا تھا

"تم اندھی ہو کیا تم نے میرا اکسپنسیو ڈریس خراب کر دیا اینڈ یو جسٹ ڈسٹروی مکث سوٹ ویل ایم گنا فائر یو۔"

Just take it is easy Nichole it was just an accident

وہ بندہ اتنا سا کہہ کر اٹھا اور ریسٹ روم کی طرف گیا

لائبہ فورن اس کے پاس ائی

www.novelsclubb.com

"حیا تم ٹھیک ہوں۔"

حیا نے اس سے دیکھا

شاہ زیب نے اگلے دن اس کے منہ پر تھپڑ مارا

وہ جو پہلے سے گھبرائی ہوئی تھی اس کے تھپڑ پڑنے پر کانپ گئی

وجہ یہ تھی اس نے اپنے لیے میلک شیک بنایا تھا اور وہ مزے سے گانا گاتی ہوئی اچھل رہی تھی کے اچنک اس کا پیر پھسلا اور پورا میلک شیک شاہ زیب پر گر پڑا جو صوفے پہ بیٹھا فون یوز کر رہا تھا

"کیا ہوا۔"

www.novelsclubb.com

خالا فورن بھاگتی ہوئی ائی

حیا کا چہرہ انسو سے بھر چکا تھا آج تک اس کو کسی نے اس سے اونچی آواز میں بات نہیں کی تھی اور شاہ زیب نے اس کو زناٹے دار تھپڑ مار دیا

"انٹی دیکھیں اپنی بیٹی کو اس نے میری شرٹ کے ساتھ کیا کیا۔"

شاہ زیب غصے سے بولا

"حیا یہ کیا کیا تم نے۔"

امی حیرانگی سے بولی

"امی میرا پیر پھسل گیا تھا۔"

حیا ہچکی لیتے ہوئے بولی

"بند کرواپنے یہ مگرمچ کے آنسو اور میری شرٹ صاف کرو۔"

وہ دھاڑا تھا

www.novelsclubb.com

"آرام سے بیٹا لاو مجھے دو میں صاف کر دیتی ہوں۔"

"نہیں انٹی آپ یہ حیا فاطمہ ہی صاف کریں گی۔"

"نہیں کرو گی میں آپ کی نوکرانی نہیں ہوں سمجھے۔"

وہ روتے ہوئے تیزی سے بھاگی

ڈیرک کو اتنا پر شرایز کیا کے اس نے حیا کو جاب سے نکال دیا وہ بہت شرمندہ تھا

"ایم ویری سوری حیا لیکن مس نقول نے ہمارے کیفے کو بند کروادینا تھا یہ لو تمہاری مہینے کی پے

I'm really sorry Haya i know she was way too rude to you but I can't help

تم چاہوں تو ایرک کی بار میں کام کر سکتی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے چپ کر کے پے لی اور اتنا ہی بولی

Thank you very much no needed ill manage

وہ رکی نہیں باہر چلی گئی

لائبہ اس کے پاس ائی "حیا چلو میرے ساتھ ممی کو بتاتی ہوں یہ بھی کوئی طریقہ ہے دل تو کرتا ہے اس چڑیل کا منہ نوچ لو۔"

"لائبہ کیا تم پلیز آج مجھے اکیلہ چھوڑ دو گی۔"

"کیا!"

"ہاں لائبہ آج مجھے صرف تنہائی کی ضرورت ہے میں دنیا سے فل حال الگ رہنا چاہتی ہوں۔"

حیا اپنی انکھوں کو مسلنے لگی

"پر حیا آچھا چلو اپنا خیال رکھنا ڈونٹ بی سیڈ اور پلیز کچھ کھا لینا اپنا خیال رکھنا۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے سر ہلا کر چل پڑی

اور لائبہ اس سے دور جاتا دیکھنے لگی

آج کالج سے واپس ائی تھی تو دیکھا ازکا اور شاہ زیب ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھے ہنس کر بات کر رہے تھے

اس نے بس ایک نظر انہیں دیکھا

اور اندر چل پڑی

کچن میں گھسی اور فریج سے جوس کا ڈبہ نکال کر ڈالنے لگی

"اگئی تم۔"

www.novelsclubb.com

امی نے اس سے دیکھا اور اس کو پیار کرتے ہوئے بولی

"جی اگئی

امی بات سنے۔"

"ہاں بولوں۔"

امی پیاز کے بوٹے نکال کر انہیں کاٹنے لگی

"یہ ازکا یونی نہیں جا رہی۔"

امی کا ہاتھ اس کی بات پہ رُک گیا

"کیا مطلب۔؟"

"امی ازکا فیشن ڈیزائنگ کر رہی اور ابھی تک تو اس کے کافی پروجیکٹس تھے یہ نہ تو پروجیکٹس کر رہی نہ ہی یونی جا رہی ہے یہ ہر وقت شاہ زیب کے ساتھ ہی ہوتی ہے ۔"

www.novelsclubb.com

امی سمجھ گئی

"شاہ زیب پسند کرتا ہے ازکا کو اور بسمہ کو کہا ہے اس نے کے ازکا کے لیے رشتہ بھیجے ۔"

حیا کا ہاتھ رُک گیا اور وہ چپ ہو گئی اس نے امی کو دیکھا

امی نے اس کو چپ چاپ دیکھا تو بولی

"حیا میری جان وہ تمہارے لیے نہیں ہے وہ تمہیں پسند نہیں کرتا میری بچی تمہیں شاہ زیب سے بھی۔"

حیا فورن اُٹھ کر وہاں سے چلی گئیں

ان دونوں کو دیکھ کر اس کے دل کو بُری طرح چوٹ لگی

اور وہ روتے ہوئے بستر پر گر پڑی

اور بے تہاشا رونے لگی بے شک شاہ زیب نے اس کے ساتھ تلخ رویہ رکھا تھا لیکن وہ تو اس سے محبت کرتی تھی پہلے کتنا خیال رکھتا تھا اس کو از کا میں اس سے کیا نظر آیا جو مجھ میں نہیں آیا

www.novelsclubb.com

وہ روتے روتے ایک دم سو گئی لیکن اس نے ارادہ کر لیا تھا وہ اس سے بات کریں گی ضرور کرین گی جو بندہ دو سال پہلے اس سے اتنے پیار سے پیش آرہا تھا دو سال میں ایسا کیا ہوا جو وہ ایسا کر رہا ہے

دربید کیانی سول انجینز تھیں ان کی تین اولادیں تھی

ازکا جو فیشن ڈیزائنگ کر رہی تھی، ہارون بی بی اے کا سٹوڈنٹ تھا اور سب سے چھوٹی حیا ائے لیول کر رہی تھی حیا گھر بڑھ کی لاڈلی تھی ساوئے ازکا کے ازکا کے نہیں بنتی تھی اس سے لیکن حیا ازکا کو بہت چاہتی تھی وہ ازکا کے طرح بنا چاہتی تھی اس جیسے لمبے بال بڑی بڑی کالی انکھیں سلم سمارٹ، فیشن سینس اس کا ٹاپ کلاس تھا اس کی ہر چیز میں پر فیکشن تھی اور ایسی پر فیکشن نے اس خاصا مغرور بنا دیا تھا

حیا اس کے بر عکس ٹوٹلی ڈفرنٹ تھی شوخ چل بلی ڈاون ٹوار تھ پہلے اس کو سارے لڑکوں والے شوق تھے

کرکٹ کھیلانا، ویڈیو گمیز، آدھے سے زیادہ دوست ہی اس کے لڑکے تھے کیونکہ ان کے ساتھ فٹ بال میچ لاگنے چل پڑتی کبھی سائیکل میں پورا کالنی گھوم جاتی بیل بجا کر بھاگتی اور بہت سے شوق تھے جو بلکل بھی کسی لڑکی کے نہیں ہو سکتے تھے لیکن اس میں یہ تبدیلی شاہ زیب خان اس کے خالا کے بیٹے سے ائی تھی جس نے اس کے لائف سٹائل تو نہیں بدلا لیکن اس میں لڑکیوں والے شوق اگئے تھے

اس نے سٹال سے برگر لیا اور کھانے لگی وہ فل حال کچھ نہیں سوچ رہی تھی اس کا ذہن بلکل بھی کام نہیں کر رہا تھا وہ بس بینچ پہ بیٹھ کر کسی غیر نقطہ پر غور کر رہی تھی

بے دھیانی میں اس نے کافی اپنے ہاتھ پہ گرادی

"سی!۔"

اچانک اس کا ہاتھ پکڑا گیا اور اس پہ رومال رکھا گیا

www.novelsclubb.com

اس نے کرنٹ کھا کر اس سے اُٹھانا چاہا

لیکن مقابل کی گرفت مضبوط تھی

It will hurt

ایرش اکسینٹ میں بولتا ہوا اس کا ہاتھ چیک کر رہا تھا

حیا نے دیکھا وہ وہی بندہ تھا

Just leave my hand

(میرا ہاتھ چھوڑوں)

حیا نے غصے سے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی

www.novelsclubb.com

"میرے ساتھ او۔"

"واٹ!"

"میں نے کہا چلوں میرے ساتھ۔"

"ہر گز نہیں۔"

حیا کو تو پتنگے لگ گئے

"پلیز حیا میرے ساتھ چلوں میں تمہاری مرہم پٹی کرو گا پھر مجھے اپولجائز کرنا ہے
۔"

حیا نے دوسرے ہاتھ سے اس لگانا چاہا تو اس نے اس کے دوسرے ہاتھ جکھڑ لیے

Just let me go

(مجھے جانے دو)

حیا زور سے چیخی

www.novelsclubb.com

I don't like to repeat myself haya

(مجھے دوبارہ اپنی بات دھرانا پسند نہیں ہے حیا)

"الو کے پٹھے چھوڑو میرا ہاتھ۔"

حیا نے اس سے اردو میں بولا جو فل حال اس کے پلے نہیں پڑا

"اگر تم نہیں اٹھوں گی میں تمہیں اٹھا کر لیے جاوں گا اینڈ ایی مین اٹ۔"

اس کی انکھیں وارننگ کی انداز میں بولی

حیا نے دیکھا کوئی لوگ اس کی مدد کے لیے نہیں ائے گا اس نے بے بسی سے اس حسین طرین شخض کو دیکھا جس نے اس کے دونوں ہاتھ جکھڑے ہوئے تھے

حیا نے اپنے دانت اس کے بازو پر گاڑنے چاہیے وہ بندہ اس کا ارداہ جان گیا تھا

اور اس سے سیدھا اٹھا کے چلنے لگا

حیا کو بے انتہا غصہ چڑا اور اس سے مارنے لگی

www.novelsclubb.com

"مجھے چھوڑو!" وہ چھڑوانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی لیکن مکث تیزی سے اپنا اسٹن مارٹن ڈی بی ایس

کا دروازہ کھولا اور اس اندر گھسانے کی کوشش کی جو اتنی مشکل نہیں تھی لیکن تھی ضروری حیا جیسی کار میں گھسی اس نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی لیکن بے سود وہ بلیک ٹنٹڈ شیشے کو مارنے لگی جہاں باہر والا اس سے نہیں دیکھ سکتا تھا

"کوئی ہے مجھے بچائے۔"

اس نے جتنی زور مارنے میں لگا سکی اس نے لگائی

مکث اندر بیٹھا تو اس نے غصے سے اس کا بازو کھینچا

"مجھے نکالو یہاں سے ذلیل آدمی۔"

وہ اس نے اس کے چوڑے شانے کو مار مار کر ہانپ گئی لیکن مکث کو اثر نہیں ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

وہ رونے لگ گئی

"پلیز مجھے جانے دو کہاں لیے کر جا رہے ہوں مجھے۔"

Your hurting your hand haya it's better you just calm down

(تم اپنے ہاتھوں کو تکلیف دیں رہی ہوں حیا بہتر ہے تم پر سکون ہو جاوں)

مکث سکون انداز سے بولا

To hell with my hand let me go you bastard

حیا زور سے چیخی

مکث کا چہرہ مزید سنجیدہ ہو گیا

Watch your language lady

www.novelsclubb.com

مکث نے کار ایک پوش ایڑیا میں روکی جہاں ایک بڑی سی بلڈ نگ کے ہر طرف سبزہ تھیں مکث نے اس کار سے نکالا

"میں نہیں جاو گی تمہارے ساتھ۔"

حیا نکل کر تیزی سے بھاگنے لگی لیکن اس نے اس کا بازو پکڑ لیا

سامنے اس نے شیشے کا دروازہ کھولا وہاں ریسپشن ایریا تھا وہاں ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی اور مکث کو دیکھ کر مسکرائی لیکن حیرت بھی ہوئی ایک اشین لڑکی اس کے ساتھ گھسیٹی جا رہی تھی

"گڈ مارننگ مسٹر مارٹن۔"

مکث نے سر ہلایا اور اس سے لیے کر لفٹ میں گھسا

حیا کو بے بسی سے رونا اور غصہ آ رہا تھا

"پلیز میں نے تمہارا کیا بگاڑا مجھے جانے دو مجھے نوکری سے نکال دیا نا اب کیا چاہیتے ہوں۔"

www.novelsclubb.com

حیا نیچے بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

لفٹ کھل گئی اس نے اس کا ہاتھ کھینچا

"میں نے تمہیں نہیں نکالا حیا۔"

اس نے اتنا کہا کر بلیک دروازے پر پہنچا صرف ایک ہی دروازہ تھا لوبی میں

مطلب یہ پینٹ ہاوس تھا

"تم کیا کرنے والے ہوں لیٹ می گو ائی بیگ یو۔"

حیا چیخ چیخ کر رونے لگی اس نے دروازہ کھول کر اندر کھسیا

اس نے دروازے کو لاک لگایا اور اسے اگنور کرتا ہوا اندر چلا گیا

حیا تیزی سے دروازے کو کھولنے کی کوشش کرنے لگی

لیکن یہاں بھی فائدہ نہیں تھا

www.novelsclubb.com

اس نے مڑ کر دیکھا

یہ حد سے زیادہ خوبصورت پنٹ ہاوس تھا وائٹ اور وڈن ورک بڑی سی لارج ہوم

تھیٹر بڑے بڑے ونٹیج وائٹ کلر کے صوفے ہر طرف پینٹنگز لگی ہوئی تھی کچھ

پینٹنگز کو دیکھ کر حیا کی نظریں جھک گئی وہ حد سے زیادہ بے ہودا تھی اس نے استغفار پڑھا سامنے وائٹ اور بروان طرز کا اوپن کچن تھا جس میں وہ کھڑا کچھ نکال رہا تھا سامنے آیا اور اس نے برنال لگانے کے لیے جھکا ہی تھا اس نے تیزی سے دھکا دیا

"دور رہوں مجھ سے۔"

وہ گلا پھاڑ کے چیخی

مکث نے خاموشی سے دوبارہ اگے بڑھنا چاہا

"ایئم سوری حیا میں تمہیں ایک اور جاب افر کر دو گا پلیز پہلے یہ لگا لو تمہیں ابالے پڑ گئے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ نرمی سے اگے بڑھنے لگا کے حیا اور پیچھے ہوئی

"تمہیں میرا نام کیسے پتا۔"

وہ حیرانگی سے بولی

"حیا تمہاری ساتھی نے تمہارا نام لیا تھا جب نقول نے تمہارے ساتھ بد تمیزی کی تھی۔"

وہ اب اتنا بڑھ چکا تھا اس کے ہاتھ میں برنال لگانے لگا

حیا نے دوبارہ کھینچانا چاہا لیکن اس نے مضبوطی سے پکڑے رکھا

"پلیز فور گاڈ سیک مجھے جانے دو۔" حیا کو یہاں کا ماحول پسند نہیں آرہا تھا خاص کر کے اس پیٹنگ سے اس کا اور دل خراب ہو رہا تھا

چہرہ بھی زرد ہو چکا تھا

جب وہ لگا چکا تھا تو اس نے دیکھا وہ بے ہوش ہونے والی ہے اس نے اس کو بازو میں لیا

www.novelsclubb.com

جب وہ فٹ بال میچ کھیل کر آئی تھی اس کا چہرہ پسینے سے بڑھا ہوا تھا پونی سے بال باہر نکلے ہوئے تھے شرٹ اور پینٹ کیچڑ سے بڑھا ہوا تھا

بھاگتے ہوئے اندر سے گھسی کے کسی سے ٹکرائی

"اوسوری۔"

"اٹس اوکے سویٹ گرل۔"

شاہ زیب نے اس کا بازو پکڑ کر سنبھالا

"آپ کون ہے!" حیا اس سے الگ ہوئی

شاہ زیب بہت غور سے اس کے سراپے کو دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"میں تمہیں نہیں پتا میں کون ہوں اوگاڈ حیا تم ٹی وی نہیں دیکھتی۔"

حیا نے ناسمجھی سے دیکھا

"دیکھتی ہوں لیکن آپ ہے کون؟"

"اف تم ٹی وی نہیں دیکھتی اگر دیکھتی تو مجھے پہچان لیتی۔"

"سوری میں animal planet نہیں دیکھتی۔"

شاہ زیب نے حیرت سے دیکھا اور قہقہ لگا کر ہنس پڑا

"حیا یہ کیا فضول بات کر رہی ہوں۔"

امی کے آواز پہ حیا نے دیکھا وہ بہت گھور رہی تھی اسے

"امی یہ ہے کون اور ہمارے گھر پر کیا کر رہے ہیں۔"

حیا نے پہلے امی کو دیکھا پھر شاہ زیب کو عجیب انداز میں گھورا

"ارے پاگل یہ تمہاری خالا کا بیٹا ہے زیبی۔"

www.novelsclubb.com

"کون زیبی اچھا امی یہ وہی خالا کا بیٹا ہے گینڈا خان

جو کالا موٹا بدھا نلائق خان۔"

حیا روانگی میں بولتی بھول گئی کے کس کے سامنے بول رہی ہے

شاہ زیب کی انکھیں پھیل گئیں

امی کا چہرہ لال آور جب حیا نے دیکھا کے زبان سے اس سے کیا پھسلا ہے تو منہ پر ہاتھ رکھا

"ایم سوری۔" وہ تیزی سے بھاگی

۔

اس کے انکھ کھلی اس نے دیکھا وہ صوفے پر لیٹی ہوئی ہے اور اس کے اوپر بلینکٹ پڑا ہوا ہے

www.novelsclubb.com

وہ تیزی سے اُٹھی

ایک بڑی سے وال کلاک میں اس نے دیکھا شام کے پانچ بج چکے ہے

میرے اللّٰہ ! مجھے یہاں سے جانا چاہئیے۔"

"وہ تیزی سے اٹھی لیکن کسی نے اس کا بازو پکڑ کر جھکڑا

"کہاں جا رہی ہوں تم۔" وہ ابرو اچکاتے ہوئے بولا

حیا نے اپنا ہاتھ اس کے سینے پر رکھ کر اس دھکا دینے کی کوشش کی وہ جیسے ہنس پڑا

"حیا تم ایسے کام کیوں کرتی ہوں جس کا کوئی فائدہ ہی نہیں ہے۔"

"دیکھوں پلیز مجھے جانے دو اگر آپ کے کپڑوں کا نقصان ہوا ہے so i will pay for it۔"

وہ پھڑ پھڑا بھی رہی تھی اور ساتھ میں اس نے انکھوں میں ایک التجا رکھی

وُہ مسکرا اٹھا

www.novelsclubb.com

"سویٹ گرل جتنا نقصان ہوا ہے نا تمہیں ساری زندگی لگ جائے گی مجھے پے کرتیں کرتیں۔"

وہ جیسے اس کا مزاق اڑا رہا تھا

حیا کو خون کھول اٹھا اور زور لگا کر دھکا دیا

"بولو کتنے لگے ایک لاکھ، دو لاکھ بولو کتنا مہنگا سوٹ تھا تمہارا۔"

وہ کچھ پل اس سے دیکھتا رہا پھر بولا

"ٹونٹی ایٹھ تھاوزنڈ کورونا۔"

حیا کا منہ کھل گیا

وہ سوٹ پاکستان میں کم سے کم ڈیڈھ لاکھ کی ہو گی

وہ دنگ ہو کر سوچ رہی تھی جب وہ اس کی سوچ پڑھ کر بولا

"صرف شرٹ سوٹ کے اماونٹ بولو گا تو تمہارا سر چکرا جائے اٹس بیٹر کے زیادہ سوچو نا پر نسس

۔"وہ بے باکی سے اس کے سراپے کو دیکھنے لگا

حیا نے مٹھیا بھینچ لی

www.novelsclubb.com

"خیر تم کیا پیوں گی وڈکا، وسکی، شمپین۔"

وہ بار کی طرف بڑھا

"شٹ اپ تمہیں شرم نہیں ائی مجھ سے یہ پوچھتے ہوئے۔"

حیا کا غم سے برا حال ہو گیا ایسی تو بے بسی اس نے اپنے برے دن میں بھی محسوس نہیں کی تھی

"میں نے کچھ غلط کہا۔"

وہ مڑا اس کے ہاتھ میں دو گلاس اور شمپین کی بوتل تھی

"تم گھٹیا آدمی مجھے حرام شے لگانے کا کہہ رہے ہوں۔"

www.novelsclubb.com

Why it is forbidden to you oh are you a buddhist

(یہ تمہارے لیے حرام کیوں ہے او کہی تم بدھسٹ تو نہیں ہوں)

"میرے اللّٰہ!!!!!!"س نے اپنے سر پکڑا

"پلیز مجھے جانے دو ورنہ میں پولیس کو بلوا دو گی۔"وہ گلاس لبوں سے لگا کر سپ لینے لگا اور اس سے دیکھ رہا تھا"شوق سے کرو میں بھی دیکھوں کے مکث مارٹن کو کون جیل بجھواتا ہے۔"

وہ اس کو چڑانے کے لیے کھل کر مسکرایا مسکراتے وقت اس کا گہرا ڈمپل پڑ رہا تھا جو اس کی بروان سٹبل (شیو) پر کلیر طریقے سے نظر آ رہا تھا

حیا نے دیکھا بالکنی کا دروازہ کھلا ہے ہاں آب بس بہت ہو گیا اپنی عزت کے لیے جان دینے پڑ گئی تو وہ بھی کرو گی وہ تیزی سے بھاگی

مکث نے اس سے دیکھا اور اس کا ارادہ فورن جان گیا

"اونو!!۔"

حیا فورن بلکنی پہنچی جہاں چھوٹا سا پول اور چیر تھے سامنے شام کے سائے نظر آرہے تھے حیا جیسے ہی ریکنگ پر پہنچی

مکث نے اس کا بازو پکڑا

Are you freaking insane what do you think you were doing

(تمہارا دماغ خراب ہے یہ تم کیا کرنے جارہی تھی تمہیں اندازہ ہے)

مکث نے اس پورے طریقے سے جھکڑے رکھا

"اللہ جی مجھے مزید آزمائش میں مت ڈال مجھ پر رحم کر۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے اپنی زور سے انکھیں بند کر لی

مکث اس ایشن بیوٹی کو دیکھ کر مسمرائز ہو گیا اور خود کو روک نہ پایا اور گستاخی کر بیٹھا

حیا کی انکھیں پھٹ گئی

You're so beautiful

وہ مسکرایا

حیا کا غم کی شدت سے دماغ گھوم اٹھا

"تم کمینے گھٹیا آدمی۔"اس نے پوری جان اس زو

حیا تم میرے ساتھ Trdelnik چلنا وہاں پہ میری دوست سٹے سی کام کرتی ہے

ائی ایم شور وہاں تمہیں جاب مل جائے گی۔"

www.novelsclubb.com

کرسٹینا سے آج اس کی ملاقات ہوئی تھی تو حیا نے اس سے جاب کا ذکر کیا تھا تو

جواب میں سٹے سی نے اسے کہا

لو وہ جو مشہور اولڈ ڈریڈ شن ائسکریم پالر ہے۔"

حیا نے ایک دم کہا

"ہاں وہاں تمہیں مل جائے گی اتنا کام بھی نہیں ہے صبح کے دس بجے سے رات کے سات بجے تک ہو گا اور شاہد سٹے سی کے باس تمہیں کوئی اور شفٹ پہ رکھے اماونٹ ویسے اتنی نہیں ہے لیکن چل جائے گی۔"

"نہیں فل حال جاب ملنا ضروری ہے پیسے تو بس خرچہ پانی چلانے کے کیے چاہیے ڈیرک نے پیسے تو بہت دے دیں تھے لیکن میں آب گھر نہیں رہ سکتی مجھے کچھ کرنا ہے۔"

حیا نے تیزی سے کہا کیونکہ وہ فل حال مکث کا ڈپریشن اپنے سر سے نکالنا چاہتی تھی

"ٹھیک شام کے چار بجے میرے ساتھ چلنا۔"

"نہیں کرسٹینا تم مجھے جگہ بتا دو میں خود ٹرائی کر لو گی اور میں سٹے سی سے بھی مل لو گی۔"

www.novelsclubb.com

"چلوں ٹھیک ہے۔"

"تمھاری کافی تعریف سنی ہے سٹے سی سے کفیے کیوں چھوڑا تم نے وہاں تو اماونٹ بھی زیادہ مل رہی تھی"۔

جمیز نے اس کی تعریف کرتے ہوئے اس کی سی وی اسے پکرائی

"اکچلی میں کچھ نئ جاب اکسپرینس کرنا چاہتی تھی اس لیے۔"

حیا آہستہ لہجے میں بولی

"اوکے حیا سٹے سی کی خاطر میں تمہیں جاب دیں رہا ہوں مجھے کمپلین نہیں ملنی چاہیے آپ کی جاب ون ٹو فور ہو گی اینڈ اگر مجھے آپ کا کام اچھا لگا آپ کی سیلری بڑھتی جائے گی۔"

حیا ہولے سے مسکرائی

www.novelsclubb.com

"تھینک یو سر۔"

"اوکال می جیمز یہ سر کے تکلف مجھے نہیں پسند۔"

جیمز نے مسکراتے ہوئے اس سے کہا

"حیا آپ ملینا سے یونیفورم لے لیے اور کل سے ہمیں جوائن کریں۔"

"مکث تو تین دن سے آفس نہیں آرہا تو ٹھیک تو ہے۔"

مکث نے جیسے ہی دروازہ کھولا

www.novelsclubb.com

رائن اس کو دیکھ کر پھٹ پڑا

مکث خاموشی سے اسے دیکھ کر واپس مڑ پڑا اور صوفے پہ بیٹھ کر وِسکی کے گھونٹ لینے لگا

"مکث میں کچھ بکواس کر رہا ہوں"۔

مکث خاموشی سے گلاس کو غور سے دیکھ رہا تھا اور پھر بے زاری سے ٹیبل پر پٹخا

اور اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھا

رائن نے اس کے گھر کی حالت دیکھی

یہ مکث کا گھر نہیں ہو سکتا ہر طرف گندگی مکث کو چڑ تھی پھلاوئے سے اور اتنا کنشس ہوتا تھا کے اس نے میڈ نہیں رکھی بلکہ خود پینٹ ہاوس کو صاف کرتا

اصل میں مکث پرفیکشن کا قائل تھا اُدھر کی چیز اِدھر ہو جائے تو اس کا دماغ گھوم جاتا ہر چیز اسے اپنی جگہ پہ چاہیں ہوتی رائن نے تو صاف صاف اسے سائکو کیس کہتا جو اپنے ٹیبل پر بھی فضول چیزیں نہ برداشت کر پاتا مکث لاپروائی سے سر جھٹکتا۔

رائن کو حیرانی ہوئی ہر چیز اس کی پرفیکشن دنیا کے خلاف جا رہی تھی اس نے کچھ سوچا اور اندر داخل ہوا مکث شاور لیے کر نکلا تھا اور ٹاول سے اپنے بال رگڑ کر بیڈ پہ

پھینکا آب واقی رائن کو لگا مکث اپنے ہینگ اور سے نہیں اُترا وہ کبھی مر کر بھی ٹاول بیڈ پہ نہ پھینکتا حلانک یہ نارمل چیز تھی لیکن پھر بھی بھلی نہیں لگ رہی تھی رائن کے لیے

"ناشتہ کروگے ؟"

رائن اس کی آواز پر چونکہ

"یاشیور۔"

رائن نے پُرسوچ انداز میں اسے دیکھ رہا تھا جو ٹی شرٹ اور شارٹس میں خوبصورت کے باوجود خاصا کمزور لگ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"مکث حایا سے بات ہوئی ؟"

رائن کی بات پر مکث نے گہرا سانس لیا

Ryan can we talk something else

(رائن کیا ہم کوئی اور بات نہیں کر سکتے)

"میں نے ٹونی سے بات کی ہے وہ حیا کو جاب دلا دیں گا۔"

مکث خاموش رہا اس نے سپرے اٹھایا اور اپنے اوپر کرنے لگا

"مکث ائم ٹاکنگ ود یو یار۔"

"سن رہا ہوں میں۔۔"

مکث کے لہجے میں بے زاری تھی

"اپنی مام سے کیوں نہیں مل لیتا تو۔"

رائن اس کے پیچھے کچن میں آیا

www.novelsclubb.com

"مام فریڈی کے ساتھ فرانس گئیں ہے

مکث فریج سے واٹر ملن نکالتے ہوئے بولا

"تو تو کوئی بیوٹز کو کلب سے لے اساتھ گزارنے کے لیے۔"

رائن نے مشورہ دیا

"تین لڑکیاں ائی تھی باری باری لیکن جیسے ہی وہ گھر میں داخل ہوتی ان کو میں واپس بھیج دیتا۔"

مکث ہنستے ہوئے سٹرابیریز کو کانٹے سے ملٹ چاکلیٹ میں ڈوبو رہا تھا

"حایا کے وجہ سے۔"

مکث بائٹ لیے کر خاموشی سے کھانے لگا

"مکث تمہیں حایا چاہیے؟؟؟؟"

"مکثملین مارٹن میں تم سے بات کر رہا ہوں کہی تمہیں حایا سے پیار تو نہیں ہو گیا؟"

www.novelsclubb.com

مکث چونکہ پھر قہقہہ لگا کر ہنس پڑا

"اریو کریزی میں اور پیار پاگل ہو گیا کس صدی میں رہ رہا ہے تو پیار ویار کچھ نہیں ہوتا اگر ہوتا بھی ہو گا پر میری ڈکشنری میں نہیں۔"مکث ہنستے ہوئے کافی کا سپ لینے لگا

"تو پھر تم نے یہ کیوں ایٹیز کے عاشقوں کی طرح حالت بنائی ہے۔"

رائن کی سنجیدگی آبھی تک قائم تھی

"کون سی عاشقوں والی حالت بنائی ہے میں نے۔"

مکث نے ابرو اٹھاتے ہوئے کافی کا ایک اور سپ لیا کپ اور کاونٹر پہ رکھا

"تمہیں پتا ہے آج تمہیں اپنے گھر کی حالت دیکھ کر نہ پریشانی ہو رہی ہے نہ کوئی چڑ تم آفس تین دن سے نہیں آرہے حتا کہ تم چھٹی کرنے کے سخت خلاف ہوں

تم اپنے گھر اور بزنس کے معاملے میں پوزیسو ہوں لیکن ان تین دن میں یہ چیز مجھے دور دور تک نہیں نظر ارہی ائی نواٹ شڈبی نارمل بٹ اٹس ناٹ نارمل فورمی

مجھے سمجھ نہیں اتی مکث وائی کانٹ یو جسٹ فور گیٹ ہر۔"

"میں اس سے کب یاد کر رہا ہوں ہاں اتنا ضرور ہے وہ میری پیاس بڑھاتی جا رہی ہے اس لیے بے چین ہوں لیکن پیار والا کوئی سین نہیں ہے ایک دفعہ اسے حاصل کر لو اس کے بعد میرا کوئی سروکار نہیں ہے اس سے۔"

مکث اپیرن پہن کر باوئل صاف کرنے لگا

رائن نے گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

.....::.....

"اچھا تو حیا فاطمہ یہ بات تھی تم اس موٹے کے ساتھ ملی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

ہارون نے حیا کو گھورا

"بب بھائی ایسا نہیں ہے یہ موٹا عمر خود اگیا تھا میں تو اس سے واپس بھیج رہی تھی۔"

حیا سپٹا کر عمر کے کان کھینچتے ہوئے بولی

"نہیں ہارون بھائی وہ اامی!!!۔"

حیا نے اس کے کان زور سے کھینچے

"اگر ہارون بھائی کو کچھ بولا تو سارے سیکرٹ بتادوں گی۔"

اس نے جلدی سے کان میں بولا "ہاں کیا کہہ رہے تھے عمر؟"

ہارون نے پہلے حیا کو گھورا پھر عمر کو دیکھ کر پوچھا

"ہارون بھائی آپ چلے نہیں گئے تھے۔"

حیا ایک دم بولی

"ہاں گیا تو تھا پر واپس آنا پڑا موبائل رہ گیا تھا ان کو چھوڑ کر آرہا ہوں لیکن آب میں تم دنوں کا قیمہ بنا کر رہوں گا۔"

www.novelsclubb.com

"ارے ہارون چلوں یار چھوڑوں انھیں مجھے تم سے ضروری بات کرنی تھی

ایک دم شاہ زیب نے اس پکارا

حیا نے دیکھا وہ اس سے اشارہ کر رہا تھا کے عمر کو بگھائیں حیا سمجھ گئ

"کیا بات ہے شاہ زیب ؟"

ہارون اس کے ساتھ چل پڑا

"جلدی بھاگ اس سے پہلے ہارون بھائی واقی ہمارا قیمہ بنا دیں

"لیکن حیا میرا کمیرہ اور ایکس باکس۔۔۔"

"دفع کرو میں کسی طرح بھیج دو گی فل حال یہاں سے جاوں

حیا نے اس جلدی سے گیٹ تک چھوڑا

---

www.novelsclubb.com

"واو تم تو بہت پیاری لگ رہی ہوں اس آوٹ فٹ میں۔"

لائبہ اس سے دیکھتیں ہوئے بولی

پورے دو ہفتے ہو گئے تھے اس سے کام کرتیں ہوئے لائبہ واپس اگئ تھی اور آج اس سے ملنے ائی تھی

حیا نے ان سب وکرز کے جیسے

وکٹورین لمبی سی گندمی فراک کے ساتھ موٹی سی گرین خوبصورت اپیرن بندھا ہوا تھا بازوں لمبے ڈراک بروان کلر کے تھیں اور بالوں کو اولیو کلر کے رومال سے بندھے وہ واقی کوئی سنڈریلا لگ رہی تھی

"ویسے تم ناوہ کام کرنے والی سنڈریلا لگ رہی ہوں دیکھانا تمہارا ایک پرنس ائے گا اور تمہاری دنیا بدل دیں گا۔"

"فضول بات کرنا کوئی لائبہ سے سیکھے کون سا فلیور لو گی۔"

"بلیو بیری۔"

لائبہ نے اسے کہا

وہ بڑی مہارت اور تیزی سے کون میں ائسکریم ڈال رہی تھی اور اس کا کام بہت صاف ستھرا ہوا کرتا تھا

اس نے ٹوپینک کر کے فورن اسے دیں

"تھینک یو

یہ لو پیسے۔"

"نہیں تم رہنے دو میں نے پے کر دی ہے

حیا اپنے کام میں لگتیں ہوئے بولی

تھینک یو یار ویسے اس کی ضرورت نہیں تھی

www.novelsclubb.com

لائبہ ائسکریم کھاتے ہوئے بولی

حیا نے اپنے ہاتھ ٹی شو سے صاف کیے اور پھر وہ ٹریڈ لنک کے ڈو کو رولر سے لگانے لگی tredlik پروگ کی مشہور ڈرائی پیسٹری تھی

"ویسے یہ کام مجھے کفیے سے زیادہ انٹر سٹنگ لگ رہا ہے۔"

حیا نے جلدی جلدی سے سارے ڈو کو لگایا اور پھر والنٹ کو سپر نکل کیا

"مونیکا یہ ہو گیا۔"

حیا نے مونیکا کو ٹرے دیں

اور مونیکا نے اس سے لی۔ حیا پھر دوسرا بنانے لگی

"مجھے لگتا ہے تم بزی ہوں میں زرا کارل سے مل او جب سے ائی ہوں ملی ہی نہیں ہوں رات کو کہی کھانے کیے لیے چلے گئیں

حیا نے اسے دیکھا لیکن اچانک اس کا رنگ ہلدی کے مانند پڑ گیا

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا حیا؟" لائبہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا

مکث اور رائن کھڑیں ہوئے تھے اور اس وقت سوٹ میں ہی تھیں شاہدا بھی کام سے نکلے تھے

مکث فون پہ بات کر رہا تھا لیکن اچانک اسے کسی کی نظریں خود پر محسوس ہوئی اس نے دیکھا حیا اور ایک اور لڑکی اسے دیکھ رہی ہے

اس کا بھی منہ کھل گیا اور وہ اب غور سے حیا کو دیکھا رہا تھا

رائن نے اڈر دیا اور اس کو بولا "مکث تمھیں کیا چاہیے؟"

مکث نے کوئی جواب نہیں دیا وہ بس حیا کو دیکھئیں جا رہا تھا حیا نے جلدی سے اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کیا اور انکھیں نیچے جھکا کر کام کرنے لگی

اس سے بہت گھبڑاہٹ شروع ہو گئی تھی وہ اس سے ڈرنا نہیں چاہتی تھی لیکن ڈر رہی تھی

www.novelsclubb.com

لائبہ نے اسے کہا "حیا میں اسے کچھ کہوں یا تمہارے ساتھ رہوں۔"

"نہیں تم جاوں۔"

حیا تیزی سے بولتی ہوئی ٹرے اٹھا کر اندر چلی گئی

"مکث بڈی کہاں کھو گئے؟"

مکث چونکہ رائن اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہا تھا

پھر دوبارہ ادھر دیکھا جو وہاں نہیں تھی

مکث نے گہرا سانس لیا

"حیا یہاں کام کرتی ہے۔"

"واٹ حایاائی مین یور حایا کدھر ہے۔"

رائن نے فورن اِدھر اُدھر دیکھنا شروع کر دیا

"اندر چلی گئی ہے۔"

www.novelsclubb.com

مکث نے فون کو دیکھا جو اس کے نہ بولنے پر بند ہو گیا تھا اس نے فورن جیب میں رکھا

"چلوں بیٹھتے ہیں۔"

"پر ہمیں تو ابھی میٹنگ میں جانا ہے کلارک کے پاس۔"

رائن نے دو کونز پکری اور اسے بولا

"کینسل پلیز!"

اس نے فورن جواب دیں کر اس سے کون لی اور فلیور سکیشن کے پاس اگیا جہاں اب حیا اچکی تھی۔"

حیا نے اسے دیکھا پھر جیسے تھکے ہوئے انداز میں بولی

"واٹ فلیور سر۔"

مکث نے اسے کون پکرائی

www.novelsclubb.com

حیا نے اس لی پر خاصے جھجکتے ہوئے مکث نے جان بوجھ کر کون تھوڑی دور پکرائی حیا کو غصہ آرہا تھا لیکن ضبط سے اس سے تقریبا چھینے والے انداز میں لی

اور یہ جھاڑ جھنا انداز دیکھ کر مکث نے اپنی بے سکتا دارانے والی مسکراہٹ کو روکا

رائن اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور دلچسپی سے حیا کو دیکھ رہا تھا

حیا نے ان دو خوبصورت مرد کو آپنے اوپر گھورتے ہوئے پایا اس کا دل کیا یہ سامنے پڑا کوکیز کا جار ان کے سر پر پھوڑ ڈالے

Sir what kind of flavour would you like

حیا ٹھہرے ہوئے مگر زور زور سے ان کو سخت نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی

مکث مسکرا اٹھا لیکن جواب نہیں دیا بس اسے دیکھے جا رہا تھا جو اس وکٹورین فارم گرل فراک میں بلکل سنڈریلا ہی لگ رہی تھی مکث سوچ رہا تھا اگر آج پورا دن بھی لگ جائے تب بھی اس کی نظریں اسے دیکھتیں نہیں تھکی گی

حیا کا غصے اور بے بسی سے لال چہرہ جس کی خوبصورت انکھوں میں موٹے موٹے انسو کی کسر رہ گئی تھی رائن نے فورن ٹوٹی فروٹی کا فلیور بتایا

اس نے سر ہلا کر ڈالنا شروع کر دیا

"یار واقی اس میں کچھ ہے جو تو پورے ایک کڑور کی ڈیل کینسل کر رہا ہے صرف اس کو دیکھنے کے لیے۔"

رائن اس سے جرمن لنگیوج میں کہا

مکث کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی

حیا نے فورن رائن کو کون پکرا دیں اور وہ مکث کو دیکھ رہی تھی مکث کی نظریں اس پر ابھی تک سٹل تھی

"یا اللّٰہ مجھے صبر دیں۔"

حیا نے بے اختیار کہا اور اپنے لب زور سے کاٹے، مٹھیا بھینچ لی بس نہیں چل رہ تھا مکث کے شارپ ترین جبڑے توڑ ڈالے

Strawberries

www.novelsclubb.com

مکث کی خوبصورت سوفٹ آواز نے حیا کو شکر کا سانس لینے پہ مجبور کیا لیکن اگلے پل روک بھی دیا

Because you smell like that absolutely divine and breathtaking

(کیونکہ تمہاری خشبو بھی اسی طرح کی ہے بلکل دم بخود کر دینے والی اور خدا کی قدرت)

مکث کی تعریف پر اس کا چہرہ دھوئے سے بھر گیا شرم اور غصے سے اس نے مکث کو آگ برساتی نظروں سے گھورا

You know what Mr Maximilian martin your one of the shameless scoundrel I have ever met

حیا نے بھی بنا کسی کے لحاظ کیے اسے گالی دیں اور اسے کون پکرائی مکث اب اسے عجیب نظروں سے کون لیتے ہوئے مڑا اور رائن دنگ انداز میں حیا کا جلال دیکھ رہا تھا نہیں اس نے کوئی واویلہ نہیں کیا تھا بلکہ مکث کی بے عزتی آرام سے کی تھی لیکن مکث مارٹن کے لیے عام سی بے عزتی نہیں تھی یہ دنیا کی پہلی لڑکی تھی جس نے اسے حرام کہا تھا اور آج مکثملین مارٹن کے زخم پھر ہرے ہو گئے

"تھینک یو شاہ زیب بھائی آپ نے عمر کو بچا لیا۔"

اگلے دن ناشتے کے ٹیبل پر وہ دنوں اکیلے تھے جب حیا نے اس سے کہا

شاہ زیب مسکرایا

"اینی تھنک فور یو ویسے حیا یہ عمر کون تھا اور اس کا کیا چکر ہے۔"

شاہ زیب بریڈ پر جیم لگاتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"عمر ہمارا نیبر ہے

میرا دوست اور ہارون بھائی کا ہونے والا سالا اور دشمن بلکہ جانی دشمن۔"

حیا ہنستے ہوئے بولی

"تمہاری سمائیل بہت خوبصورت ہے حیا۔"

شاہ زیب کے ایک دم کہنے پر حیا نے رُک کر اسے دیکھا

وہ بھی حیرت اور شرم کے ملے جلے امتزاج سے

شاہ زیب کچھ بولنے لگا ہارون آگیا

حیا کا رکنا محال ہو گیا اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے شاہ زیب اسے بہت غور سے دیکھ رہا ہوں

www.novelsclubb.com

گھر کے کورڈلیس کی بیل پر وہ مڑی اس نے اٹھایا

"ہلیو۔"

"ہیلو ازکا کہاں ہوں تم؟"

نوروز کی آواز پہ حیا چونکی

ازکا میں تمہیں اتنے دنوں سے کال کر رہا ہوں تم اٹھا کیوں نہیں رہی کدھر غائب تھی

اب حیا کو جھٹکا لگا تو کیا ازکا کراچی نہیں گئی اگر نہیں گئی تو پھر وہ ہے کہاں

"ازو کوئی کھڑا ہوا ہے کیا؟"

نوروز اس کی خاموشی کو سمجھتے ہوئے بولا

حیا نے ماوف دماغ سے فورن فون رکھا

www.novelsclubb.com

"ازکا کدھر ہو گی وہ تو کہہ کر گئی تھی وہ کراچی تائی امی کے پاس جا رہی ہے یہ کیا اور اگر ادھر تھی تو تائی امی کے فون سے پتا چل جاتا وہ وہاں یہ سب ہوں کیا رہا ہے۔"

حیا نے فورن ازکا کا نمبر ملایا

دو بیل پر فورن اٹھالیا گیا

"ہلیو امی اسلام و علیکم!"

ازکا کی آواز پہ حیا کو نا جانے کیوں اس پہ غصہ آیا اس سے اپنی بہن سے محبت تھی لیکن اس کی حرکتوں پر حیا کو زہر لگ رہی تھی

"ازکا حیا بات کر رہی ہوں۔" حیا نارمل انداز میں بولی

"اچھا تم ہوں خریت یاد کیسے اگئ میری۔"

ازکا کی آواز میں حیرت تھی

"بس تمہیں بتانا تھا نوروز بھائی کا فون آیا تھا۔"

www.novelsclubb.com

حیا کمرے میں اکر بولی

ایک منٹ کے لیے تو خاموشی چھا گئی اور حیا کا شک صیح نکلا

"اچھا نوری کا فون تھا عجیب آدمی ہے تمہیں تو پتا ہے نا حیا وہ نیوز یلینڈ گیا ہوا ہے اسے لگا میں واپس اگئی ہوں۔"

حیا کو ہنسی ائی

"مجھے بے وقوف سمجھ رکھا ہے آپ نے کیا آپ اور تائی امی نہیں بتائی گی کے آپ ان کے ساتھ ہے۔"

حیا کا لہجہ اپنے آپ طنزیا ہو گیا

"میں کچھ دن اپنی دوست فاطمہ کے گھر رہ رہی ہوں اس کی شادی ہے امی کو میں نے بتا دیا تھا اور تائی کا فون خراب ہے اس لیے نہ امی سے کنٹیکٹ ہے اور نہ نوروز سے۔"

www.novelsclubb.com

ازکا تیزی سے بولی

حیا کو سمجھ نہیں آرہی تھی یا تو اپی پاگل ہے یا اس کو بنا رہی ہے

"از کا کیا تمہارا ابھی فون خراب تھا جو نہ تم نوروز کو یا امی کو بتاتی یا پھر جیسے تائی کے پاس موبائل تو ہو گا ہی نہیں

حیا کے طنز پہ بلا آخر از کا چیخ پڑی

"کیا بکواس ہے یہ آج تم نے مجھے اس لیے فون کیا ہے میں کہاں ہوں کدھر ہوں اور اگر جدھر بھی ہوں تمہیں کیا تکلیف ہے میں جو کچھ بھی کرو that is none of your business

حیا کو آج اپنی بہن پر واقی افسوس ہو رہا تھا

"خیر آپ جدھر بھی لیکن ایک دفعہ آپ اپنی عزت کے ساتھ ساتھ بابا کا بھی سوچیں گا اور ساتھ میں امی اور ہارون بھائی کا بھی جن کو آپ پر فخر ہے اور ان کا فخر کو توڑ کر کیسا محسوس ہو گا یہ آپ بہتر جانتی ہو گی۔"

حیا نے فون بند کر دیا

وہ ایک دس سال کا بچہ تھا جو رو رہا تھا جس کے کپڑے کیچڑ سے بھرے ہوئے تھے اس کی خوبصورت انکھیں رونے کی وجہ سے سرخ پڑ گئی تھی وہ سڑیٹ کے کونے پہ اپنے سر گھٹنے پہ رکھ کر تھر تھر کانپ رہا تھا اس کے جوتے پھٹے ہوئے تھے وہ دو دن سے بھوکا، اکیلہ لاوارس پڑا ہوا تھا اس کا کوئی نہیں تھا بازو اور ٹانگوں میں جگہ جگہ زخم کی نیشان تھے

کسی نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا وہ روتے ہوئے چونکہ

وہ ایک خوبصورت سی عورت تھی ڈریسنگ سے ڈاکٹر معلوم ہو رہی تھی

"لٹل مین وائی اریو کرایئنگ۔"

وہ پیار سے اس کا معصوم چہرہ دیکھتے ہوئے بولی

وہ پھر سے سسکی لیے کر رو پڑا

"میرے ساتھ او۔"

انہوں اپنا ہاتھ سامنے کیا

اس نے دیکھا لیکن چُپ رہا ونیسا نے دیکھا اس کے جسم میں عجیب قسم کی زخم تھیں اس نے فون سے ٹارچ آن کیا اور دیکھ کر جھٹکا لگا وہ کوڑے اور سگرٹ کے نشیان تھے اس کا دل تڑپ اٹھا وہ بہت ہمدرد لڑکی تھی کسی کو چھوٹی سے تکلیف میں دیکھ کر اس کا دل کانپ جاتا تھا وہ تو پھر نو دس سال کا بچہ تھا اور اتنا شدید زخم اس کے نازک سے جسم پر پڑیں تھے

ونیسا کی انکھوں میں آنسوا گئیں اس نے بچے کو گود میں اٹھایا

وہ درد سے سسک پڑا

"لٹل بوئی تھوڑا سا ہرٹ ہو گا لیکن میں آپ کو ٹھیک کر دو گی۔" وہ اس سے آرام سے کار میں بٹھاتے ہوئے بولی

"مکث جان چار دن ہو گئیں ہیں تم نے مجھے کال نہیں کیا۔"

ممی کی آواز سنتے ہوئے مکث مسکرا اٹھا

"سوری ممی بزی تھا آپ سنائیں فریڈی کیسا ہے؟"

اس نے اپنے چھوٹے بھائی کے بارے میں پوچھا

"فریڈی بلکل ٹھیک ہے تمہیں یاد کر رہا ہے کہتا ہے بھائی کو بھی ساتھ لیے کر چلتے ہیں میں پیرس میں ان کے بغیر بور ہو گیا ہوں واپس انے کا کہہ رہا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"اسے بولے اکٹینگ نہ کریں مجھے پتا ہے ناوہ میری ڈسپلنری لائف سے چڑتا آب تو آزادِ بنارو ک ٹوک کے گھوم رہا ہو گا خوشی خوشی۔"

مکث ہنستے ہوئے بولا

"تم بھی خوا مخواہ اسے اپنے جیسا بنانا چاہتے ہوں۔"

وہ بھی ہنس کر بولی

ایک دم فیکس کی آواز پہ مکث چونکہ اور اس نے فیکس اٹھایا تو پر سوچ انداز میں دیکھتے ہوئے بولا

"ممی میں آپ کو تھوڑی دیر میں کال کرو گا او کے لو یو۔"

www.novelsclubb.com

اس نے رائن کو کال ملائی اور اس سے بات کرنے لگا

"ہاں رائن مجھے جنفیر ہڈسن سے ریلیٹڈ ایک ایک ڈیٹیل چاہیے۔"

"کیوں خیرت ہے؟"

رائن نے اس کے لہجے میں انجانی سختی دیکھ کر ٹھٹکا

"فورن بھیجوں مجھے۔"

مکث تیزی سے بول کر فون بند کر کے صوفے پہ پھینکا اور بار کی طرف بڑھا ڈرنک ڈالنے لگا لیکن پینے کی سکت نہ ہو سکی اس لیے زور سے پھٹک کر کار کی چابی اٹھائی لیکن اس الجھن پڑ گئی وہ دوبارہ مڑا باکس سے نیپکن نکالا ٹیبل سے چھینٹے صاف کر کے گلاس دھویا اور احتیاط سے کبرڈ پر رکھ کر گھر کا جائزہ لیا اور نکل پڑا

"حیا کیا بات ہے تم دو دن سے بلکل چپ لگ رہی ہوں طبعیت تو ٹھیک ہے نا تمہاری؟"

www.novelsclubb.com

شاہ زیب لاونج میں آیا اور حیا کو خاموشی سے ٹی وی دیکھتیں پا کر پوچھا

حیا نے اسے دیکھا اور پھر دوبارہ ٹی وی کی طرف متواجہ ہو گئی

"حیا کیا بات ہے آج تم کھیلنے کے لیے نہیں گئی بلکل چپ چاپ از ایور یتھنک او کے ؟"

"ایسی کوئی بات نہیں شاہ زیب بھائی !"

حیا کمزور لہجے میں بولی

"چلو بتاوں کیا بات ہے میں تمہارا دوست ہوں تم مجھ سے سب کچھ شیر کر سکتی ہوں

اس نے حیا کے کندھے پہ ہاتھ رکھا حیا کے دل کو کچھ ہوا وہ فورن اُٹھی لیکن شاہ زیب نے اس کا بازو پکڑ لیا

www.novelsclubb.com

"بتاوں مجھے کیا ہوا؟"

"کچھ نہیں ہوا!"

حیا نے نظریں جکھالی

"پھر اوپر دیکھوں۔"

حیا نے پھر بھی نظریں نہیں اٹھائی

شاہ زیب نے گہرا سانس لیا

"اچھا ٹھیک ہے آو کسی چائنیز ریسٹورنٹ میں چلتیں ہیں

پھر تھوڑی سے شاپنگ کرنی ہے اس کے بعد ایک ہفتہ رہ گیا ہے۔"

حیا نے فورن سر اٹھایا

"آپ جا رہے ہیں۔"

حیا نے پریشانی سے دیکھا

www.novelsclubb.com

شاہ زیب چونکہ

"کیوں مجھے نہیں جانا چاہیے بور ہی ہو رہا ہوں کوئی کمپنی ہی نہیں دیں رہا مجھے۔"

"نہیں آپ مت جائے میں دو گی نا آپ کو کمپنی پورا لاہور گھماو گی ہم ناردن ایریا چلے گے دیکھنا۔"

حیا کے تیزی سے بولنے پر شاہ زیب ہنس پڑا

"اچھا لیکن سارا لاہور تقریباً دیکھ چکا ہوں اور ناردن ایڑیاز مجھے خاص اٹریک نہیں کرتے۔"

"ارے پھر آپ پاکستان میں کیا کر رہے ہیں چلے جائے نا ُر کے کیوں ہے

حیا خفگی سے بولی

شاہ زیب ہنس پڑا اگر تم اصرار کر رہی ہوں تو میں واپس چلا جاتا ہوں ویسے میں نے تمہیں ابھی تک گفٹ نہیں دیا آو چلوں میرے ساتھ شاہ زیب نے اس کا ہاتھ پکر کر اسے گھسیٹ کر اپنے کمرے میں لے گیا

--

...

"ڈیوڈ میں یہ بچہ اپنے ساتھ رکھوں گی چاہیے کچھ بھی ہو جائیں۔"

ونیسا نے ڈیوڈ کو خطمی لہجے میں کہا

"سوچ لو ونیسا تم جزباتی ہو رہی ہوں ہم اسے فوسٹر ہوم بھیج دیں گئے۔"

ڈیوڈ نے اُمید بھرے لہجے میں کہا

ہم بھی اس کے فوسٹر پیرنٹس بن سکتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

"تمہیں پتا ہے مجھے بلکل بھی برا بلم نہیں ہوتی اگر یہ ہو کر (طوائف) کا بیٹا نہ ہوتا جانتی بھی ہوں یہ الویا کا بیٹا ہے جو لندن کی مشہورِ زمانہ کال گرل ہے اوپر سے اس

بچے کے پھیپھڑے ایک بہت بڑا کرمنل پڑا ہے دیکھا تھا اس دن جب تم اس کو لیے کر جا رہی تھی

تمھاری کار پہ اٹیک ہوا تھا شکر کرو بے بی اور تم بچ گئیں میں تم دنوں کو کسی حال میں نہیں کھو سکتا۔"

ڈیوڈ کربناک لہجے میں بولا

"پر اس بچہ کا کیا قصور اور اس کا کوئی خیال نہیں رکھ سکتی جتنا میں رکھ سکتی ہوں مجھے یہ بچہ بہت اپنا سا لگتا ہے ڈیوڈ میں اسے نہیں چھوڑ سکتی۔"

ونیسا یہ کہتے ہوئے کمرے میں چلی گئی اور ڈیوڈ نے اپنا سر تھام لیا

www.novelsclubb.com

"حیا تھینک گاڈ ممی مان گئی جب سے رمیض کا اکسیڈنٹ ہوا ہے میرے تو فائدے ہونے لگے ہیں۔"

لائبہ آج اس کے پاس پورے ایک ہفتہ بعد آئی تھی اور اسے خوش خبری سنائی کے ممی کارل اور اس کی شادی پر راضی ہو گئی

حیا نے اسے آفسوس بھری نظروں سے دیکھا

"شرم کرو لائبہ ایسے کہتے ہیں اپنے بھائی کے بارے میں، ایک دفعہ ہارون بھائی کو ٹائی فائیڈ ہو گیا میرا رو رو کر بُرا حال ہو گیا تھا۔"

حیا ایک دم کہتے ہوئے چپ ہو گئی آج اس نے پہلی بار اپنے گھر کے فرد کا ذکر کیا تھا وہ بھی لائبہ کے سامنے

www.novelsclubb.com

"حیا تمہارا بھی کوئی بھائی ہے کدھر ہوتا ہے سچ میں تم نے کچھ نہیں بتایا؟"

حیا چونکی پھر اس سے بولی

"نکاح کب اور کارل اسلام قبول کر چکا ہے؟"

لائبہ نے جیسے ہار مانتے ہوئے کہا

"نکاح نہیں سوِل میرج اور کارل اسلام قبول نہیں کر رہا میں نے بھی اس سے فورس نہیں کیا۔"

آب حیا کو جھٹکا لگا

"کیا مطلب ہے سولِ میرج ایسے تو شادی نہیں ہو سکتی جب تک کارل مسلمان نہ بن جائیں اور انٹی کیسے مان گئی ایسے تو شادی جائز نہیں ہے لائبہ۔"

حیا زور سے بولی

www.novelsclubb.com

"او کم ان حیا زیادہ دقیانوس نہ بنوں میں اسے فورس نہیں کر سکتی اور میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتی ورنہ مجھے وہ چھوڑ دیں گا اس نے تو مجھے نہیں کہا کے تم کرسچن بن جاوں میں اس کی ریلجن کی رسپیکٹ کرتی ہوں اور وہ میری۔"

لائبہ ناگواری سے بولی

حیا کو لائبہ کی سوچ پہ بہت غصہ آیا

"تمہیں پتا ہے یہ کتنا گناہ ہے تمہیں کارل کی خوشی کے لیے اللہ کو ناراض کر رہی ہوں اور تمہارے بچے ٹکنکلی کر سیچن ہو گے تم ایک مسلمان لڑکی ہوں یہ تمہاری خوش قسمتی ہے اور تم جان بوجھ کر اپنے آپ کو دوزخ میں گھسنا چاہتی ہوں۔"

سٹاپ آٹ حیا تمہیں کوئی رائٹ نہیں ہے اور تم کہنے والی کون ہوں جو مجھے دوزخ کا بتا رہی ہوں تم کون سی پاکباز ہوں نہ تمہارے خاندان کا پتا ہے گورا لڑکا تمہیں اپنے گھر لے جاتا ہے پتا نہیں تم نے ہی کوئی ایسی حرکت کی ہو گی اور اپنے آپ کو بچانے کے لیے خود کشی کا ڈرامہ کر لیا کے مجھ پر انگلی نہ اٹھائے

www.novelsclubb.com

حیا کا منہ کھل گیا اور ساکت نظروں سے لائبہ کا تلخ انداز دیکھ رہی تھی پھر اس نے سوچا سگے رشتوں نے اس کا یقین نہیں کیا یہ تو پھر بھی غیر ہے

دل پر جبر رکھ کر حیا فورن اُٹھی اور پھیچے مڑی کے کسی سے بُری طرح ٹکرائی

سامنے دیکھا مکث گرے سوٹ میں اس کو تھماتے ہوئے دیکھ کر ہا تھا

--

"کیسا لگا گفٹ ؟"

شاہ زیب نے اسے غور سے گفٹ کو دیکھتے ہوئے کہا

"اچھا ہے۔"

ہاتھ میں باربی ڈول کو دیکھ کر حیا کو ہنسی بھی ائی او عجیب بھی لگا

www.novelsclubb.com

"سوری مجھے پتا نہیں تھا کے تم اتنی بڑی ہو گئی ہوں اور تمہیں لڑکیوں کے نہیں لڑکوں کے شوق ہے۔"

شاہ زیب نے ہنس کر بتایا

"شاہ زیب بھائی!"

"یار یہ شاہ زیب بھائی کیا لگا رکھا ہے میں تمہارا دوست ہوں تم مجھے زیبی بلایا کرو ۔"

حیا اس کے کہنے پر دنگ رہ گئی

"آپ مجھ سے سات سال بڑے ہیں میں آپ کو زیبی کیوں بلاو۔"

"کیوں بھائی سب مجھے زیبی بلاتے ہیں جو مجھ سے چھوٹے بھی ہیں۔"

"وہ بات اور ہے میں آپ سے بہت چھوٹی ہوں۔"

اس نے نظر چراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"آہ تم لڑکیوں کو بھی اتنج کا نامسلہ ہوتا ہے خیر میں کچھ نہیں سُنے والا مجھے تم نے زیبی ہی کہنا ہے ورنہ میں تم سے بات نہیں کروگا۔"

شاہ زیب ناراضگی سے کہتے ہوئے مڑا

"ارے ٹھیک آج سے آپ زیبی او کے اینڈ تھینک یو فور دا گفٹ یہ کافی سپیشل ہے ۔"

حیا شرارت سے مسکرائی

شاہ زیب مڑا اور اس کی بات پہ ہنس پڑا

"نہیں او کہی ڈنر کرنے چلتے ہیں پھر میں تمہیں تمہارے مطابق گفٹ دو گا۔"

"پھر تو آپ کو سپورٹ سینٹر یا گیمنگ زون جانا پڑیں گا۔"

حیا نے مسکرا کر کہا

"او میرے خدایا!"

www.novelsclubb.com

شاہ زیب نے گہرا سانس لیا

رات کے پہر دروازے پہ زوردار دستک ہوئی

ونیسا ڈر کر اُٹھی بستر پر دیکھا ڈیوڈ نہیں تھا وہ دوسرے کمرے میں گئی

"اومائی گاڈ کدھر گیا!"

وہ اسے آوازیں دینے لگی اور جگہ جگہ ڈھونڈ رہی تھی پھر یاد آیا وہ ہمیشہ ڈر کر بیڈ کے نیچے چھپ جاتا ہے

وہ سیدھا اپنے بیڈ کے نیچے جھکی دروازے پہ ابھی تک دستک جا رہی تھی لیکن اسے اس وقت کچھ سُنائی نہیں دیں رہا تھا دیکھا وہ وہی بیٹھا ہوا تھا

ونیسا نے اسے پیار سے بلایا

"اجاوں بے بی نتھنگ گنا ہپین ٹو یو۔"

www.novelsclubb.com

لیکن وہ دروازے کی دستک کی وجہ سے ڈر رہا تھا

اچانک دستک آنا بند ہو گئی تو وہ فورن ڈر کر ونیسا کی آغوش میں اگیا

ونیسا نے اس کا ماتھا چوما اور پیار سے اس کو میٹھے میٹھے الفاظ کانوں میں بولنے لگی جس سے وہ آرام سے سو جائیں لیکن وہ سو نہیں پا رہا تھا اس کے لیے سب بھولنا مشکل تھا

حیا نے اس کا بازو زور سے ہٹایا لیکن مکث نے گرفت مضبوط کر لی

لائبہ نے ان دنوں کو دیکھا پھر تمسخرانہ انداز میں حیا کو بولی

"مجھے اسلام کا بتا رہی ہوں کارل تمہیں اس لیے اچھا نہیں لگتا کے وہ غیر مسلم ہے اور خود اس بلینیر گورے کے ساتھ روز تمہارا انکاونٹر ہوتا ہے اور میں بے وقوف ہوں۔۔۔۔۔۔" وہ اتنا کہہ کر چلی گئی

حیا کی انکھیں جل اُٹھی اس نے زخمی نظروں سے مکث کو دیکھا جو لائبہ کو اور آب اسے دیکھ رہا تھا

"میرا بازو چھوڑوں مکث!"

"پہلے مجھے بتاوں وہ کیا کہہ کر گئی ہے۔"

"نن اف یور کن سرن!"

حیا نے اس کا بازو پوری کوشش سے ہٹایا اور اندر گئی

"سٹے سی کیا میں آج جلدی لیو لے لو میری طبعیت ٹھیک نہیں ہے!"

"ٹھیک ہے نو برا بلم آج کافی لڑکیاں کام پر ہے اس لیے جاو۔۔"

وہ اپنا یونی فورم چینج کر کے جیسے ہی شاپ سے نکلی

مکث ابھی تک کھڑا تھا

حیا کا دل کیا اس خوبصورت ترین بندے کا منہ بگاڑ کر رکھ دیں جو اس کو چین کا سانس لینے نہیں دیں رہا

www.novelsclubb.com

وہ اس کو اگنور کر کے جانے لگی کے مکث سامنے آگیا

"میری بات سن لو حیا اس میں تمہارا فائدہ ہے۔"

مکث کی بات نے اس کو سلگا دیا

"میرے یا تمہارے فائدے کی مسٹر مارٹن!"

"دیکھوں حیا اس میں ہم دنوں کا فائدہ ہے!"

"شٹ اپ بکواس بند کرو اپنی!"

اس کی انکھیں چھلک پڑی

مکث کے دل کو کچھ ہوا اس نے حیا کے انسو کو صاف کرنا چاہے تو حیا نے اس کا ہاتھ زور سے جھٹکا

"میری جان چھوڑ دو پلیز تمہیں اپنے کسی پیارے کا واسطہ میری زندگی پہلی سے مصیبت سے بڑھی ہوئی ہے کیوں تنگ کر رہے ہوں مجھے ایک سانس ہی باقی ہے اسے تو میرے خدا پر وقف کرنے دوں ورنہ۔۔۔۔۔"

"ورنہ کیا حیا؟"

www.novelsclubb.com

وہ مڑنے لگی کے مکث نے اس کا بازو تھام لیا

Haya can i just talk to you for only 20 min

مکث کی انکھوں میں التجا اگئی جو کبھی کسی کے لیے نہیں ائی تھی اس کا دل بے بس ہو رہا تھا وہ کسی طرح حیا کو حاصل کرنا چاہتا تھا

مکث کی انکھوں میں التجا اگئی جو کبھی کسی کے لیے نہیں ائی تھی اس کا دل بے بس ہو رہا تھا وہ کسی طرح حیا کو حاصل کرنا چاہتا تھا

"بیس منٹ تو کیا میں بیس سکینڈ تم سے بات نہیں کرنا چاہتی۔"

www.novelsclubb.com

وہ ہاتھ چڑوا کر تیزی سے بھاگی

مکث اس کے پیچھے آیا

"پلیز حیا میری بات سنوں میں تمہیں وان ملین ڈولر دینے کے لیے تیار ہوں ایک بنگلہ ایک کار جو تم چاہوں۔"

حیا نے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھوس دیں اور تیزی سے چلنے لگی

وہ سامنے والے بندوں سے دھکے کھا رہی تھی لیکن اسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا

اچانک تیزی سے چلنے کے باعث اس پتا نہیں چلا کے اک کار سامنے آ رہی ہے اور اس کو زور سے مارنے لگی جب دو مضبوط ہاتھوں نے اس زور سے کھینچا

اور بہت زور سے جھنجھوڑا

حیا نے دیکھا وہ مکث تھا جس کا چہرہ لال اور بلیو انکھیں سیاہ ہو گئی تھی

www.novelsclubb.com

"تمھارے ساتھ مسئلہ کیا ہے کیوں اپنی جان لینے پہ تلی ہوں تمہاری یہ غلط فہمی ہے حیا میں تمہاری کسی بھی۔ دھمکی میں نہیں آو گا یا اس طرح کی حرکت سے رُک

جاوں گا میں تمہیں کسی طور پہ حاصل کرنا چاہتا ہوں ایک ملین نہیں فائن میں تمہیں تین ملین ڈالر دینے کے لیے تیار ہوں۔"

وہ غرایا

"ہاں بے غیرت جو تم ٹھہرے جو تم چاہتے ہوں ایسا نہیں ہو گا کیوں کے یہ میرے لیے گناہ ہے میں اس گناہ میں تمہارا ساتھ کبھی نہیں دو گی۔"

حیا بھی اسی انداز میں بولی

"اوکے یہ بات ہے تو شادی کر لو میرے سے بعد میں ڈائیورس لیے لینا۔"

مکث آب نارمل ہو چکا تھا

www.novelsclubb.com

حیا کو اپنی قسمت پر ہنسی آرہی تھی اور رونا بھی آرہا تھا آج اسے اپنی ماں باپ، ہارون بھائی بہت یاد آرہے تھے

کاش ازکا ایسا نہ کرتی تو اس طرح کی مصیبت کا سامنہ نہ کرنا پڑتا یا کاش اس کے گھر والے اس کا یقین کر لیتے مجھے یہ شہر چھوڑنا پڑیں گا۔

حیا نے دل میں سوچا اور اس دیکھتے ہوئے وہاں سے جانے لگی

"ایسا سوچنا بھی مت تمھارے گھر کے باہر اگر دس گارڈ نا لگا دیں تو میرا نام بھی مکشملین مارٹن نہیں۔"

وہ جیسے اس کی سوچ پڑھ چکا تھا میں اپنی جان دینے سے نہیں ڈرتی مسٹر مارٹن یہ تو تم دیکھ چکے ہو گے۔"

وہ آگ برساتے لہجے میں بولی

"میں تمہیں جان لینے نہیں دو گا اتنا بے بس کر دوں گا کے تم نے مجھ تک آنا ہے ۔"

"یہ مر کر نہیں ہو گا۔"

وہ چیخ کر بولتے ہوئے وہاں سے چلی گئی

رومیسہ انٹی اس کی بات سُن کر بولی

"تم وہ نوکری چھوڑ دو میری ایک دوست ہے اس کی ساس ہے اسے ٹیک کیر کر لو دراصل کسی رشتہ دار کی شادی ہے ان کو سنبھالنے کے لیے تمہیں روم جانا پڑیں گا اس کے بعد وہ کسی اور ملک کی بات کر رہی تھی بہر حال تمھاری ملاقات کروا دیتی ہوں میں تم انجوائے بھی کر لو گی۔"

"شکریہ انٹی یو آڑا گریٹ ہلیپ میں اس وقت صرف مکث مارٹن سے جان چھڑوانا چاہتی ہوں جو میرے ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ گیا ہے۔"

حیا نے پریشانی سے اپنے کنپٹیاں دبانے لگی

"میرا دل تھا تم لائبہ کی شادی کے لیے رکتی لیکن میں جانتی ہوں بیٹا تمھیں بہت بُرا لگ رہا ہو گا کے لڑکے نے مزہب نہیں بدلا۔"

"انٹی پلیز آپ مجھے شرمندہ کر رہی ہے میں ایسی نہیں ہوں کنزرویٹو ٹائپ بس میں ایک عام سی مسلمان ہوں آور میں نہیں چاہتی کوئی میرے سامنے غلط کام کر رہا ہوں خاص کر وہ جس سے میں آپنا سمجھوں میرا کام تھا ہو گیا پر پورا نہیں ہوا میں نے صرف زبان کا استعمال کیا کیونکہ آپ کے اور لائبہ کے بہت احسان تھے پر مجھے آب بھی یہ سب اچھا نہیں لگ رہا آخری دفعہ کہوں گی انٹی آپ اپنی بیٹی کو دلدل سے بچالے کوئی ماں ایسا کیسے کر سکتی ہے۔"

حیا یہ سب کہنا نہیں چاہتی تھی لیکن جو شخص اسے اچھا لگتا تھا وہ اس کے لیے ایسا ہی کرتی تھی اور رومیسہ انٹی تو اس کی فیورٹ تھی

www.novelsclubb.com

"جانتی ہوں پر اس نے مجھے خودکشی کی دھمکی دی اور میں جانتی ہوں وہ سب کر سکتی ہے رمیض کی اکسیڈنٹ کے بعد میرا دل بہت کمزور ہو گیا ہے میں یہ سب برادشت نہیں کر سکتی بس دعا کرو آللّٰہ کارل کو ہدایت دیں

"انٹی آپ نے ایک گناہ کو بچا کر اس سے دوسرے گناہ میں دھکیل رہی ہے یہ شادی نہیں زنا ہے

حیا مدھم سا کہہ کر اٹھ پڑی اس کی انکھیں شدت سے چھلکنے کے لیے بیتاب تھی

وہ ایک بچی کو ان سے مار کھاتے ہوئے دیکھ رہا تھا وہ شدت سے کانپ اٹھا اس کی مصعوم انکھیں بہتی جا رہی تھی سمندر کی طرح وہ اپنی ماں کی ٹانگوں سے لپٹ گیا اور اسے دیکھنے لگا

"مما چلے یہاں سے مجھے ڈر لگا رہا ہے۔"

اس کی ماں اس سے نہیں دیکھ رہی تھی

اس نے امیر الڈ کو کٹیل ڈریس پہنا تھا لبوں پر تیز سی لپ سٹک لگائے بلونڈ بالوں کو کرل کیے وہ مسکراتے ہوئے ملنر کو بلاتی ہے

"یہ لو چلوں مجھے پورے دو لاکھ روپے دوں۔"

اولویا نے مسکراتے ہوئے کہا

"ہوں تمہارا بچہ تو واقی خوبصورت ہے بلکل تمہاری طرح اولی۔"

میں کیا کہہ رہی ہوں گیومائی منی۔"

ملنر نے اسے اور پھر غور سے ایک بچے کو دیکھا پھر منہ موڑتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"جیس جلدی سے دو لاکھ کا چیک لاو۔"

"ممی چلیے نا یہاں سے۔"

وہ آب بھی روتے ہوئے انھیں کہہ رہا تھا

وہ دیکھ رہا تھا آب اس بچی کو مار کر گھسیٹ رہے تھے اور وہ چیخے جا رہی تھی

اولویا نے پیسے لیے اور اپنی ٹانگیں چڑھوا کر تیزی سے مڑی

وہ تیزی سے اس کے پیچھے بھاگا لیکن ملنر پکڑ چکا تھا

"کدھر جا رہے ہوں بچے تمھاری ماں نے تمہیں بیچ دیا ہے۔"

"مجھے میری مما کے پاس جانا ہے چھوڑوں مجھے چھوڑوں۔"

وہ لڑکی کی دلخراش چیخے سن کر رونے لگا

ملنر نے اسے زور سے زمین پر پٹکھا

---

www.novelsclubb.com

وہ آبھی گھر کے گلی کے اندر داخل ہوئی تھی کے سامنے دو عجیب شکلوں کے آدمی کھڑے تھے جو شرابی لگ رہے تھے اور منہ میں سگیرٹ ٹھونسی ہوئی تھی

حیاان کی بھیانک شکل دیکھ کر ڈر گئی وہ سوچ رہی تھی دوسرے راستے سے چلی جائیں جب مڑی تھی کے اور آدمی اس کے پھیچے کھڑا تھا ٹکرائیا

"ویل ہلیو بیوٹی!"

اس نے اپنے پیلے دانت باہر نکلائے جن سے عجیب سے بدبو سے حیا کے دل متلانے لگا

وہ تیزی سے گزرنے لگی

کے اس کے اہنی ہاتھ نے اس کے بازو کو جھکڑا

"چھھھچھوڑو مجھے!!!"

www.novelsclubb.com

پھیچے سے وہی آدمی سیٹی بجاتے ہوئے عجیب سی آواز نکالتے ہوئے اس کا راستہ روکا

حیا کوشش کر کے انھیں ہٹانے لگی

اس کا چہرہ سفید ہو رہا تھا

"مائیکل پہلے تو شروع ہو گا یا میں۔"

اڈورڈ ہنستے ہوئے بولا

"نہیں پہلے میں اس بیوٹی گرل کو شیشے میں اتاروں گا۔"

ہنری اٹک اٹک کر بولتے ہوئے حیا کو زور سے کھینچا

"چھوڑ مجھے آللہ مجھے بچالے اللہ تو رحمان ہے تو میرے ساتھ ایسے نہیں کر سکتا تجھے پیارے حبیب کے صدقے تو میری حفاظت کر۔"

وہ چیخ چیخ کر اللہ سے فریاد کر رہی تھی

اس نے حیا کا کوٹ کھینچ کر اتار پھینکا حیا نے تیزی سے اس کے پیٹ پہ لات ماری اور بھاگنے لگی ساتھ میں آئیتہ الکرسیٔ کے ساتھ بلند آواز میں ایک ہی لفظ دہرا رہی تھی اللہ اکبر اللہ اکبر جب ایک

www.novelsclubb.com

بلکل قریب ہو گیا اس نے اپنا بیگ اس کے منہ پر زور سے مارا اور بھاگنے لگی کے اس کا پیر مڑا وہ نیچے گر پڑی وہ اٹھنے لگی کے ان میں سے نے اس کے بال زور سے پکڑے اور کھینچ کر موڑا وہی تھا جس سے حیا بھاگی تھی

اس نے حیا کو زوردار تھپڑ مارا اور اس کے پیٹ پر زوردار لات ماری جس سے حیا کو لگا اس کی انتھے باہر آجائیں گی اس کی انکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھا رہا تھا اپنے ویل پاور پر اس نے ہٹانا چاہا

لیکن اس نے حیا کو جھکڑ کر جھکا ہی تھا کا کسی کا بھاری ہاتھ اس کی پھیچے سے زور سے پڑا

وہ گالی دیتے مڑا

www.novelsclubb.com

مکث نے غصے سے اس کے منہ پر گھونسہ دیا کے وہ بندہ گڑپڑا وہ اب اس پر لاتوں گھونسوں کی بارش کر چکا تھا اور ساتھ میں گالیاں دیں رہا تھا

How dare you touch her you rascal I'll cut you in pieces

مکث کا چہرہ غصے کی شدت سے لال ہو گیا تھا اور وہ مارتے ہوئے کسی طور بھی نہیں رُک رہا تھا حیا نے ڈر کر ادھر دیکھا تو دھک سے رہ گئی پھیپھڑے دو ہٹے کٹے گارڈان دنوں کا قیمہ بنا چکے تھے

ایک دم پولیس سائرن کی آواز آئی رائن بھی ساتھ آیا مکث نے اس کا چہرہ شدید ترین زخمی کر دیا تھا اس کی سانس مارتے ہوئے پھول گئی تھی

وہ اب اس کے جبڑے پکڑ کر غرایا

"تمہیں آج تیزاب نا پلا دیا جائیں یا تمہاری بوٹی کتوں کو کھلا دیں جائیں۔"

اس کے چہرے پر درندہ نمودار ہو گیا تھا جو کسی طور بھی ان کو چھوڑنے والا نہیں تھا

"معاف کر دیں۔"

وہ ہاتھ جوڑ کر بولا اس کا سارا نشہ مکث کی مار سے اُتر گیا

مکث نے چیختے ہوئے اس کو زوردار ٹھوکر پیٹ پہ ماری

She's mine and if somebody touches her

or see with filthy eyes I'll rip his head

(وہ میری ہے اور اگر کسی نے اس کو ہاتھ لگایا یا گندی نظروں سے دیکھا تو میں اس کا سر کاٹ دوگا)

وہ بلند آواز میں ان تینوں کو آگ برساتی نظروں سے دیکھ رہا تھا

حیاڈر کے مارے گرنے لگی سر بھی شدت سے چکرا رہا تھا رائن نے اسے پکڑا اور اپنا جیکٹ اسے دی

"حیار یلکس اریواوکے!"

مکث افسر کو بولا

www.novelsclubb.com

I want them to be beaten badly just whipped them so they will never able to do this with any girl

(کوڑے مار کر ان کو ہوش دلاو تا کہ یہ کسی لڑکی کے ساتھ ایسی حرکت نہ کریں)

مکث نے آفسر کو انھیں لیکر جانے کی بات کی اور فورن مڑا اور تیزی سے آیا

"چھوڑوں اسے!!"اس نے رائن کو بے حد غضے سے حیا سے کھنیچا اور جیکٹ رائن کو پکرائی

مکث سٹاپ اِٹ میں رائن ہوں!"

رائن نے شاکڈ انداز میں مکث کا جنونی انداز دیکھا

"جانتا ہوں تو رائن ہے بٹ ڈونٹ یو ڈیر ٹچ ہر شی از مائن!"

www.novelsclubb.com

لہجے میں ٹھونس کے ساتھ ملکیت، تیش کیا کیا نہیں تھا مکث اتنا پوزیسو تھا حیا کے لیے وہ اسے آج پتا چل رہا تھا

حیا کو اس وقت اتنا ڈر تھا کے وہ مکث کے حصار سے بھی نہیں ہٹی تھی اس کی عزت بچانے کے لیے کون آیا تھا جو اس کی عزت کی نیلامی کر رہا تھا جو اسے ایک دن کے لیے حاصل کرنا چاہتا تھا اور آج اسے ایک مشرقی پروٹکٹیو مرد لگا جو اپنی بیوی کے لیے پاگل تھا

baby girl are you okay

مکث نے بے حد پیار سے اس کے بالوں کو سایڈ پہ کرتے ہوئے اس کا چہرہ دیکھا جو خون ٹپکنے کے ساتھ نیلوں نیل پڑے ہوئے تھے مکث نے اپنی جیکٹ اتار کر اس کو پہنائی اور رومال پوکٹ سے نکال کر اس کے چہرے سے خون صاف کرتے ہوئے پوچھا

حیا کو نہ آج اس پہ غصہ آرہا تھا نہ آج اس کی قربت محسوس ہو رہی تھی زبان پہ جیسے تالے لگ گئے تھے دل ہر آحساس سے عاری تھا بس وہ اس وقت مکث کے مضبوط حصار پہ خود کو سیف محسوس کر رہی تھی اس کے حواس جیسے غائب ہو گئے تھے اس لیے وہ مکث سے نہیں الگ ہوئی تھی

"میں اسے گھر لے کر جا رہا ہوں تم ریا کو بلوالو۔"

وہ اس سے باہوں میں اٹھا چکا تھا کیونکہ حیا ڈر کے مارے بے ہوش ہو گئی تھی

رائن نے سر ہلایا

وہ اسے کار میں بٹھا کر تیزی سے کار چلانے لگا

www.novelsclubb.com

شاہ زیب کی آج واپسی تھی حیا کا منہ سوجا ہوا تھا

اس دو ہفتوں میں اس نے شاہ زیب کے ساتھ بہت انجوائے کیا تھا دھیرے دھیرے اس شاہ زیب سے محبت ہو گئی جو اس کا گہرا دوست بن گیا تھا جو بہت کیرنگ تھا اور جب اس نے بتایا وہ واپس جا رہا ہے

حیا رو پڑی

"ارے ارے حیا اس میں رونے کی کیا بات ہے میری جاب شروع ہونے جا رہی مجھے واپس تو جانا پڑیں گا۔"

"پر آپ یہاں بھی تو نوکری کر سکتے ہے

حیا نے تجاویز پیش کی

"ایئیڈیا تو اچھا ہے پر مجھے سلیری وہاں زیادہ اچھی مل رہی ہے ساتھ میں نیو کار آب تم نہیں چاہتی میں ترقی کرو۔"

حیا نے اپنے آنسو صاف کیے

"ٹھیک جائیں آپ ترقی کریں۔"

وہ نم لہجے میں اس سے خفگی سے بولی

"یار میں ایسے نہیں جاوگا تمہیں پتا ہے میں تمہیں ناراض کر کے نہیں جا سکتا یہ خوبصورت سی شکوہ کرتی انکھیں مجھے بہت ڈسٹرپ کریں گی۔"

حیا کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا

"اچھا ٹھیک ہے میں نہیں جاتا خوش!"

شاہ زیب نے اس کی خاموشی کو محسوس کرتے ہوئے کہا

"نہیں نہیں آپ جائے!"

www.novelsclubb.com

"پھر تم ناراض ہو جاوں گی!"

شاہ زیب اس کے فورن مان جانے پہ حیران ہوا پھر اسے تنگ کرتے ہوئے کہا

"نہیں واقی میں آپ جائیں میں بلکل بھی ناراض نہیں ہوں گی

۔"حیا نے زور دیتے ہوئے کہا

"خوشی سے بھیج رہی ہوں۔"

اس نے پوچھا

بلکل آپ جائیں میری دعا ہے آپ ترقی کریں زیبی!"

"تھینک یو حیا تم بہت اچھی ہوں فکر نہ کرو ایک دفعہ جاب سے سیٹل ہو جاوں پھر ضرور پاکستان آو گا۔

اس نے حیا کا ہاتھ تھپکا

"آپ ائے گے نا؟"

www.novelsclubb.com

حیا اُمید بھری نظروں سے دیکھا

"افکورس میرے فرینڈ یہاں پہ ہے کیوں نا آو!"

اور وہ چلا گیا

حیا بہت بدل گئی تھی

آب وہ مشرقی کپڑے زیادہ پہنے لگی تھی گھر کے کاموں میں زیادہ حصہ لینے لگی تھی نماز قران کی پابندی کرنے لگی تھی بابا کی دوائی کا ہارون کے کمرے اور کپڑوں کی زمہ داری گاڑڈنگ کرنا سب کو اس کی تبدیلی کافی حیران کن لیکن اچھی لگی تھی امی تو نحال ہو گئی اور شکر کیا کے یہ بڑی بیٹی پر نہیں گی جو بہت ضدی اور بد تمیز تھی وہ آب امی کی زیادہ قریب ہوتی جا رہی تھی اور اس کے دل کے سارے راز امی پر کُھلتے جا رہے تھے

www.novelsclubb.com

وہ آب اس بچے کو گرا کر اسے مارنے لگا

وہ جتنا زور سے چیخ رہا تھا اتنی زور سے وہ اس مارنے لگا وہ اب سگیرٹ کے نشان اس کے نازک سے جسم پر لگا رہا تھا اس وقت نہ اس کے دل میں رحم تھا ناں ہی کوئی خوف وہ ایسا ہی تھا بے رحم اور سفاک

وہ چیختے ہوئے فورن اُٹھا

"نہیں مجھے مت ماروں امی مجھے چھوڑ کر نا جائیں ممی پلیز ممی ڈونٹ لیو ائی ایم ال الون!"

ونیسا نے اس کے جھٹکے کھاتیں ہوئے وجود کو باہوں میں بھرا

"شش ڈونٹ کرائی لٹل بوئی اٹس می!"

"ممی ڈونٹ لیو می۔" اس نے انسو سے بھری انکھوں سے انہیں دیکھا

www.novelsclubb.com

ونیسا نے کرب سے اس پیارے سے بچے کو دیکھا اور اس کے بالوں کو سہلاتے ہوئے اس کا ماتھا چومنے لگی

ممتا کی شدت محسوس کرتے ہوئے نا جانے کیوں وہ پرُسکون ہو گیا وہ ونیسا کی باہوں میں خود کو محفوظ محسوس کر رہا تھا اچانک اس پر غنودگی تاری ہو گئی اور وہ انکھیں موند چکا تھا

ونیسا آ بھی تک اس کے بال سہلا رہی تھی

حیا کی انکھ کُھلی خود کو ایک بہت ہی شاندار کمرے میں پایا

وہ آب ارد گرد کا جائزہ لینے لگی بلیک اینڈ وائٹ امتزاج کا کمرہ شیشے کی طرح چمک رہا تھا چیزیں زیادہ نہیں تھی لیکن کمرہ لگ بہت زبردست رہا تھا بلیک جہازی سائز

وکٹورین بیڈ سامنے ہوم تھیٹر ٹایپ ٹی وی ایک طرف بڑی سے کھڑکی پر بلیک کرٹن جو سائڈ پہ ہوئے صبح کی کرن دکھا رہے تھے اس کے نیچے وائٹ کلر کا chaise lounge کے اوپر سٹایلش سا بلیک ولویٹ کا کپڑا پڑا ہوا تھا پھر سامنے دیکھا تو دنگ رہ گئی اس کی شکل کی پینٹنگ بنی ہوئی تھی جس میں وہ وکٹورین فراک پہنے ائسکریم ڈال رہی تھی ہر جگہ میں پرفیکشن تھی کہی کمی نہیں تھی بلکل کہی بھی ڈفیکٹ نہیں تھا اتنی خوبصورت وہ بھی اپنی پینٹنگ دیکھ کر حیا کو جھٹکا لگا پھر اس نے دیکھا وہ کہاں ہے وہ بستر سے اُتری اس کی جسم سے ٹھیس اُٹھ رہی تھیں اور چکر بھی آ رہے تھے شاہد نیند کی انجکشن کا ابھی اثر تھا دروازے پہ دستک ہوئی

حیا نے یس کہا

www.novelsclubb.com

مکث جم کے کپڑوں میں گیلے بال وہ بھی پرفیکٹلی پرے ہونے کے باوجود حیا بتا سکتی تھی وہ جم سے آیا ہے

"گڈ مارننگ تم ٹھیک ہوں!"

حیا صرف اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی پھر سر اثبات میں ہلایا

"تم فریش ہو جاوں پھر ناشتے کے لیے آجانا وہ سامنے تمھارے کپڑے پڑیں ہیں ۔"

وہ اتنا کہہ کر چلا گیا

"میں یہاں کیا کر رہی ہوں ایک غیر مسلم مرد کے گھر میں وہ بھی جو میرے وجود کو حاصل کرنا چاہتا ہے جس سے مجھے شدید ترین نفرت ہے

لیکن اگر وہ اس وقت یہاں نہ آتا تو تم لُٹ جاتی پلید ہو جاتی حیا یہ تمہاری عزت کا رکھوالا ہے۔"

دل نے مکث کے لیے سوفٹ کارنر رکھنے کے لیے کہا

پر دماغ کہہ رہا تھا ہر ایک بندئے کو مطلب ہوتا وہ کوئی کام ایسا نہیں کرتا جس میں اس کا فائدہ نہ ہوں

وہ ان دنوں کی جنگ سے پیچھا چھڑوا کر اس وقت فریش ہونا چاہتی پھر سوچے گی اس نے دیکھا آیک چھوٹے سے صوفے پہ Charles and Keith کے ساتھ ساتھ Zara کی مشہور برانڈ کی کلوتنگ بیگ پڑیں تھے حیا نے سوچا اس کی حرام کی کمائی کا بلکل بھی نہ پہنے لیکن اپنے خون الود کپڑوں سے بھی جان چھڑوانا تھا اور کہی اس نے گوریوں کی طرح بے ہودا کپڑے نہ لیے ہوں

اپنی سوچوں کو جھٹک کر اس نے بیگ سے دیکھا بلیک جینز کے ساتھ گرین کلر کا لونگ اور کھلا جمبر دوسرے بیگ میں دیکھا گرین کلر کے ساٹئلش پمس ان تینوں چیزوں کو دیکھ کر حیا مکث کی چوائس کو سہرائے بغیر نہ رہ سکی اور اس کی اس ٹائپ کے کپڑوں کو دیکھ کر حیا نے شکر کا سانس لیا

www.novelsclubb.com

وہ واش روم میں داخل ہوئی وہ دیکھ کر دنگ رہ گئی اتنا بڑا باتھ روم اس نے کبھی زندگی میں نہیں دیکھا

وائٹ چمک دار چکوزی (باتھ ٹب) کے ساتھ وینیٹی کور نڑ ٹاول سٹینڈ ہر چیز بے حد چمکدار تھی یہ شخص کچھ ضرورت سے زیادہ ہی صاف ستھرا تھا

شاور لیے کر وہ جو ہی تیار ہو کر نکلی اس نے دیکھا مکث سب کچھ ٹھیک کر رہا تھا نئی بیڈ شیٹ نکال کر اس نے پرانی باسکٹ میں رکھی اور وہ بہت تیزی سے اور بہت نفاست سے کام کر رہا تھا کہی سی تکیہ ٹیڑا ہوا اسے ٹھیک کرنے لگا اس نے حیا کو مسکراتے ہوئے دیکھا

حیا نے اس کے دیکھنے پر منُ اُدھر کر لیا

"تم جاوں میں زرا روم کو ٹھیک کر کے واش روم صاف کر لو۔"

"میں کر چکی ہوں!"

حیا نے آہستہ سے کہا

www.novelsclubb.com

"ائی نو تم کر چکی ہوں پر مجھے تسلی نہیں ہوتی جب کوئی بھی کام میرے ہاتھ سے نہ ہوا ہوں!"

مکث نے مسکراتے ہوئے کہا

"تمہارے گھر میں میڈ نہیں ہے۔"اتنے امیر ترین شخص کو ڈومیسٹک کام کرتیں ہوئے دیکھ کر اسے عجیب لگا

"میرے گھر میں کوئی میڈ نہیں ہے سارے کام میں کرتا ہوں جاو آب ناشتہ کر لو ۔"

وہ کمرے کو ہر طرف سے دیکھتے ہوئے واش روم کے ائ ٹمز کلوزٹ کے نیچے سے نکالنے لگا

www.novelsclubb.com

حیا کو جھٹکا لگا

"کک کیا مطلب تم یہ پورا اپنٹ ہاوس صاف کرتے ہوں

!"مکث مڑا

"ہاں تو!"

"مطلب گھر کے سارے کام تم کرتے ہوں؟"

حیا کو یہ بات ہضم نہیں ہو رہی تھی وہ اس وقت بھول گئی تھی نفرت، غیر مسلم کے گھر پہ ہونا اور اس نے فورن یہاں سے نکلنا تھا

"اف کورس حیا!"

مکث نے اس کی سوچ پڑھتے ہوئے مسکرایا

اور واش روم میں گھس گیا

www.novelsclubb.com

حیا کو آ بھی تک حیرانی تھی یہ اتنا بڑا پینٹ ہاوس کو اتنا چمکدار ایک آدمی نے ایک بلینر آدمی نے رکھا ہے کے وہ سارے کام خود کرتا کے جبکہ وہ نوکروں کی فوج رکھ سکتا ہے اسے سارے کام کرنے کی کیا ضرورت ہے اس کی اتنی صفائی اور نفاست دیکھ

کر حیا کو نا جانے کیوں اچھا لگا وہ کمرے سے باہر نکلی وہ کچن پہ ائی اور دیکھ کر حیران ہو گئی ناشتے کی ٹیبل سجی ہوئی تھی ہر چیز طریقے سے پڑی ہوئی تھی وہ بہت سگھڑ معلوم ہو رہا تھا

حیا نے کھانے کا سوچنے لگی پھر اس نے اپنی پلیٹ اور چمچ کے ساتھ گلاس اٹھایا اور سنک میں لا کر انہیں دھونے لگی ساتھ میں بسمہ اللّٰہ پڑھ رہی تھی

"کیا کر رہی ہوں پلیٹس میں دھو چکا تھا!"

مکث کی آواز پر وہ مڑی اس نے چار کول کلر کا سوٹ پہنا تھا ڈراک شیو مزید بڑھی ہوئی تھی وہ شاہد شیو نہیں کرتا تھا حیا نے سوچا وہ اس کو حیرت سے دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"میں ایسے پلیٹ استعمال نہیں کر سکتی!"

حیا مدھم سا بولی

"کوئی برا بلم ہے اس پلیٹ میں دوسری نکال دو۔"

وہ اس کے پاس آیا

حیا نے نفی میں سر ہلایا

اور اِدھر اگئی اس نے کچھ سوچتے ہوئے صرف جوس کا گلاس کو پہلے چیک کیا پھر اسے ڈال کر اس نے واٹر ملن ڈالا اور کھانے لگی

مکث اس کے پاس آیا

وہ غور سے حیا کو دیکھ رہا تھا

اس الجھن ہو رہی تھی کیونکہ حیا نے پلیٹ کو صیح جگہ پہ نہیں رکھا تھا اور کانٹے اور چمچ کو اِدھر اُدھر دیکھ کر اس سے پریشانی ہو رہی تھی

www.novelsclubb.com

حیا نے اس نہ کھاتے ہوئے دیکھا لیکن بولی کچھ نہیں وہ بس جانا چاہتی تھی یہاں سے

وہ آب ارد گرد دیکھا تو شرم سے چہرہ جکھا لیا وہ آب ایک دم اُٹھ پڑی

مکث جو اس کو اگنور کر کے کھانے لگا ایک دم اسے اٹھتے ہوئے بولا

"کیا ہوا؟"

"میں چلتی ہوں!"

مکث کے چہرے پہ اچناک سختی نمودار ہو گئی

"سوری تم کہی نہیں جا رہی۔"

حیا کو بھی آب غصہ چڑھا

"واٹ ڈیو مین میں نہیں جا سکتی میں یہاں نہیں رہ سکتی حیا کو سب سے زیادہ ان پینٹنگز کو دیکھ کر غصہ آ رہا تھا۔"

"کیا مسئلہ ہے حیا میں نے کہا تھا میں تم سے کسی بھی حال میں دستبردار نہیں ہو سکتا اور کل جو ہوا that was too much وہ میری برداشت سے باہر تھا

مکث کا لہجہ تیش سے بڑھ گیا اور اس واقعے کا سوچتے ہوئے اس کی رگے تن گئی

www.novelsclubb.com

تمہیں کیا تکلیف تھی ہونے دیتے سب کچھ بلکہ نہیں سارا گیم ہی تمہارا ہو گا تم نے ہی انہیں کہا ہو گا وہ یہ سب کریں تا کے تم مجھے حاصل کر سکوں یہی تمہارا پلین تھا ہے نا۔"

ShutUp just Shut your mouth if you say another word I wont spare you Haya

(منہ بند رکھوں اپنا اگر ایک لفظ بھی کہا حیا میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں)

مکث نے بے حد غصے سے ٹیبل پہ ہاتھ مارا کے حیا ڈر کر پیچھے ہوئی

وہ مکث کو دیکھے جا رہی تھی جو اپنا غصہ کنٹرول کر رہا تھا

I am sorry so sorry but I'll wont let you to leave because your mine understand

مکث نے ٹھوس جما کر کہا اور ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے چیزوں کو ٹھیک کر کے کھانے لگا حیا بولی "میں تمہاری نہیں ہوں سمجھے تم ایک غیر مسلم ہوں اور میں ایک مسلمان بہت شکریہ تم نے میری عزت بچائی اس کی میں تمہاری احسان مند رہوں گی لیکن میں یہاں نہیں رہ سکتی یہ گناہ ہے مکث کل اور آج میری مجبوری تھی کیوں کے میرا ذہن نہیں کام کر رہا تھا وجہ میں اموشنیلی اور فزیکلی سٹیبل نہیں تھی مجھے اس جگہ سے بھی وحشت ہو رہی ہے۔" حیا آخری جملہ کہتے ہوئے بڑبڑائی

مکث نے چونک کر پھر سامنے پینٹنگز کو دیکھا پھر جیسے گہرا سانس لیے کر سمجھ چکا تھا وہ لڑکی اس کے لیے ایک کُھلی کتاب کی طرح ہے جس سے وہ آسانی سے سمجھ سکتا تھا اس کی دماغ یا دل کیا سوچ رہا وہ فورن سمجھ جاتا تھا لیکن کچھ معاملے میں وہ ایک مسٹری کی طرح جس سے سلو کرنا بہت مشکل ہوتا تھا مکث فورن اُٹھا اور ان پینٹنگز کو ایک ایک کر کے اتاری وہ تقریبا ایک ایک ملین کی پینٹنگز تھی اور وہ اب انہیں باہر کی بڑی ڈسٹ بین میں پھینک رہا تھا صرف اس لڑکی کے لیے جس کے لیے وہ بہت

پوزیسو ہے جس کو وہ اپنی ملکیت سمجھنے لگا تھا یا شاہد جو اس سے شدید ترین پیار کرنے لگا تھا اتنا تو وہ جان گیا تھا کے کسی مرد نے اسے چھوا نہیں ہے وہ بلکل پاک لڑکی ہے ورنہ اس عمر میں لڑکیوں کے کتنے باوئی فرینڈ ہوتے ہیں واقی میں وہ اس وقت اس مزہب کو سلیوٹ کر رہا تھا جس نے ہر ایب سے دور رکھا مکث کو اپنی ائڈیئل مل گئی اس کا زہن کہی سے بھی لیڈی کلر والا کام نہیں کر رہا تھا بلکہ کچھ سوچوں میں وہ مشرقی لگتا تھا خاص کر اپنی The one کے لیے

حیا نے اسے حیرانگی سے دیکھا اور پھر جھٹکا لگا یہ شخص واقی منٹیل ہے میرے کہنے پر وہ چھپا سکتا تھا جب تک کھڑی ہوں لیکن اس نے اتنی مہنگی ترین پینٹنگز پھینک دی چلو اچھا ہے ٹھیک کیا اللہ مکث کو ہدایت دیں

www.novelsclubb.com

دل میں انجانی خوشی کے ساتھ دعا نکلی تو حیا ایک دم دھک سے رہ گئی نو ایسا نہیں ہو سکتا

وہ خیالوں میں ہی رہتا اچانک اُٹھ پڑتا اور واش روم میں گھس کر نہانے لگ جاتا

پورے دن میں وہ آج پانچوئی دفعہ نہا رہا تھا اپنے کپڑوں کی سلوٹوں کو بار بار ٹھیک

کر رہا تھا پھر آرام سے بیٹھ جاتا اچانک اس نے دیکھا ٹیبل پر کیچپ کا سپاٹ پڑا ہوا ہے

وہ اٹھا اور کچن میں گھس پڑا اور انہیں صاف کر کے پھر اسی گندے کپڑے کو تقریبا

تین دفعہ دھویا پھر اس نے دیکھا فریج تھوڑا چکنا ہے چار میلے برتن پڑیں تھے

اس الجھن ہونے لگی وہ اٹھا اور ایپرن پہنے انہیں صاف کرنے لگا

ونیسا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی

"مکشی مکشی کدھر ہوں!"

اس نے دیکھا مکث کچن میں لگا ہوا ہے

وہ حیران رہ گئی وہ آج تیسرے دن مکث کو صفائی کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی

"مکث میں نے منع کیا تھا نہ کے کوئی کام نہیں کرنا۔"

www.novelsclubb.com

ونیسا نے اس سے اپیرن اتروایا اور اس اٹھا کر صوفے پہ بٹھایا

مکث پھر سے بیٹھ کر اپنے کپڑوں کو ٹھیک کیا

پھر انہیں دیکھتے ہوئے بولا

"ممی یور ہسبنڈ؟

ونیسا چونکی آج پورے پندرہ دن بعد مکث نے کچھ بولا تھا اور وہ بھی ڈیوڈ کے بارے میں

ونیسا کے انکھیں نم ہو گئی

"ڈویڈ نے مجھے چھوڑ دیا اور وہ میرا ہسبنڈ نہیں تھا بوئی فرینڈ تھا۔"

www.novelsclubb.com

مکث کو ونسیا کے انسو برداشت نہ ہوئے اس نے ٹیشو باکس ونیسا کو پکرایا

ونیسا نے مسکراتے ہوئے اور نم انکھوں سے اسے بھنیچ لیا

"ممی میں آپ کو کبھی نہیں چھوڑوں گا آپ بھی مجھے نہیں چھوڑیں گی۔"

ونیسا کا دل پھسیج گیا

"کبھی نہیں۔"

وہ آب ان سے الگ ہو کر اٹھا

"کہاں جا رہے ہوں؟"

"شاور لینے۔۔"

وہ کچھ بولنے لگی کے ایک دم سوچتے ہوئے کہا

"مکشی آج دن میں کتنی دفعہ نہائے ہوں؟"۔

"پانچ دفعہ!"

www.novelsclubb.com

وہ یہ کہہ کر چلا گیا

اور ونیسا کا منہ کھل گیا وہ یقین نہیں کر سکتی تھی مکث کو اس واقعے نے OCD (obsessive compulsive disorder) کا شکار کر دیا ہے

"اومائی گاڈ اس کی عادت چھڑوانی پڑی گی ورنہ اس نے تو سائکو کیس ہو جانا ہے۔"

"زیبی میں تم سے بات کرنا چاہتی ہوں."

حیا آج اس کے سامنے کھڑی ہوئی تھی

شاہ زیب جو ٹی وی دیکھ رہا تھا اس سے دیکھتے ہوئے بولا

"کہوں کیا کہنا ہے؟"

لہجے میں سرد مہری نے حیا کو دکھ پہنچایا

www.novelsclubb.com

"تم کیوں کر رہے ہوں ایسا؟"

حیا مضبوط لہجے کے باوجود تھکے ہوئے بولی

"کیا کر رہا ہوں میں؟"

شاہ زیب نے ابرو اچکائے

"میں آپ کی دوست تھی ہم نے بہت اچھا ٹائم سپنڈ کیا تھا آپ کیوں بھول رہے میرے ساتھ ایسا بہویر کیوں کر رہے ہیں۔"

Because you deserve this behaviour

شاہ زیب کے لہجے میں کاٹ تھی

حیا کو جھٹکا لگا

Can you tell me behind the reason of you acting harsh with me

www.novelsclubb.com

حیا کا لہجہ بھی ہر احساس سے عاری تھا

شاہ زیب نے اسے کچھ نہیں کہا البتا چہرے پر سختی بڑھی ہو ہی تھی

And on more thing just tell me why on earth do you prefer azka over me

"سٹاپ اٹ حیااور ازکا تم سے ہزار گنا بہتر ہے!"

حیاکا منہ کھل گیاوہ ایک بد کرادر لڑکی بے شک اس کی بہن ہوں لیکن اس کے کمپیر کرنے پر حیاکا خون کھول اٹھا

"فائن مبارک ہوں آپ کو پردہ باکردار ازکا حیات!"

وہ کاٹ دار لہجے میں کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی

---

www.novelsclubb.com

-

حیانے اسے اتے ہوئے دیکھا جو اپنے ہاتھ جھڑتا ہوا آرہا تھااور اپنے کپڑوں کے سلوٹوں کو ٹھیک کر رہا تھا

بالوں کو سیٹ کیا

حیا کو اپنی فیلنگز کی سمجھ نہیں آ رہی تھی لیکن خود کو جھٹکتے ہوئے بولی

"میں آب چلتی ہوں!"

مکث نے اسے دیکھا

"حیا میں تمہیں کتنی دفعہ بتاؤ مجھے اپنی بات دہرانا نہیں پسند تم پنٹ ہاوس کے باہر ایک قدم نہیں رکھوں گی۔

مکث کے ماتھے پر بل پڑ گئے

"میں یہاں تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتی تم سمجھتے کیوں نہیں ہوں!"

www.novelsclubb.com

حیا نے تھکے ہوئے انداز میں اس مشکل ترین بندے کو اپنی بات کنوینس کرنا چاہی

"ٹھیک ہے میں رائن کے گھر چلا جاوں گا لیکن تم آب یہاں ہی رہوں گی سمجھی اپنا سامان سیٹ آپ کر لو!"

حیا کو اس اس بات نے مزید تپا دیا

"میں تمہاری زر خرید غلام نہیں ہوں مکث اور نہ ہی میں کوئی کال گرل ہوں جو میں یہاں رہوں گی۔"

وہ پھنکاری

مکث نے اس کے بازوں زور سے پکڑیں اور اپنا چہرے کے قریب کرتے ہوئے بولا

"حیا مجھے مجبور نہ کرو میں تم سے ہارش ہو جاوں میں تمہیں تکلیف دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا میری ریکوسیٹ ہے تم یہ ہو کر جیسے لفظ اپنے اوپر نہیں استعمال کرو گی تمھیں یہاں پر رہنا پڑیں گا اٹس فور اون گڈ میں تمہیں اس گندے علاقے میں دوبارہ بھیجنے کی ہمت نہیں کر سکتا اپنی عزت کا ضرور سوچوں کیونکہ تمہارے لیے سب سے قمیتی شہ وہ ہی ہے میں درست کہہ رہو نا؟"

حیا اس کی خوبصورت ائیر ش اکسنٹ میں کھو گئی تھی وہ اتنا اچھا بولتا تھا لگتا ہی نہیں تھا کے وہ پلے بوئی کر سچن مکث ہے

مکث نے اس کی خاموشی کو ہاں محسوس کر کے مسکرا اٹھا اور کنڑول کرنے کے باجود اس کی پیشانی کو چوم کر کے چلا گیا

حیا کو ہوش آیا اور اس کی اس جسارت پر تیش آیا وہ غصے سے پھیچے لپکی تھی لیکن مکث لاکڈ کر کے چلا گیا تھا

"چھوڑوں گی نہیں میں تمہیں تمہاری اس پر فیکشن دنیا کو خراب کر دو گی وہ غصے سے بار کی طرف بڑھی اور اس کی سب سے مہنگی ترین شراب کو ڈسٹ بن میں پھینکا

www.novelsclubb.com

پھر اس نے سوچا جو اپنی ملین کی پینٹنگز اس کی خاطر پھینک سکتا ہے اسے شراب کا کیا فرق پڑیں گا لیکن جب تک وہ یہاں ہے ایسی چیزیں وہ برداشت نہیں کر سکتی تھی اس نے پھینکی پھر اسے یاد آیا اچانک دروازہ دوبارہ کھولا گیا مکث دوبارہ داخل ہوا

حیا کو دوبارہ پارہ چڑھ گیا

وہ اس کو مارنے کے لیے لپکی کے مکث نے اسے روکا

"ابھی نہیں حیا!" وہ تیزی سے کہتا ہوا

جلدی سے کوٹ اتار کر پھینکا

پھینکنے میں بھی کتنا سلیقہ تھا

وہ برتن اٹھا کر کچن میں آیا اور ایپرن پہن کر انہیں دھونے لگا

حیا کو جھٹکا لگا وہ اپنا غصہ بھول کر اسے دیکھنے لگی

"میں بھی دھو سکتی تھی!"

www.novelsclubb.com

حیا کے منہ سے نجانے کیوں نکلا اور اپنا نارمل رویہ وہ بھی مکث سے جنجھلاٹ میں مبطلہ کر رہا تھا

"سوری مجھے الجھن ہوتی ہے!"

مکث نے جلدی سے دھو کر انہیں ڈرائی کیا اور پھر ہاتھ صاف کیے

"تمہیں OCD ہے!" حیا نے کہا

"واٹ

"واٹ!" وہ کوٹ پہن رہا تھا اس کی بات پر جھٹکے سے مڑا

"میں نے کہا تمہیں سکیو لیجیکل برالم ہے!"

حیا کے بات پر اس کے چہرے پر عجیب مسکراہٹ ائی "حیا تم کتنے سال کی ہوں!"

www.novelsclubb.com

اچانک اس کے کہنے پر وہ چونکی

"انیس سال

آب جھٹکا مکث کو لگا تھا وہ اتنی ینگ تھی اسے پورے پندرہ سال چھوٹی وہ سمجھا کم سے کم پچیس کی ہو گی اپنی بڑی بڑی باتوں سے

وہ بڑی ہی لگ رہی تھی

حیا کچھ کہنے لگی لیکن مکث تیزی سے چل پڑا

حیا نے اپنا سر تھام لیا وہ آب یہاں کیا کریں گی

اپنے سارے وعدئے بودے ثابت ہو رہے تھے

"حیا تمہاری طبعیت تو ٹھیک تھی۔"

www.novelsclubb.com

امی کے کہنے پر وہ چونکی

آج رات کو ازکا اور شاہ زیب کی منگنی تھی

اور حیا چپ چاپ سویٹس کے پیکٹ بنا رہی تھی جب امی نے اسے کہا

"جی امی بلکل ٹھیک کیوں کیا ہوا؟"

وہ مجھے کچن میں ازکا ملی تھی رات کو اس کے ہاتھ نمبو تھا اس سے پہلے ساتھ والے واش روم میں بھی مجھے عجیب آوازیں ائی تھی اس لیے اُٹھی

میں نے پوچھا تو کہنے لگی حیا کو الٹیا ہوئی تھی اس لیے اس کو دیں رہی ہوں

حیا کو حیرانی ہوئی وہ امی کو کہنے لگی لیکن شاہ زیب کے ایک دم انے پر اس کا منہ بند ہو گیا اور اپنے کام میں لگ گئی لیکن وہ سوچ رہی تھی ازکا نے جھوٹ کیوں بولا اور ایسا جھوٹ کیوں؟

---

www.novelsclubb.com

"واٹ تم نے پورے دس ملین ڈالر کی پینٹنگز پھینک دی."

رائن کا منہ کھل گیا آ

"وہ بہت عجیب تھی اور کافی بُری."

مکث لیپ ٹاپ پہ کام کر رہا تھا

رائن اس کے گھر آیا تھا جب ان پینٹنگز کو ڈسٹ بن میں دیکھ کر اس کا منہ کھل گیا تھا دروازہ لاکڈ تھا مطلب مکث گھر میں نہیں تھا ضرور حیا کو بند کیا ہو گا وہ آب آفس پہنچا اور اس سے پوچھا تو مکث کے جواب پہ اس کا منہ کھل گیا

"خریدنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا یا اگر نہیں پسند تھی تو بیچ دیتے!"

مکث خاموش رہا

مکث کہی تم نے بیر کی مہنگی بوتلے تو نہیں پھینک دی۔"

www.novelsclubb.com

مکث چونکہ اس کی بات سے پھر مسکرایا

"یہ کیوں پوچھ رہے ہوں؟"

"مجھے پتا ہے تم نے یہ حیا کی وجہ سے کیا ہے!"

"حیا کی وجہ سے کیا ہے تو اس میں کیا بات ہے میں چاہتا ہوں وہ کمفرٹیبل رہے اور ویسے بھی اس نے سارا بار خالی کر دیا ہے۔"

"واو اور تمہیں الجھن نہیں ہوئی اس نے تمہاری پرفیکٹ دنیا خراب کر دی۔"

رائن طنزیا بولا

مکث نے گھورا پھر بولا

"میں آپ سے تمہارے گھر رہوں گا!"

آب رائن کو مزید جھٹکا لگا

"کیوں بھائی اپنے پینٹ ہاوس میں جگہ کم پڑ گئی ہے جو میرے گھر میں گھس رہے ہوں!"

www.novelsclubb.com

"کیوں تمہارے ولا میں جگہ کم پر گئی ہے جو میں نہیں رہ سکتا۔" مکث بھی اسی انداز میں بولا

"آب یہ بھی حیا کے وجہ سے ہو گا یار پہلے کہتا ہے تو اسے حاصل کرنا چاہتا ہے اسے اپنے گھر بند کر کے تو میرے گھر آرہا ہے یہ چکر کیا ہے پورے دو مہینے سے تم نے مجھے کنفیوز کیا ہے بلکہ نہیں تم بھی کنفیوز ہوں۔"

"میں بلکل بھی کنفیوزڈ نہیں ہوں رائن میں اس سے پیار کرنے لگا ہوں۔"

مکث کی انکشاف پر رائن مسکرایا وہ پہلے سے جانتا تھا مکث اس لڑکی سے پیار کر بیٹھا ہے لیکن اعتراف نہیں کر پا رہا

"وہ لڑکی ممی کے بعد دوسری امپورٹنٹ شخصیت ہے میرے لیے۔

ونیسا ممی سے میں اس لیے پیار کرتا ہوں کیونکہ انہوں نے مجھے زخمی حالت میں اپنے پاس لیے کر گئی

www.novelsclubb.com

اپنے بوئی فرینڈ کو چھوڑ دیا جن کے بچے کی وہ ماں بنے والی تھی جس سے وہ پیار کرتی تھی صرف میری خاطر کیونکہ ڈیوڈ مجھے قبول نہیں کر رہا تھا مجھے ہر قسم کی آسائش

دیں مجھے ایک پڑھا لکھا انسان بنایا وہ الگ بات ہے میں ایک اچھا انسان نہیں ہوں لگتا ہے میں اولیویا ایک کال گرل کا بیٹا ہوں جس نے پیسے کی خاطر مجھے بیچ دیا ایک دس سال کے بچے کو۔"

مکث کی انکھیں شدت سے لال ہو گئ

"ایزی بڈی کیوں پرانی بات یاد کر رہے ہوں!"

رائن نے اس کا ہاتھ دبایا

مکث نے زور سے انکھیں بند کی

"ممی نے مجھے فریڈی سے زیادہ پیار دیا میں تو ان کی سگی اولاد نہیں تھا انہوں نے ڈیوڈ کے علاوہ کسی کو نہیں سوچا اور کسی سے شادی نہیں کی

اپنی ساری زندگی میری اور فریڈی کے نام کر دی۔"

اس لیے وہ میرے لیے بہت اہم اور دوسری حیا

وہ پتا نہیں اس میں کیا جو مجھے پہلی بار بُری طرح کھینچا انو سینٹ ئینگ گرل ویری ریلجس کائنڈ اف سڑونگ اینڈ بولڈ لیڈی وہ ہر لڑکی سے بہت مختلف ہے۔"

مکث کسی ٹرانس میں کھو کر بولا

"اچھا مسٹر پھر کیا کرو گے تم آب شادی لیکن ائی گیس سول میرج؟"

"پتا نہیں مجھے پتا ہے وہ بلکل نہیں مانے گی۔"

مکث کندھے اچکاتے ہوئے بولا

"پھر ایسا ہی چلے گا۔"

رائن نے ابرو اٹھائے

www.novelsclubb.com

"رائن دیکھوں مجھے ابھی نہیں پتا!"

"تم مسلمان بنوں گے۔"

مکث کا منہ اس کی بات پہ کھل گیا

کیا؟

"بات اتنی مشکل نہیں کی اس کا ایک حل ہے حاصل کرنے کا مسلمان بن جاو۔"

"یہ ناممکن ہے!"

مکث تیزی سے بولا

"کیوں؟"

"رائن تم یہ کیسی بات کر رہے ہوں میں یہ بات تم سے کبھی اکسپکیٹ نہ کرتا۔"

"مکث تم 35 کے میچور بزنس مین ہوں کوئی پندرہ سال کے بچے نہیں ہوں جو اس طرح کی حرکت کر رہے ہوں اس لڑکی کا بھی سوچوں میرا مشورہ ہے جسٹ لیو ہر اینڈ فورگیٹ ہر۔"

www.novelsclubb.com

مکث کو یہ بات بہت زور سے لگی اور وہ کرسی سے تیزی سے اٹھا

"سٹاپ آٹ ایسا کبھی نہیں ہو گا اگر تم نے مجھے اسے چھوڑنے کا کہاں میں تمہارا منہ توڑ دو گا۔"

مکث غرا کر بولا

رائن عجیب انداز سے مسکرایا

"پھر اپنا مزہب بدل دو!"

"میں ایسا نہیں کر سکتا!" مکث نے ہاتھ اپنی پیشانی پہ رکھا اور مسلا، لہجے میں بے بسی تھی

"اپنے مزہب سے تو تمہیں کوئی خاص لگاو ہو گیا ہے۔"

www.novelsclubb.com

رائن اُٹھ پڑا

"ایسا نہیں ہے ممی مجھ سے ناراض ہو جائے گی وہ دکھی ہو گی میں انہیں دکھ نہیں دیں سکتا اس لیے میں خود سوچتے ہوئے پریشان ہو رہا ہوں۔"

"میں جارہاہوں بہتر ہے جلدی سے کچھ سوچوں وہ لڑکی بہت ینگ ہے اس کی زندگی مت برباد کرو ویسے اس کا کوئی نہیں ہے یہاں؟"

یہ بات مکث نے بھی نہیں سوچی

"پتا نہیں کوئی دیکھا نہیں پوچھا گا اس سے!"

وہ گہری سوچ میں بولا

فنکشن کے بعد جب وہ کمرے میں داخل ہوئی تو اس نے دیکھا ازکانڈھال انداز میں واش روم سے باہر آئی تھی

www.novelsclubb.com

اس کی زرد رنگ دیکھ کر حیا چونکی

"تمہیں کیا ہوا تم ٹھیک تو ہوں!"

حیا اس کے پاس پریشانی سے آئی

"میں ٹھیک ہوں۔"

"تم مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی!"

حیا نے اس سے پانی کی بوتل دی

ازکا نے پی کر گہرے سانس لیا

اور لیٹ کر آنکھیں موند لی

حیا نے اس کے اوپر کمبل ڈال دیا اور الماری سے کپڑے نکالنے لگی جب اس نے دیکھا ایک فائل دراز میں پھسی ہوئی تھی جس سے دراز آدھا کھلا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

حیا نے دراز کھولا اور اس میں فائل ڈالنے لگی جب ہوسپٹل کے نام پر چونکی اس نے فورن نکالا اور جب فائل کھول کر دیکھا تو اگلے پل رپورٹ اس کے ہاتھ سے گر گئی

ایک دم اس کا چہرہ سفید ہو گئا جسم کانپنے لگا وہ یہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی ازکا ایسا کر سکتی ہے

غم سے اس کا خون کھول اٹھا

اسے ساری بات سمجھ میں ائی

فورن فائل اٹھا کر ازکا کے سامنے آئی اور اس نے ازکا کے منہ پہ دیں ماری

ازکا کے انکھ اچانک کچھ لگنے پر کھلی دیکھا حیا کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا

"تم بُری تو تھی لیکن تم بد چلن نکلوں گی میں نے ایسا سوچا بھی نہیں تھا۔"

حیا زور سے چیخی

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا کیوں چیخ رہی ہوں!"

ازکا نے فائل دیکھی لیکن اس کے چہرے کا اطمینان نے حیا کو مزید غصہ دلایا

"کیا ہے نظر نہیں آرہا یہ تمہارے کالے کرتوت۔"

حیا کاٹ دار لہجے میں بولی

"میرے یا تمہارے؟"

ازکا نے آرام سے جواب دیا

"بکواس بند کرو اپنی میں ابھی جا کے سب کو بتاتی ہوں تم ماں بنے والی ہوں اور خاص کر شاہ زیب کو جو تمہیں مجھ سے ہزار گنا بہتر سمجھتا ہے۔"

حیا فائل اٹھا کر گئی اور نیچے ائی

اس نے دیکھا شاہ زیب بیٹھا ہارون سے باتیں کر رہا تھا

حیا فورن اس کے پاس ائی

www.novelsclubb.com

اور فائل اس کی گود میں پھینکی

"دیکھوں دیکھوں اپنی محبت کے کرتوت جو مجھ سے ہزار درجے بہتر ہے دیکھ لو۔"

شاہ زیب اور ہارون نے ہکا بہکا اس کا جنونی انداز دیکھا پھر شاہ زیب نے فائل اٹھائی اور اس نے جو دیکھا اس کا منہ اور انکھیں کھلی کی کھلی رہی

"کیا ہوا زیبی؟"

ہارون نے اس سے لیا تو اس نے دیکھا تو اس کا منہ زرد ہو گیا اور انکھیں ساکت ہو گئی

حیا تمسخرا شاہ زیب کو دیکھ رہی تھی

شاہ زیب فورن اٹھا اور حیا کو زوردار تھپڑ مارا

مکث نے اپنا کچھ سامان پینٹ ہاوس سے لینا تھا اس لیے وہ آیا دیکھا گھر میں خاموشی طاری تھی

"حیا!"

www.novelsclubb.com

اس نے اسے پکارا

وہ کہی نظر نہیں آرہی تھی وہ اپنی کمرے میں گیا وہ نہیں تھی

اس نے گیسٹ رومز چیک کیے

پھر اوپر سڑھیوں کے طرف گیا جہاں ممی اور فریڈی کا کمرہ تھا

وہ وہاں بھی نہیں تھی

کدھر ہے وہ آخری کمرے میں نہیں ہو سکتی وہ لاکڈ ہے مکث کا آرٹ سٹوڈیو تھا

مکث نیچے اترا اس نے دیکھا وہ بالکنی پول کے کونے میں چادر پھیلائے ممی کا بلیک سادہ سا لیس والا سٹالر اپنے سر پر لپیٹے سجدہ کر رہی تھی مکث حرکت نہیں کر سکا

www.novelsclubb.com

وہ بہت پُر سکون انداز میں نماز پڑھ رہی تھی مکث کو سمجھ آگئی وہ اپنی عبادت کر رہی ہو گی

لیکن وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی اس کی گھنی پلکیں جھکی سب سے زیادہ اس کی گال سرخ انار کی طرح تھے رنگت کی سانولے پن اس کو مزید پر کشش بنا رہے تھے واقی کوئی بھی اس کا دیوانہ ہو سکتا ہے

اس نے سلام پھیرا اور دعا کرتے ہوئے اس کی انکھوں میں آنسو اگئے

"امی میرا یقین کرتی آپ کیوں نہیں کیا آپ نے امی آپ کی حیا آپ کی حیو ایسا کیوں کریں گی آخر ایک اٹھارہ سال کی لڑکی ایسا کیوں کریں گی امی۔"

وہ روتے ہوئے بولے جا رہی تھی مکث کو حیا کی بات سمجھ نہیں ائی لیکن اس کے رونے سے اس کے دل کو کچھ ہوا وہ فورن اس تک آیا

"بے بی گرل شش سٹاپ اٹ ڈونٹ کرائی۔"

وہ گھٹنے کے بل جھک کر بولا اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

حیا کرنٹ کھا کر اُٹھی

"میں نے کچھ نہیں کیا میں نے کچھ نہیں کیا میں بلکل پاک ہوں امی امی!!!"

وہ چیختے ہوئے بولی

مکث کو آب بھی سمجھ نہیں ائی

"حیا کام ڈاون!" وہ اس کے قریب آیا

"نہیں پھر امی مجھے گناہ گار سمجھی گی امی امی۔"

وہ رونے لگی اور اپنا چہرہ چھپا لیا

مکث نے اس تیزی سے پکرا اور باہوں میں بھینچا

"شش بلکل چپ۔"

www.novelsclubb.com

"چھوڑوں مجھے چھوڑوں!!"

وہ رو رہی تھی اور کمزور بھی پڑ رہی تھی

مکث نے گرفت مضبوط کر لی

حیا بولی

"مجھے چھوڑوں پلیز پلیز!!"

لیکن مکث اسے صوفے پہ لے آیا اور بیٹھا کر کچن میں گیا اپنا کوٹ درست کر کے اس نے فریج کھولا اور اس میں کوئی بھی چیز استعمال شدہ نہیں لگ رہی تھی مطلب وہ صبح سے بھوکی تھی پہلے اس نے پانی کی بوتل نکالی اور حیا کے پاس آیا

اس نے حیا کو پانی پکڑایا جو ابھی تک ہچکیا لیے رہی تھی

"پلیز حیا چپ ہو جاو میں اپنے آپ کو کنٹرول نہیں کر پاوں گا۔"

مکث کے لہجے میں بے بسی تھی

www.novelsclubb.com

حیا ایک دم چپ ہو گئی اور چپ کر کے اس سے پانی لیا پھر اس نے سٹالر اتار کر گلے میں ڈالا

"سوری میں نے تمہاری ممی کا سٹالر لیا ہے بعد میں لوٹا دو گی۔"

"نہیں کیپ اٹ تم پر اچھا لگ رہا ہے اسپیشلی تمہارے سر میں اٹس رئیلی لک بیوٹی فل ان یو!"

مکث نے بے اختیاری میں کہا

حیا کو جھٹکا لگا وہ کم سے کم وہ مکثملین مارٹن سے یہ بات اکسپیکٹ نہیں کر سکتی تھی

"مکث پلیز مجھے یہاں سے جانے دو میں یہاں نہیں رہ سکتی مجھے خوف آتا ہے اتنے بڑے گھر سے۔"

حیا کے آواز بھی رونے کے باعث بھاری ہو گئی تھی اور انکھیں شدت سے لال

مکث نے گہرا سانس لیا

www.novelsclubb.com

"ایئم سوری حیا میں یہ نہیں کر سکتا۔"

مجھے کیوں یہاں رکھا ہے کیوں مجھے قیدی بنانا چاہتے ہوں کیا کرنا چاہتے ہوں تم جو تم چاہتے ہوں وہ میں تمہیں نہیں دیں سکتی میری دنیا مشکل مت بناو۔"

"حیا میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔"

اس کی بات پہ حیا جہاں تھی وہی سن ہو گئی

"حیا میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں پلیز مجھے اپنی زندگی کا حصہ بنالو۔"

مکث اس کے نیچے گھٹنے کے بل بیٹھا پھر بھی اس سے کافی اونچا لگ رہا تھا

"پلیز حیا ائی وانٹ یو فور ایور۔"

"یہ ناممکن ہے!"

حیا کے لہجے میں سختی کے بجائے سپاٹ لہجہ تھا

"پلیز حیا ہر چیز ممکن ہو سکتی ہے!"

www.novelsclubb.com

مکث تیزی سے بولا

"ایئم سوری پر آپ کیا مسلمان بنے کے لیے تیار ہے۔"

حیا آب کی بار کاٹ دار لہجے میں بولی

آب مکث کی سُن ہونے کی باری تھی پھر جب بولا تو کوشش کی باوجود اس کی آواز کمزور پڑ گئی

"حیا میں تمہاری ریلجن کی ریسپیکٹ کرتا ہوں لیکن میں مزہب نہیں بدل سکتا۔"

حیا نے تالی بجائی

"واو داد دینے پڑی گی آپ کی سوچ کو بہر حال اگر تم مسلمان بن جاتے تب بھی نہیں کرتی میں تم جیسے آدمی سے شادی۔"

حیا کی بات پہ مکث کا دل تڑپ اٹھا

"حیا پلیز!"

"مجھے جانے دو تمہیں مجھ سے کچھ حاصل نہیں ہونا مجھے تکلیف مت دو مت دو مکث پلیز!"

"تمہیں اس وقت بھوک لگ رہی ہو گی میں تمہارے لیے کچھ آڈر کرتا ہوں۔"

"میں حرام شے اپنے منہ میں نہیں ڈالو گی۔"

حیا تیزی سے بولا

"حیا تم اتنی مشکل کیوں ہوں!"

"پھر اس لیے کہہ رہی ہوں مجھے جانے دو میری مشکلاتوں کو تم برداشت نہیں کر سکو گے۔"

"اینف!"

مکث مزید خود کو کنڑول نہ کر سکا

"میں کوئی بچہ نہیں ہوں جو برداشت نہیں کر سکتا مجھے اگر تمہارا انتظار پوری زندگی کرنا پڑیں تو کر سکتا ہوں سمجھی اور چھوڑنے کی بعد امبوسبل

آب بس بہت پو گیا بتاو کیا پسند ہے تمہیں تاکہ اڈر کرو۔"

"میں کچھ نہیں کھاو گی۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے ضدی لہجے میں کہا

"ٹھیک میں منگواتا ہوں پھر تمہیں زبردستی کھلواوگا۔"

مکث کی لہجے کی مضبوطی دیکھ کر حیا ڈر گئی لاکھ بہادر سہی لیکن وہ اس وقت مکث کے رحم و کرم پر تھی

"پلیز میں نہیں کھاپاوگی اسپیشلی میٹ اٹس حرام فورمی۔"

"اس وقت تو تم برگر کھا رہی تھی وہ حرام کیسے ہو گیا۔"

مکث گھور کر بولا

"وہ حلال سٹال سے لیا تھا میں نے۔"

www.novelsclubb.com

حیا بولی

"واٹ؟"

تم نہیں سمجھوں گے لیکن اتنا بتا دو جس میں حلال لیبل لگا ہو گا اسپیشلی فور میٹ میں کھا سکو گی۔"

"واٹس داٹ ورڈ؟"

مکث کو خاص سمجھ نہیں ائی تھی

حیا نے سر جھٹکا

"فور گیٹ اٹ!"

وہ تیزی سے اٹھی

اور کمرے میں چلی گئی

www.novelsclubb.com

وہ پھٹی انکھوں سے شاہ زیب کو دیکھنے لگی

"واو مس حیاواوامریکہ کی بولڈنس پاکستان میں بھی اگئی ائی ایئم امپریس لیکن اتنی بولڈنس میں سوچ بھی نہیں سکتا آپ اٹین کی کیا ہوئی آپ نے حد پار شروع کردیں۔"

شاہ زیب کے لہجہ زہر سے بھرا ہوا تھا

حیا کو سمجھ نہیں ائی ہارون بھی اس کے پاس آیا اور اس سے تھپڑ مارا اور مارتا چلا گیا

"تم اتنی گھٹیا حیا کون ہے وہ بتاو مجھے!"

حیا اپنے آپ کو بچانے لگی اس سے جھٹکا لگا یہ سب ہو کیا رہا ہے

ہارون نے اس بالوں سے پکڑا

www.novelsclubb.com

"کون تھا وہ کمینہ بتاو مجھے کس کے ساتھ منہ کالا کیا ہے۔"

یہ کیا ہو رہا ہے

درید صاحب نے ہکا بکا حیا کو ہارون سے مار کھاتے ہوئے بولا

"بابا آپ کی لاڈلی نے مجھے بتاتے ہوئے بھی شرم آرہی ہے۔"

ہارون کے لہجہ میں غیرت تھی

"مجھے بتاوں۔"

اچانک امی بھی اگئ

حیا رونے لگی

"گناہ ازکا نے کیا ہے اور آپ مجھے مار رہے ہیں۔"

حیا چیخ اٹھی کے ہارون ایک اور دفع مارا

درید صاحب اور شہلا تڑپ اٹھے

www.novelsclubb.com

"ہارون یہ کیا کر رہے ہوں؟"

امی نے حیا کو اپنے بازوں میں لیا

"میں بتاتا ہوں آپ کو انٹی انکل۔"اس نے رپورٹ پکرائی

اور انہیں دکھائی

"آپ کی بیٹی نے اپنے ناپاک ارادے ہمیں خود دکھائے ہیں۔"

جو ہی انہوں نے دیکھا ایک منٹ کے لیے انہیں سکتہ ہو گیا چہرہ سفید ہو گیا

امی نے دیکھا تو ان کی بھی انکھیں حیرت سے پھٹ گئ

"حیا اتنی چالکیاں کر کے تم اتنی سی بے وقوفی کر گئ

کے پہلے اپنا نام سے چیک کر کے دوبارہ گئ اور ازکا کی نام کی رپورٹ بنائی اور ساتھ

ایک فائل میں رکھ دیا اور بھول گئ ہو گی ہے ناتت شرم انی چاہیئے تمہیں ایک تو گناہ

کرتی ہوں اوپر سے اپنے بہن پر الزام لگا رہی ہوں واو جسٹ واو۔"

www.novelsclubb.com

شاہ زیب درشت لہجے میں بولا

امی تڑپ کر بولی "یہ جھوٹ ہے حیا ایسا کیسے کر سکتی ہے

ازکا کو بلواو۔" وہ چیخی

دربد صاحب کو تو جیسے سکتہ تاری ہو گیا

"امی میرا یقین کیجے یہ سب ازکا کی چالاکی ہے آپ کی بیٹی ایسی نہیں ماما میں گھر سے باہر بھی نہیں نکلتی امی میرا یقین کیجیے۔"

حیا روئے جا رہی تھی

ایک دم ازکا ائی اور ماحول کو دیکھ کر بلکل بھی نہیں حیران ہوئی

"ازکا بتاو مجھے یہ سب کیا ہے؟"

امی تیزی سے بولی

"امی یاد ہے آپ کو حیا کو کچھ دن الٹیا لگ گئی تھی پھر اس سے چکر بھی آئے تھے مجے پتا تھا لیکن آپ سے چھپاتی رہی کیونکہ میں نہیں چاہتی تھی حیا اکسپوز ہوں اور اس کی بدنامی ہوں۔"

آزکا کی بات پر حایا چیخ پڑی

www.novelsclubb.com

"یہ سب بکواس ہے ابو میں سچ کہہ رہی ہوں ازکا کو لگی تھی وہ جھوٹ بول رہی ہے ابو میں نے ابھی رپورٹ دیکھی تب ائی ہوں ابو ازکا کے ہر جگہ افیر تھے نوروز سے پتا نہیں کس سے۔"

اس سے پہلے اگے بولتے امی اس سے مارنے لگی

"مجھے تم پر کتنا مان تھا حیا تم نے میرا غرور توڑا میری تربیت میں کہاں کمی تھی بتا کون ہے کون ہے وہ۔"

"امی!"

حیا کو لگا دنیا میں کوئی بھروسہ کریں یا نہ کرے امی تو کریں گی آج اس کے اندر سے کچھ زور سے ٹوٹا جو اس کو زخمی کر گیا

"بس بابا بہت ہو گیا اب یہ اس گھر میں نہیں رہ گئ۔"

ہارون بھائی میرا یقین کیجیے حیا نے اس کے اگے ہاتھ جوڑے

ہارون نے اس کو بالوں سے پکڑا اور گھسیٹنے لگا

"ابو امی میرا یقین کیجے یہ سب ازکا کا پلان تھا۔"

ازکا تیزی سے بھاگی

"ہارون یہ کیا کر رہے ہوں ایسا نہ کرو وہ ہماری چھوٹی بہن ہے۔"

وہاں کیا کمال کی اداکار تھی

"شرم انی چاہیے تمہیں بہن پر الزام لگا رہی تھی اسی بہن کا ظرف دیکھوں۔"

شاہ زیب کی طنز کی اسے پروانہ تھی پر امی ابو کو منہ موڑے آج اسے کوڑے برسا رہے تھے

www.novelsclubb.com

"امی امی پلیز میں ن ئے گناہ نہیں کیا آپ کی حیا پاک ہے صاف ہے۔"

ہارون اسے گھسیٹنے لگا اور گھر سے باہر پھینکا اور زور سے دروازہ بند کیا

حیا کی انکھ کھلی اس کو پسینہ اگیا تھا آج کا ہی تو دن تھا آج کا ہی دن جب ہارون نے اسے بے دردی سے گھر سے نکالا تھا حیا شدت سے سسک پڑی

اچانک دروازہ کھلا

ایک لڑکی ائی اس کے ہاتھ میں ٹرے تھی

دیکھنے میں تو کافی سٹائلش لڑکی تھی جس نے لمبی سے اورنج مکسی پہنی تھی جس کی کمر پر خوبصورت گولڈ موٹی بیلٹ لگی تھی

"ہائے تم حیا ہوں مکث کی بے بی گرل واو ویسے تم بہت پیاری ہوں۔" اس نے ٹرے بیڈ پہ بڑی احتیاط سے رکھی "آپ کون؟" حیا سمیٹ کر بیٹھی

"میں میں کیلن رائن کی منگیتر رائن مکث کا دوست اور پارٹنر میں آج حیران مکث جیسہ کانشس بندے نے کہا آج کسی کو کھانا دینا ہے اور وہ بھی اس کے بیڈ روم میں یہ واقی تمہارا کمال ہو گا۔"

حیا چپ کر کے دیکھتی رہی

"ارے لٹل بیوٹی تم ویسے بہت ینگ خیر کوئی بات نہیں اچھا ہے میں بھی رائن سے گیارہ سال چھوٹی ہوں

ارے باتوں میں لگ گی مکث نے کہا اس سے جلدی کھانا دینا ہے صبح سے بھوکی ہے ۔"

"بہت شکریہ آپ کا لیکن مسٹر مکث کو بتا دیں میں یہ نہیں کھا سکتی۔"

"او کم ان حیا مجھے پتا ہے تم مسلم ہوں میری ممی بھی مسلمان ہے اس لیے ممی نے اپنے ہاتھ سے کھانا بنایا ہے۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے جھٹکے سے سر آٹھایا

"تمہاری ممی مسلم ہے پر تم کرسچن۔"

"نو نو میں کتھولک ہی ہوں بٹ ارسلا میری فوسٹر مدر ہے

جب میں گیارہ سال کی تھی تو میری ممی کی ڈیتھ ہو گئی تھی ڈیڈ نے اپنی الگ دنیا بسالی پتا نہیں کہاں ہو گے خیر سو میں ان کے ساتھ رہی ان کا ایک ہی بیٹا تھا عامر انجینیر تھا۔"اچانک کیلن کی اواز عجیب ہو گئی

حیا چونکی

"انیویزیہ کھانا لو پھر باتیں تو ہوتی رہی گی رائن تمہاری تعریف کر رہا تھا واقی میں یو آر بیوٹی فل۔"

حیا ہلکہ سا مسکرائی کیلن بہت سویٹ تھی

اس نے باکس کھولا اس میں دیکھا بریانی تھی نا جانے کیوں حیا کا دل بھر گیا اس کی امی کتنی پیار سے اس کے لیے بناتی تھی پورا ایک سال ہو گیا اس نے بریانی نہیں کھائی جو اس کی فیورٹ ڈش تھی آج اس کو دیکھ کر وہ ایک دم پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی

"او مائی گاڈ کیا ہوا حیا۔"

کیلن پریشانی سے اسے دیکھا

حیا نے نفی میں سر ہلایا

رو کیوں رہی ہوں پلیز مکث سے مجھے پٹوانہ دینا

حیا ایک دم چپ ہو گئی

"کیلن میں یہاں سے جانا چاہتی ہوں۔"

حیا ایک دم بولی

"کیوں؟"

کیلن نے حیرت سے دیکھا

www.novelsclubb.com

"مجھے مکث نے قیدی بنایا ہے ہوا ہے۔"

"مکث نے تمہیں قیدی کیوں وہ تو تمہیں پروٹیکٹ کر رہا ہے۔"

حیا اس کی بات پر سلگ اٹھی

پھر اس نے ساری حقیقیت بتائی

کیلن نے شاکڈ انداز میں دیکھا پھر اچانک ہنس پڑی لیکن اس کی ہنسی میں بے بسی تھی

"واومکث اور میری کہانی کتنی ملتی ہے فرق یہ ہے میں موان کر گئی پر مکث نہیں کر سکا ۔"

حیا نے حیرت سے دیکھا

"چلوں کھاو حیا پھر مجھے باہر مکث کو بھی تسلی دیلانی ہے کے وہ کھا چکی ہے آب تم بھی کھالو۔"

"مجھے فورس مت کرو کیلن تمہیں نہیں پتا ہے میں نے کیا کیا جھیلا ہے زندگی میں لیکن یہ امتحان میری برداشت سے باہر ہوتا جارہا ایسا لگ رہا ہے جیسے اللّٰہ میاں

ناراض ہو گئے ہیں میں نے ضرور کچھ غلط کیا ہے تب ہی مکث میرا پیچھا نہیں چھوڑا
۔"

حیا نے اپنے انسو صاف کیے

"تمہیں پتا ہے حیا میں نے کہی پڑھا تھا

Sometimes you face difficulties not because you're doing something wrong but because you're doing something right

چلو کھانا کھالو پھر مکث یہاں سے چلا جائے گا اوکے

۔"حیا نے خاموشی سے اس کی بات مان لی

---

www.novelsclubb.com

مکث تین دن سے بھوکا رکھنے اور مار کھانے کے باعث وہ بے ہوش پڑا تھا ملنر کسی کام کے لیے دوسرے شہر گیا تھا کسی نے مکث کے منہ پر پانی پھینکا

وہ بامشکل ہی انکھ کھول پایا

جب اس نے دیکھا وہی زخمی بچی تھی جس کو وہ گھسیٹ کر لے گئیں تھے

"جلدی اٹھوں تم"

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھتے ہوئے اِدھر اُدھر دیکھنے لگا وہاں کوئی نہیں تھا بلکل ویرانی تھی

"ارے میں کہہ رہی اٹھوں ورنہ کوئی اجائیں گا

www.novelsclubb.com

"کدھر جانا ہے۔"

وہ بامشکل ہی اٹھ پایا

"بتاتی ہوں بس ہم دونوں کو یہاں سے کسی بھی طرح نکلنا ہے ورنہ ہمیں یہ ایک گندے والے انکل کو دے دیں گے اور وہ ہمیں بہت مارے گے۔"

اس لڑکی کے لہجے میں ڈر تھا مکث بھی کانپ اٹھا اس کی بات سن کر

"ہم کہاں جا رہے ہیں۔"

وہ جہاں بند تھے وہ ایک بار کے نیچے بیسمنٹ تھا

مکث کو وہ اندھیرے والی جگہ کی طرف لے کر جا رہی تھی

"ہم اِدھر سے بھی نکل سکتے تھے۔"

مکث نے بار کی طرف سڑھیوں پر جاتے ہوئے اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

"مروانا ہے کیا وہاں باہر اِن کے بندے کھڑے ہیں میں نے کل ایک دوسرا راستہ دیکھا تھا ایک بڑا آدمی اس طرف سے گیا تھا آرام سے چلنا یہ جگہ کافی خطرناک لگ رہی ہے"

مکث کو کوئی چیز بڑے زور سے لگی

"اف!"

"شش یہاں آواز بہت ائے گی۔"اس لڑکی نے اس کا ہاتھ پکڑا اور تھوڑا آگے چلی

جیسے جیسے اگے جا رہے تھے اندھیرا بڑھتا جا رہا تھا

"مجھے کچھ نظر نہیں آ رہا"۔

آب ان دنوں کو گھِپ آندھیرے میں نہ کچھ نظر آ رہا تھا اور خوف بھی انے لگا

"مجھے بھی نہیں آ رہا پتا نہیں کیسے گیا تھا وہ"۔

پیم بولی

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اگے چلتے گئے پندرہ منٹ بعد جب وہ دونوں چلتے ہوئے تھک گئے تو ایک

جگہ رُک گئے

"آگے کچھ بھی نہیں ہے۔"

مکث اس کا ہاتھ چھوڑنے والا تھا جب وہ زور سے پکر کر بولی

"پلیز چلتے جاو دیوار کا سہارہ لیے لو"۔

وہ تیزی سے بولی

مکث نے لے لیا اور پھر پورے پندرہ منٹ بعد پیم بولی

"وہ رہی جگہ!"

اس نے ایک جگہ کا اشارہ کیا جہاں ہلکی سے روشنی میں ایک سیڑھی نظر آئی جو اوپر کی جگہ ہول کی ساتھ اٹیچ تھا ضرور اوپر ایک راستہ ہو گا وہ جِدھر پہنچے تو وہ ایک انڈر گراونڈ ٹنل تھا لیکن سدا شکر صاف تھا

www.novelsclubb.com

"تم چڑھ تو سکوں گے نا۔"

پیم نے اسے پوچھا

مکث نے سر اثبات میں ہلایا

وہ دنوں اب آہستہ آہستہ ایک ایک کر کے اوپر چلنے لگے جب اوپر پہنچے وہ ہول بند تھا وہ زور سے پُش کرنے لگی لیکن بے سُد

"مجھ سے نہیں ہو رہا"۔

وہ زور لگاتے ہوئے بولی

مکث جو اس سے ایک قدم نیچے تھا وہ بولا

"تم تھوڑا سائڈ پہ ہوں تا کے میں ہلپ کر دوں۔"

پیم ہلکہ سا سائڈ پہ ہوئی

وہ دنوں مل کر زور لگانے لگے ایک ہاتھ سے سیھری پکریں دوسرے ہاتھ سے زور لگاتے ہوئے بلا آخر وہ کھل گیا

لیکن مکث کے آب جسم میں درد ہونے لگا تھا

پیم نکل ائی اور اس نے مکث کو ہاتھ دیا مکث بھی نکل پڑا

www.novelsclubb.com

کیلن رائن کے ساتھ چلی گئی جب کے مکث نے جانے سے انکار کر دیا نا جانے کیوں اس لگ رہا تھا جیسے حیا اسے چھوڑ کر چلی جائے گی یا کچھ کر بیٹھے گی

اِدھر ہی حیا نے شور مچا دیا

وہ جب اپنے آرٹ سٹڈ وڈیو میں بیٹھا

حیا کی تصویر بنا رہا تھا جب حیا نے زور دار انداز میں دروازہ کھولا

وہ اندر داخل ہوئی تو ایک منٹ اس جگہ کو دیکھ کر حیرت سے جم گئی وہ ایک شاندار قسم کا آرٹ سٹوڈیو

تھا ملٹی کلر کے دیوار کے ساتھ بے شمار پینٹنگز اور سکیپچز پڑیں ہوئے تھے سامنے ونڈو کے دروازے کھلے ہوئے تھے جو رات کی چاندنی کے ساتھ ٹھنڈی ہوا کی پھوار دیں رہی تھی سامنے ایک بڑا سا ڈیسک پڑا ہوا تھا جو بہت صاف ستھرا اور

چمکدار تھا اس کے سامنے ولیوٹ کے بلیو کلر کے صوفے کی ساتھ ایزل اور کنویس پڑا تھا اور وہ آرام دہ انداز صوفے پہ بیٹھا سکیچ کر رہا تھا لیکن حیا کے اندرانے پہ حیرت سے اسے دیکھا

"تم یہاں کیا کر رہی ہوں"۔

وہ مدھم سا بولا

لیکن حیا اسے نہیں سامنے پڑی اپنی تین پینٹنگز دیکھ رہی تھی

"تم یہاں کیا کر رہی ہوں؟"

مکث کی آواز پہ وہ چونکی آب اس کے چہرے پہ چٹانوں جیسی سختی آگئی

www.novelsclubb.com

"یہ سب کیا ہے؟"

"کیا ہے؟"

وہ جانتا تھا لیکن انجان بنا رہا

"تم تم!"

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کے مکث کے ساتھ کیا کریں "مکث میں تمہیں آخری دفعہ کہہ رہی ہوں مجھے یہاں سے جانے دو ورنہ میں خود کو ختم کر ڈالوں گی۔"

"پہلی بات ہے گھر میں شارپ نائف والا سکیشن لاک ہو چکا ہے،

بالکنی اور ونڈوز بند ہے جیسے کے تم دیکھ چکی ہوں گی

رسی نام کی چیز میرے گھر میں نہیں ہے

زہر بھی کوئی نہیں ہے جس سے تم کھا کر مر جاوں

رہی گیس کی بات تو وہ الیٹرک سسٹم ہے وہ میں بند کروا چکا ہوں ابھی تھوڑی دیر پہلے

www.novelsclubb.com

اور طریقوں میں مجھے یہی سب سے بیسٹ پتا ہے آب کیا کرو گی"۔

وہ چڑانے والی مسکراہٹ سے اسے دیکھ رہا تھا

"مجھے کارڈ دوں"۔

حیا ضبط کے آخری حدِوں کو چھو رہی تھی

"کون سا کارڈ۔"

مکث کی کمال کی معصومیت بھی انتہا پر تھی

"پینٹ ہاوس کے دروازے کا کارڈ"۔

حیا آہستہ لیکن زور دیتے ہوئے بولی

"سوری وہ مجھے یاد نہیں آرہا صبح دیکھوں گا"۔

وہ اب سکیچنگ میں مصروف ہو چکا تھا

www.novelsclubb.com

حیا کو اتنا غصہ آیا کے اپنی پینٹنگز اٹھائی اور زور سے پھٹکی اور اس پر اپنے پیروں کی ضرب لگانے لگی

اس نے دیکھا مکث کو کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا

اسے اور غصہ آیا

وہ دوسری پینٹنگز بھی اٹھا کر گرانے لگی پھر ایک دم رُکی مکث کو آب بھی کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا

اسے حیرانگی ہوئی او سی ڈی کے مرض کو اس سے کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا۔

اس نے سیدھا مکث سے سکیچ بُک چھینی اور دور جا کے پھینکی

"مجھے یہاں سے جانے دو ورنہ میں اس گھر کا حشر برباد کر دو گی"۔

مکث اسے بے تاثر انداز میں دیکھ رہا تھا پھر اٹھا اس نے حیا کی پینٹنگز اٹھائی جس پہ کوئی نیشان نہیں پڑیں تھے کیوں کے حیا کہی گئی نہیں تھی تو اس کے جوتے کیسے گندے ہوتے اس نے ہلکہ سا جھاڑا اور آرام سے رکھ کر سکیچ بک اٹھا کے اسے بھی جھاڑ کر رکھی

حیا ابھی تک اپنی سانس کو ہموار کرنے کی کوشش کر رہی تھی

مکث نے تیزی سے اسے کھینچا اور اس کی کمر کے گرد بازو حمائل کیے

حیا پھڑ پھڑا اٹھی

"حیا مجھے مجبور نہ کرو کے میں اپنا کنٹرول کھو بیٹھوں"۔

وہ اس کے بال اس کے کانوں کے پیچھے کرتے ہوئے بولا

"ڈونٹ ٹچ می جسٹ لیو می یو اڈیٹ"۔

وہ حلق پھاڑ کر چلائی

مکث نے گرفت مضبوط کر لی

"مجھے اپنے بات ریپیٹ کرنا نہیں پسند حیا اس لیے بعث کا کوئی فائدہ نہیں ہے چپ کر کے رہوں یہاں ورنہ

"۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ورنہ کیا زبردستی کروگے کر کے تو دکھاوں تمہارا منہ نہ تڑوادیا میرا نام بھی حیا فاطمہ نہیں۔"

حیا کا لہجہ جتنا مضبوط تھا انکھیں اتنی گھبرائی ہوئی تھی

مکث اس کی بات پہ ہنس پڑا اتنا ہنسا کے حیا اس کی بلاوجہ ہنسی پہ تاو آیا وہ مکث کی گرفت سے خود کو جھٹکے دیں جارہی تھی

"بے بی گرل اتنی سی ہوں تم ان تین بندوں سے خود کو بچا نہیں پائی میں تو ان سے زیادہ پاور فل ہوں جن کی میں ہڈی پسلی ایک کر چکا ہوں مجھ سے کیسے بچوں گی"۔

وہ اپنا چہرہ اس کے کے چہرے پہ جھکا کر بولا

مکث کی گرم سانسیں اس کے چہرئے کو جلا رہی تھی اس نے منہ نفرت سے دوسری طرف کیا

"بکواس بند کرو خبردار مجھے بے ہودا نام سے بلایا"۔

چہرہ شدت سے سرخ ہو چکا تھا وہ ہر ممکن کوشش کر رہی تھی مکث کی گرفت سے نکلے انسو اپنی بے بسی سے چھلکنے کے لیے بے تاب تھے

وہ بار بار جھٹکے دیں رہی تھی خود کو اور مکث کی گرفت مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جا رہی تھی آخر میں تھک کر وہ شدت سے رو پڑی

"چھوڑوں مجھے خدا کے لیے کیوں میری امی کی بات سچ کر رہے ہوں کیوں ان کو بتانا چاہتے ہوں میں بد کردار کی بد تر قسم ہوں جو ایک گورے کے ساتھ ہوں"۔

مکث کی اس بات پہ گرفت ڈھیلی پڑ گئی وہ بہت حیرت سے حیا کو دیکھ رہا تھا

"حیا!"

"امی پلیز مجھے آپ کے پاس آنا ہے آپ کی حیا کتنی اکیلی ہے ہر کوئی اس کے جسم کو استعمال کرنا چاہتا ہے امی حیا کو ان درندہ نما معاشرے سے بچا لے امی میں اکیلی ہوں امی پلیز مجھے یہاں سے نکال دیں

مکث پہ عجیب سی کفیت تاری ہو گی حیااب کی بار انگلِش میں بولے جارہی تھی مکث کو لگا جیسے پچیس سال پھیچے چلے گئے ہوں اسے وہ تڑپتا سِسکتا مکث نظر آیا جو اپنی ماں کو بُلا رہا تھا جو اس جہنم سے نکالے اسے حیا اپنی جگہ جبکہ ملنر خود میں محسوس ہوا

اس کو ایک دم وحشت طاری ہو گئی اس نے حیا کو چھوڑ دیا

اور دیوار کا سہارہ لیا اسے اپنی سانس رُکتی ہوئی محسوس ہوئی

"ممی!"

وہ زور سے چیخا

کے حیا روتے ہوئے ڈر گئی اس نے مکث کا چہرہ دیکھا جس کا چہرہ سرخ اور بلیو انکھیں سیاہ کالی ہوئی وی تھی جو دیوار کو ایک دم وحشت زدہ ہو کر مکا مارنے لگا

حیا ایک دم اُچھلی وہ مکث کا جنونی انداز دیکھ رہی تھی

جو چیخ رہا تھا

"ممم مکث تم۔۔

"چلی جاو یہاں سے سب مجھ سے نفرت کرتے سب کو مجھ سے گھِن محسوس ہوتی ہے کے مجھے بیچنے پہ تُل گئے۔"

وہ اتنا زور سے چلایا کے حیا کا دل منہ کو آگیا اسے سمجھ نہیں ائی مکث کو کیا ہوا ہے لیکن ڈرا اتنا تھا کے وہ

وہاں سے تیزی سے بھاگی مکث نے سر دیوار پہ ٹکا لیا اور آخر میں سسِک پڑا

---

www.novelsclubb.com

وہ دروازہ زور زور سے پیٹنے لگی

"امی پلیز دروازہ کھولے امی آپ کو اپنی حیا پہ یقین ہونا چاہیے ہارون بھائی پلیز آپ مجھے ایسے باہر نہیں نکال سکتے پلیز کھولے میں کیسے رہوں گی میں قُرانِ پاک پہ ہاتھ رکھتی ہوں یہ سب ازکا کی چال ہے پلیز کھولے ابو!"

اچانک کتے کی بھونکنے کی آواز پہ وہ اُچھل پڑی

اور گھبڑا کر اٹھی اسے گلی کے کونے میں کافی کتے چلتے ہوئے نظر آرہے تھے ڈر سے اس کا چہرہ سفید ہو گیا

وہ تیزی سے بھاگی

کتوں کی بھونکنے کی آواز ابھی تک جاری تھی

حیا نے جتنی جان بھاگنے میں لگا سکی اس نے لگائی اور وہ اتنی تیز سے چل پڑی لیکن یہ ناممکن تھا کیونکہ کے سامنے موٹر سائیکل کو دیکھ کر وہ بے اختیار چیخ پڑی

اس نے دروازہ کھولا دیکھا وہ بستر پر سوئی ہوئی وی تھی بلینکٹ اس کے منہ تک گیا تھا جیسے شاہد وہ خود کو چھپا کر روکے سوئی وی تھی

مکث آہستہ سے چل کر بستر کے کونے پر بیٹھ گیا

وہ جب بھی ٹنز یا ہسٹرک ہو جاتا تھا وہ اپنا سکون شراب سے یا عورت سے اُتارتا تھا اور جو لڑکی سامنے بستر پر لیٹی تھی وہ اس کی محبت تھی اس کی اوبسیشن حیا فاطمہ اس کی زندگی کے لیے اتنی اہم ہو گی اُس نے کبھی سوچا نہیں تھا

وہ مزید جھکا اور اس نے بلینکٹ ہٹایا

دیکھا وہ سوئی وی تھی اس کی پلکیں ابھی تک بھیگی ہوئی تھی ناک اور گال سرخ انار کی طرح ہوئے وے تھے

www.novelsclubb.com

مکث کا دل دھڑک اٹھا ایسا حُسن اسے مجبور کر رہا تھا کے وہ اس کے قریب ہوں اسے حیا کی ریکائشن کی پروا نہیں تھی وہ مزید جھکا انگلی کی پوروں سے اس کے منہ پر بالوں کی لٹے ہٹائی

فون کال پر وہ چونکہ اور پھر حیا کی انکھ نہ کھل جانے پر تیزی سے اٹھا

وہ تیزی سے چیختے ہوئے ہٹی اور اس نے سامنے دیوار کا سہارہ لیا لیکن اس کا پیر کیچڑ میں پھس گیا

لمبے لمبے سانس لیے پھر سوچا وہ بچ کیوں گئی اس سے مر جانا چاہیے تھا وہ کیوں ہٹی مر جاتی جب اس کا کسی نے بھروسہ ہی نہیں کیا اس کو گھر سے نکال دیا کوئی ماں باپ اتنے سفاک کیسے ہو سکتے ہیں مار لیتے پیٹ لیتے کسی سے بیاد دیتے لیکن بے دخل کر دینا پھر اس نے سوچا میں نے کچھ کیا ہی نہیں تو مجھے سزا کیوں ملی آج اس نے اپنے اللّٰہ سے روتے ہوئے شکوہ کیا پھر دماغ میں آیا کہاں جائے آب ایک ہی ٹھکنہ ہے

درلامان اوراس کا سوچتے ہوئے اس کا معصوم سا دل کانپ اٹھا ماں باپ کے بغیر وہ بھی صرف پانچ منٹ ہوئے خود کو کتنی غیر محسوس کر رہی تھی کتنی پریشانی کا اسے سامنا کرنا پڑا

"میرے اللہ تو نے مجھے کس آزمائش میں ڈال دیا جبکہ میں نے کچھ کیا ہی نہیں ہے "

وہ تڑپ تڑپ کر اس سُنسان علاقے پہ رو رہی تھی

"آب کہاں جاوں گی میں"۔

اس نے بے اختیار سوچا

www.novelsclubb.com

وہ اس جگہ سے باہر نکل ائے تھے

یہ جگہ بار کے پیچھے ہی تھی لیکن کافی تنگ اور اندھیری جگہ تھی

"آب کس طرف سے جائے

"۔

مکث نے پوچھا

"میرے خیال میں ہم نکل توائے ہیں لیکن اگے کا مجھے نہیں پتا کے کیا کرنا ہے"۔

وہ بھی اس تنگ جگہ کو پریشانی سے دیکھتے ہوئے بولی

مکث نے کہا"ایک کام کرتے ہیں ہم لیفٹ سائڈ سے چلتے ہیں"

"لیفٹ سے کیوں؟"

وہ اُلجھی

www.novelsclubb.com

"کیونکہ لیفٹ ٹھیک ہے کوئی بھی رائٹ چیز میرے لیے نہیں بنی میری قسمت ہی چھوٹی ہے اس لیے صیح کا تو سوال نہیں پیدا ہوتا"۔

مکث کے فیلو سفی اس کی سمجھ میں نہیں ائی لیکن اس کی تلقید میں چل پڑی وہ خوش قسمتی سے صیح جگہ پہ جارہے تھے اور وہ سٹریٹ میں پہنچ گئے

"آب کیا کرے۔"

پیم بولی

مکث کچھ سوچ رہا تھا

"ایسا کرتے ہے ہم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"وہ رہے!!!"

مکث اور پیم نے دیکھا دو بندئے وہ بھی ملنر کے ان کو دیکھ چکے ہے ان کی سانس رُک گئی

www.novelsclubb.com

حیا کی انکھ کھلی دیکھا صبح کے دس بج رہے تھے

وہ بے اختیار اُٹھی آج فجر کے لیے اُٹھ ہی نہیں سکی

"آف میرے اللہ اتنا کیسے سو گئی۔"

اس نے کمبل ہٹایا

وہ واش روم گھسی کل رات وہ مکث کے ریکاشن کو سوچ رہی تھی

اس نے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے

پھر وضو کر

کے قضا پڑھی اور باہر نکلی باہر بلکل جامد خاموشی تھی

اس نے اِرد گرد دیکھا پھر سوچا وہ آفس چلا گیا ہو گا

www.novelsclubb.com

وہ بلکنی کی طرف اگئی اس نے پروگ کے اس بے انتہا خوبصورت جگہ کو دیکھا جس پر

وہ قید تھی وہ سوچتی وہ رپنزل ہے جس کو اس ٹاور میں قید کیا ہوا ہے صبح کی ٹھنڈی

ٹھنڈی ہوا اس کو سکون بخش رہی تھی زندگی اس سے کہاں تک لیے کر جائے گی

اتنی چھوٹی سی عمر میں اس سے کتنے امتہان جھیلنے پڑے گئے

اس نے گہرا سانس لیا جب اس سے دروازہ کُھلنے کی آواز آئی وہ بے اختیار ٹھٹھکی اس

وقت کون ہو سکتا ہے

"فریڈی تم نے مکث کو تو نہیں پتا لگنے دیا کے ہم یہاں پہنچ گئے ہیں۔"

یہ کسی ائرش اکسنٹ والی عورت کی آواز تھی حیا نے سوچا وہ وہاں جائے

"یس مام بھائی کو کیا بھائی کے بندوں تک کو خبر نہیں ہے ہم یہاں پہنچ گئے ہیں۔"

یہ کسی جوان لڑکے کی آواز لگ رہی تھی

www.novelsclubb.com

ایک عورت اس طرف ائی وہ چونکی لیکن اتنی حیران نہیں ہوئی

حیا کو گھبراہٹ ہونے لگی وہ ان کو دیکھنے لگی وہ بہت ینگ لیکن مڈل ایج عورت تھیں شاہد چالیس کے قریب بلیک پینٹ اور بلیک ٹاپ بروان بالوں کو جوڑا باندھے انکھوں میں ائی سائٹ گلاسس بہت گریس فل لک دے رہی تھی

"ویل ہیلو یو مسٹ بی مکث فرینڈ"۔

وہ مسکراتے ہوئے حیا کے طرف ائی

فریڈی اس طرف آیا تو حیا کو دیکھتے ہوئے منہ کھل گیا

"واو! یہ بھائی کی نیو گرل فرینڈ مائی گاڈ واٹ ابیوٹی"

حیا کو اس کے کمنٹ پر غصہ چڑھا

www.novelsclubb.com

واقی میں اس کمنٹ پر وہ مکث کا بھائی ہی ہو سکتا ہے بے غیرت!

"ائی ایم ڈاکٹر ونیسا یو؟"۔

"حیا۔"

حیا گھبڑا کر بولی

"واو! واٹ اڈ فرنٹ نیم"۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے حیا کے گال کو چھوا

حیا نے نظریں جھکالی سمجھ ہی نہیں ائی کے کیا رسپونڈ کریں

"میں مکث کی مدر ہوں اور یہ مکث کا چھوٹا بھائی

"۔

"نائس ٹو میٹ یو مس حایا۔"

اس نے ہاتھ بڑھیا

www.novelsclubb.com

حیا نے اپنا پارہ سنبھلا پھر سوچا اس کا کیا قصور وہ تو اسی ماحول کا حصہ ہے حیا نے ناچاہتے ہوئے بھی اس سے ہاتھ ملا لیا اس نے فریڈی کو دیکھا وہ مکث سے بہت ڈفرنٹ تھا اس کی ہائٹ دراز تھی لیکن مکث جتنی نہیں اس کی انکھیں گرین تھی

جبکہ مکث کی بلیو یہ سرخ سفید تھا جبکہ مکث کی رنگت گندمی مکث اور ان میں ایک چیز کامن تھی وہ دنوں سوٹ میں تھے اور ان کی ال ٹائم براون سٹبل (شیو)

"کم اِن سائڈ ڈیر۔"

وہ بولی

حیا کو جھرجھری سی ائی وہ مکث کو کیوں سوچ رہی ہے پھر ایک دم ان کو دیکھ کر اس کے دماغ میں ائیڈیا آیا

وہ بچے ان کو اپنی طرف اتا ہوا دیکھ کر تیزی سے بھاگے سڑیٹ میں لوگ اتنے نہیں تھے لیکن پھر بھی وہ بُری طرح دھکے کھا رہے تھے مکث کو پیم نہیں نظر ائی لیکن وہ رُک نہیں سکتا تھا کیونکہ وہ آب کسی بھی حال میں اس جہنم میں نہیں۔ جا سکتا تھا وہ

اتنی تیزی سے بھاگنے لگا کے بس وہ اس جگہ سے کیا اس شہر سے بھی نہیں بلکہ اس ملک سے بھی بھاگ جانا چاہتا تھا جہاں اس کو ہمیشہ تکلیف ہی ملی ہے۔وہ اس تکلیف اس گندگی کو اپنے اندر سے باہر پھینک دینا چاہتا تھا

حیا سڑک کے پار اکیلی بیٹھی ہوئی وی تھی جب کسی کی آواز پر چونکی

اس نے سر اٹھا کر دیکھا ایک ضیعف عورت کے ساتھ کالے برقعے میں دو لڑکیاں تھی

"بچی تم یہاں کیوں اکیلے رو رہی ہوں کوئی پریشانی ہے"۔

حیا ڈر گئی

"وہ وہ۔۔۔۔

اس سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا تو وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی

"ٹھیک تھی کل رات؟"

مکث اور وہ دنوں گولف کھیلنے ائے تھے

جب رائن نے مکث کو شاٹ مارتے ہوئے پوچھا

مکث نے گولف سٹک کو اپنے کندھے پہ رکھا اور اس کی بات سُن کر ہنس پڑا

"ہاں بلکل ٹھیک تھی میرے ساتھ بلکہ اس نے مجھے اپنا آپ سونپ دیا تھا اتنا پیار کیا تھا کے میں تمہیں بتا نہیں سکتا"۔

www.novelsclubb.com

رائن کا منہ کھل گیا

"واٹ جیسز اریو سریس مکثی"۔

You're totally stupid mr Ryan harper you can't even understand sarcasm

(تم بلکل بے وقوف ہوں رائن ہارپر تمہیں طنز بھی نہیں سمجھ میں آتا)

رائن نے سر جھٹکا

"ویسے ایک بات بتاوں۔"

وہ دنوں آب وین میں بیٹھ چُکے تھے رائن ڈرایو کر رہا تھا جبکہ مکث اس کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا

"ہاں بولو مسٹر رائن آب کتنے سوال باقی ہے"۔

www.novelsclubb.com

"مسٹر مارٹن آب یہ چوہے بلی کا کھیل ختم کرو اور میرا خیال ہے حیا سے شادی کر لو"

"ہاں جیسے بہت آسان ہے نا میرے لیے۔"

مکث نے اپنے سر سے کیپ اُتاری

"عجیب بات ہے آج تک مکث کسی چیز سے نہیں ہارا وہ ایک لڑکی سے ہار بیٹھا"۔

رائن نے جوش دلانا ضروری سمجھا

مکث نے کیپ اس کے منہ پہ ماری

"کیا کر رہا ہے میں ڈرایو کر رہا ہوں۔"

رائن جنجھلایا

"تو نے کی ابھی تک کی کیلن سے شادی؟"

"ہماری بات اور ہے کیلن ابھی منٹیلیٔ ریڈی نہیں ہے لیکن پھر بھی میرے ساتھ رہتی تو ہے"۔

www.novelsclubb.com

"اسی طرح حیا بھی میرے ساتھ رہتی ہے۔"

مکث نے اسے دیکھتے ہوئے آبرو اُٹھائے

"اوکم ان مکث کیلن خوشی سے رہتیٔ ہے جبکہ حیا جنگلی بلی والا حال میں۔"

"اے خبردار میری بے بی گرل کے بارے میں ایسا سٹوپڈ کمنٹ کیا لگاوں گا ایک

"۔

مکث نے اس سے گھورا

"اچھا یار سوری آب بتا یہ بال کہاں پھینکی ہے تو نے ایسے ہی ڈرایو کر رہا ہوں"۔

"اُدھر رائٹ پہ ہے وہ جہاں فلیگ نہیں لگا اُدھر"۔

مکث نے اشارہ کیا

---

www.novelsclubb.com

اس نے دروازہ کھولا

اور اندر داخل ہوا جب دیکھا تو آنکھیں حیرت سے پھیل گئ

فریڈی فٹ بال میچ دیکھ رہا تھا جب دروازہ کُھلنے پر فریڈی نے جب منہ اُدھر کیا تو خوشی سے اٹھا

"بروائی ایم بیک"۔

فریڈی اچھلتا ہوا مکث کے گلے لگ گیا

مکث نے مسکراتے ہوئے اس زور سے بھینچا

"کب ائے تم اور مما کہاں ہے۔"

فریڈی اس سے الگ ہوا

مکث نے اپنا کوٹ ٹھیک کیا

www.novelsclubb.com

"او کم ان بردار آپ کے یہ عادت کب بدلے گی"۔

مکث نے دیکھا ممی کچن سے نکل کر اس کے پاس ارہی تھی

لیکن مکث کو محسوس ہوا جیسے وہ خفا ہے

"مکث میری جان۔"

وہ ہنستے ہوئے ان کے گلے لگ گیا

"ممی آپ نے تو اتنا امیزنگ سپرائز دیا ہے"۔

"اچھا لیکن تم نے بھی بڑا امیزنگ سپرائز دیا ہے"۔

مکث کو اچانک حیا یاد آئی وہ گھبڑا اٹھا

"ممی میں ایک سکینڈ آیا ابھی!"

مکث تیزی سے گیا اور کمرے کی طرف بھاگا

"حیا! حیا!"

www.novelsclubb.com

وہ واش روم کی طرف گیا وہاں پہ نہیں تھی

وہ پھر باہر نکلا بالکنی میں نہیں تھی مکث نے دوسرے کمرے میں دیکھا جہاں جہاں نہیں مل رہی تھی مکث کے چہرے پر وحشت پھیل رہی تھی

"مکث!" ونیسا تیزی سے اس کے پاس ائی لیکن مکث پھرتی سے اوپر گیا

"مکث وہ چلی گئی ہے۔"

ممی ک آواز نے اس کے قدم ساکت کر دیں

وہ سڑھیوں پہ کھڑا رہا

ممی چونکی انہیں مکث کا اس لڑکی کے لیے انداز بڑا عجیب لگا

مکث مڑا "وہ کیسے جاسکتی ہے نہیں شی کانٹ لیو می۔"

"مکث کیا بات ہے ایسا کیوں ریکاٹ کر رہے ہوں۔"

ونیسا کی آواز میں پریشانی تھی

www.novelsclubb.com

مکث نے انہیں دیکھا

"آپ نے جانے دیا اسے ورنہ وہ نکل ہی نہ سکتی"۔

مکث کی انکھوں میں پہلی بار ونیسا کے لیے شکوہ آیا

"بروٹیک ایٹ ایزی اس نے کہا میری دوست کا اکسیڈنٹ ہو گیا ہے مجھے اس سے ملنے جانا لیکن چابی کا مسئلہ ہے ممی بھی اس کی بات پہ حیران ہوئی اور انہوں نے کہا یہ لو چابیٔ وہ خوشی سے ان کے گلے لگ گئی اور تیزی سے باہر نکلی وہ آپ کی گرل فرینڈ تھی کیا؟"

مکث نے اپنا سر تھام لیا

"مکث مجھے بتاو کیا ہوا ہے کون تھی وہ لڑکی جس کے جانے سے تم ایسا ریکاٹ کر رہے ہوں"۔

ونسیا اس کے قریب اگئی

مکث نے زور سے دیوار کو پنچ مارا

وہ دنوں ڈر کے مارے اُچھل گئے

مکث تیزی سے نیچے سڑھیوں سے اترا اور باہر نکلا

"اسے کیا ہوا ہے فریڈ۔"

ممی آہستہ سے بولی انہیں لگا کچھ غلط ہو گیا ہے

مکث اس کے گھر پہنچا اور دروازہ زور سے پیٹا

"حیا دروازہ کھولو"۔

"حیا ائی سیڈ اوپن دی ڈور۔"

"حیا!"

وہاں پر کوئی جواب نہیں پایا

www.novelsclubb.com

"دیکھوں حیا تم مجھے اس طرح چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔"

"حیا!"

مکث نے پوری جان ٹھوکر مار کر دروازہ کھولا کیونکہ دروازہ اتنا مضبوط نہیں تھا

اندرا کے دیکھا اندھیرا تھا

مکث نے سوئچ کو ڈھونڈا پھر ایک دم روشنی گل ہو گئی

وہاں پر کوئی نہیں تھا

حیا! کدھر ہو سکتی ہے پھر اس نے واش روم دیکھا وہاں پر کوئی نہیں تھا مکث کو اتنا غصہ چڑھا کے دنیا کو تہس نہس کر دیں

وہ اس سے چھوڑ کر نہیں جا سکتی

اس نے ایک بار پھر دیوار کو مکا مارا کے اب اس ہاتھ میں خون نکلنے لگا تھا تکلیف بھی شدید تھی لیکن اسے یہ تکلیف محسوس ہی نہیں ہو رہی تھی اسے تو حیا کے چھوڑ جانے سے ہو رہی تھی پھر کچھ سوچا "نہیں وہ اِدھر ہی ہو گی کہاں جا سکتی پوری دنیا سے ڈھونڈ نکالو گا"۔

مکث تیزی سے نکلا

حیا جیسے ہی ٹرین کے اندر رائی رومیسہ انٹی کو دیکھا تو وہ وہ ان کے گلے ملی

"تھینک یو انٹی آپ کے بنا کچھ نہ ہوں پاتا"۔

وہ اس سے الگ ہو کر مسکرائی

"فل حال ریلکس ہو کر جاوں ایک مہینے میں واپس اجانا تب تک اس لڑکے کا بھی بھوت چڑھا ہے پاگلپن کا ختم ہو جائے گا۔"

حیا پھیکا سا مسکرائی

www.novelsclubb.com

"پتا نہیں انٹی جس شخص کے اندر میں نے اتنی شدت دیکھی ہے مجھے تو دل میں خوف پیدا ہو گیا ہے جیسے میں دنیا کے کسی کونے میں بھی ہو گی تو وہ ڈھونڈ نکالے گا

پہلی بار کسی لڑکے کے لیے اپنے لیے اوبزیشن دیکھی ہے وہ بھی جو میرے مزہب سے تعلق ہی نہیں رکھتا"۔

وہ گہرا سانس لیتے ہوئے بولی

"ہو سکتا ہے تمہیں اللہ نے کوئی بڑی زمہ داری سنوپ دینی چاہی پر تم میں ہمت نہیں تھی اسے اُٹھانے میں۔"

رومیسہ انٹی کی ذو معانی بات نے حیا کو ساکت کر دیا

ایسی بات کیلن نے بھی کچھ اس طرح کی تھی لیکن اس سب کا کیا مطلب ہوا؟

"انٹی آپ کہنا کیا چاہتی ہے؟"

حیا کے ماتھے پہ پیسنہ آگیا۔دل جیسے گر رہا تھا انکھیں ہر سا سی انہیں دیکھے جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

"حیا مجھے نہیں پتا اس کا جواب تمھارے پاس ہے تمہیں زیادہ بہتر پتا ہو گا ہاں اتنا ہے تم پروگ ہی کیوں ائی تمہاری کیا تک تھی پروگ میں انے کی۔"

"انٹی میں پروگ اپنی مرضیٔ سے نہیں ائی"۔

حیا کو عجیب سی جنجھلاہٹ ہوئی یہ انٹی کیا ٹاپک لیے بیٹھی ہے

"ہاں تو کسی مقصد سے یہاں لائی گئی ہوں"۔

ان کی باتیں اسے سمجھ میں آرہی تھی لیکن خاموش رہی بعض دفعہ آپ کو سب سمجھ میں آرہی ہوتی ہے لیکن آپ سمجھنا نہیں چاہتے زندگی میں شاہد اللّٰہ اس سے کچھ سونپ رہا تھا ایک بھاری زمہ داریٔ لیکن وہ اٹھانا نہیں چاہتی تھی کیونکہ وہ خود سے ڈر رہی تھی بھلا ایک اُنیس سال کی لڑکی ماں باپ کو اپنی پارسائی کا یقین نہیں دلا سکی بھلا وہ ایک انسان کو اللّٰہ کے قریب کیسے لا سکتی ہے وہ خود کو لائق نہیں سمجھتی کے وہ زمہ داری اٹھائے ہاں دل میں ایک خلش سی ضرور ہو رہی تھی کے اللّٰہ شاہد اس سے خوش نہ ہوں وہ انسان اس کے کہنے پر اپنی ملین ڈالر کی پینٹنگز نکال

کر باہر پھینک سکتا ہے،اس کی عزت بچا سکتا ہے وہ بھی اپنی عزت سمجھ کر،جب تک وہ اس کے گھر رہی اس نے اس کو بے ابرو بھی نہیں کیا

تو وہ اس انسان کو کیوں نہیں بدل سکتی تھی وہ اسے اپنی منوا سکتی تھی۔

جو جو حیا سوچتی جا رہی تھی اس کے دل میں بے چینیاں بڑھتی جا رہی تھی انکھیں بار بار نم ہو رہی تھی

کل صبح اس کی روم کی فلائٹ تھی وہ انٹی رومیسہ کے ساتھ پروگ چھوڑ کر دوسرے شہر روانہ ہو گئی تھی

لائبہ نے کارل سے شادی کر لی تھی اور وہ کارل کے ساتھ venice گئی تھی

رومیسہ انٹی نے اسے اپنی دوست کے گھر چھوڑ کر واپس پروگ آ جانا تھا حیا پہلی بار Czech Republic کے دوسرے شہر Ziln دیکھ رہی تھی زیلن پروگ کی بانسبت بہت چھوٹا تھا قدرے خاموش اور پُر سکون ٹاون تھا یہاں پہ وہ سیدھا خوبصورت سے کیرج پہ بیٹھے تھے

حیا نے کبھی سوچا نہ تھا کے وہ ایسے ونڈرز اکسپرینس کریں گی تین چار سال پہلے اتی تو کھل کر خوشی سے انجوائی کرتی مگر آب ازمائش کے پہاڑ اتنے بھاری ہے کہ وہ کھل کر بھی اس خوبصورت شہر کو دیکھ کر انجوائے نہیں کر سکتی

رومیسہ انٹی نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

حیا نے انہیں دیکھا

"حیا ریلکس رہوں بچے یہ دیکھوں کتنی خوبصورت جگہ ہے آج کا پل ہے اسے جیو کل کی اور پھیچے کا سوچنا چھوڑ دو کل کا کچھ پتا نہیں ہے اور پھیچے کا وہ گزر گیا جو ہے ابھی ہے تم نے حیا ایک دفعہ بھی مسکرائی تمہاری مسکراہٹ تو دل موہ لیتی ہے۔"

حیا پھیکا سا مسکرائی

www.novelsclubb.com

"انٹی یہ مسکراہٹ تو میرے سگوں نے چھینی ہے میرے اپنے جن سے میں نے بہت پیار کیا ان پر جان قربان کی زرا سی تکلیف ان کو ہوتی تو مجھے اس سے دُگنی ہوتی ان کی عزت میری عزت تھی بھلا میں اپنی عزت کیوں تباہ کرتی۔"

حیا کی آواز بھرا گئی

"اچھا چھوڑوں او پہلے اس چھوٹے سے کیوٹ سے ریسٹورنٹ میں کھانا کھاتے ہیں پھر روبینہ کے گھر جائیں گے مجھے پتا ہے تم کسی کے گھر اتنا نہیں کھا پاو گی۔"

حیا سر ہلا کر اگے دیکھنے لگی

واقی میں اسے آب اپنا سوچنا چاہیے کچھ کرنا چاہیے زندگی غم کے نام پر وہ آب نہیں جینا چاہتی تھی وہ پڑھے گی آگے بڑھی گی ہاں دل میں درد ہے تو کیا ہوا سب کی زندگی میں برا بلمزاتے ہیں لوگ عورتوں کے ساتھ نجانے کیا کیا ظلم ڈھاتے ہیں نوئے پرسنٹ عورت برداشت کرتی ہے باقی زندگی ختم کر لیتی ہے یا زندگی روتے غم مناتے گزار لیتی ہے

عورت برداشت کا نام ہے اسے ان نوئے پرسنٹ عورت میں ہونا ہے جو اس دنیا کا مقابلہ کرتی ہے صبر سے حالات کا سامنا کرتی ہے وہ آب کبھی نہیں روئے گی آب ہمیشہ مسکراہٹ اس کے چہرے پر ہو گی جب ازکا اور شاہ زیب غلط ہو کے خوش ہے زندگی انجوائے کر رہے ہے تو وہ بے گناہ ہو کر کیوں نا جیے اللّٰہ کا شکر ادا کریں جو آب تک اسے محفوظ رکھا جو اس دو وقت کی حلال روٹی دیتا ہے چھت توانے جانے والی چیز ہے آب بھی وہ ایک اچھی جگہ پہ ہی جا رہی ہے اس سے خوش ہونا چاہیے

حیا سوچتے ہوئے مسکرا آٹھی اور یہ اس کی سچی مسکراہٹ تھی

---

www.novelsclubb.com

"فون کیوں نہیں اٹھا رہا۔"

رائن چکر لگاتے ہوئے فون ملا رہا تھا

"مجھے بہت ڈر لگ رہا رائن کہی مکث کو کچھ "۔

ونیسا نے اپنا سر تھام لیا

"انٹی آپ فکر نہ کریں مکث کو کچھ نہیں ہوں گا۔"

رائن نے انہیں اپنے ساتھ لگایا

"مجھے نہیں پتا تھا وہ اس لڑکی سے اموشنیلی اٹیچ ہے

وہ بھی ایک مسلم لڑکی سے۔"

وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی

"انٹی ہمیں بھی نہیں پتا تھا مکث اتنا دیوانہ ہو جائے گا اس کا۔"

www.novelsclubb.com

اچانک فون کی بیل پر رائن نے بنا دیکھے فورن اٹھایا

"ہلیو رائن ہارپر سپیکنگ کیا اچھا تم اُدھر ہی رہوں میں ابھی آیا۔"

"رائن کس کا فون تھا مکث کا کچھ پتا چلا۔"

"فریڈی کا تھا کہہ رہا تھا مکث ایک بار سے نشے کی حالت میں نکلا ابھی پتا نہیں ہے۔"

"او جیسز پلیز پروٹیکٹ مائی سن۔"

ونیسا نے انکھوں کو بند کر کے انگلیاں پھساتے ہوئے بولی

"میں چلتا ہوں"۔

رائن تیزی سے نکالا

"ارے بچے رو تو نہ۔"

"آپ آپ مجھے در لامان کا پتا بتا سکتی ہے۔"

www.novelsclubb.com

حیا روتے ہوئے بولی

"ارے میرا اپنا در لمان ہے میں بھی ان دو بے سہارہ لڑکیوں کو لیے کر جا رہی ہوں ویسے بیٹی ہوا کیا تھا۔"

ان کا لہجہ بہت ہی مٹھاس سے بڑھا ہوا تھا اور حیا کے سر پہ ہاتھ رکھا

حیا نے انہیں سب بتا دیا لیکن اس بچاری کو پتا نہیں تھا جب اندر کے اپنے صیح نہیں ہے تو باہر والے کیسے ہو گے

"اوہو میری بچی کتنی ظالم نکلی تمہاری بہن اللہ ایسی بہن کسی کو نہ دیں او میرے ساتھ میں دو گی تمہیں سہارہ۔"

حیا کو اس وقت سہارے کی سخت ضرورت تھی اور انٹی کے مٹھاس نے اسے تھوڑی تسلی دی اور ان کے ساتھ چل پڑی۔

---

www.novelsclubb.com

"کچھ پتا چلا فریڈی۔"

رائن وہاں پہنچ چکا تھا

"یار پولیس والوں کو رپورٹ لکھوادی۔ہے لیکن بھائی کے نشے والی حالت میں مسئلہ نہ ہو جائے۔"

"اوہو اس کی فکر نہ کرو چارج ہی کریں گے لیکن فل حال اس کا پتا لگنا ضروری ہے مجھے اس بندے کی سمجھ میں نہیں اتی کیا چاہتا ہے وہ۔"

"یار رائن یہ مکث بھائی تو ایسے نہیں تھے اس لڑکی میں ایسا کیا تھا جو بھائی ایک دم ایسے ہو گئے وہ تو بہت کنڑول فریک تھے ہر چیز اپنی کنڑول میں رکھنا پسند کرتے تھے۔"

یہ جواب تو رائن کے پاس بھی نہ تھا اس نے زندگی کے پورے پندرہ سال مکث کے ساتھ بِتادیں لیکن اس معاملے میں مکث کو نہ سمجھ سکا

مکث اس کا ہائی سکول کا بیسٹ فرینڈ تھا

www.novelsclubb.com

مکث سے اس کی ملاقات لندن میں ہوئی تھی رائن کو مکث بہت اچھا لگا کیونکہ وہ تھا ہی ڈفرنٹ چپ چاپ اپنے کام سے کام رکھنے والا اگر بات اٹھا لیتا تو اس کی باتوں میں اتنا وزن ہوتا کے لوگ اس کی بات پہ ایگری نہ کرتے ناممکن! شارپ سکولر شپ پر تھا

کوئی دوست نہ تھا بہت صفائی پسند ہر چیز میں ڈلسپن اور نیٹنس ہوتی تھی رائن نے بہت کوشش کی اس سے بات کرنے کی لیکن مکث ہر بار اس کی کوشش ناکام کر دیتا

ایک فٹ بال میچ تھا جس پہ مکث نے حصہ لیا تھا رائن کو خوشی ہوئی کیونکہ مکث نہ کبھی سپورٹ اکٹویٹی میں حصہ نہیں لیا کھیلتے وقت رائن کک مارتے ہوئے گر پڑا مکث نے اس کو پھرتی سے اٹھایا اور گول کیا اس میں ان کی ٹیم مکث کی وجہ سے جیت گئی اور رائن نے اس وقت جب ایک بار دوستی کا ہاتھ بڑھیا تو مکث نے خوش دلی سے تھام لیا

www.novelsclubb.com

رائن کو مکث کی سمجھ میں نہیں ائی پہلے وہ لوگوں سے بھاگتا تھا اور پھر وہ دھرا دھر میچ کھیلنے لگا بے شمار لڑکیوں سے دوستی وہ اپنے ٹائیم کا مشہور پلے بوئی بن گیا اتنا مشہور کے ہر کوئی بندہ مکث سے بات کرنا چاہتا رائن کو حیرت ہوتی اُس سے مکث کچھ بھی نہ چھپاتا اس پر بھی حیرت ہوئی مکث بہت ہی unpredictable اور complicated قسم کا بندہ تھا

اس ٹائم بھی رائن کو سمجھ میں نہیں ائی اور آب بھی نہیں بہت ہی عجیب دھوپ چھاوں قسم کا بندہ تھا لیکن رائن کو بہت عزیز تھا کیونکہ مکث نے اپنا دکھ رائن کے علاوہ کسی کو نہیں بتایا رائن کو ہی اس نے اپنے پہلے پروجیکٹ میں شامل کیا بنا کسی انویسٹمنٹ کے کیونکہ رائن بھی امیر نہیں تھا اور پھر ان دو دوستوں نے ایک فون ایپ اسٹیبلش کی جو ٹریکنگ سسٹم پر مبنی تھی وہ اتنی کامیاب ہوئی پھر مکث نے ایک اور اسٹبلیش کی جو لوگ کہی بھی بیٹھے بیٹھے اپنے کپڑے اور سکیچز ڈیزان کر سکتے تھے

www.novelsclubb.com

اس نے اتنی دھوم مچائی کے مکث اور رائن نے ایک ہوٹل خرید لیا اسی طرح بے شمار ہوٹل، گھر، لینڈز خریدنے لگے پھر مکث نے پروگ سیٹل ہونے کا فیصلہ کیا ونیسا کو اعتراض تھا پہلے بھی مکث لندن سے پڑھنے کے بعد

سڈنی چلا گیا ار کیٹکچر پڑھنے اس کے بعد اپنے آرٹ کا شوق پورا کرنے کے لیے اس نے ایک سال اٹلی سے کورس کیا وہ اتنے عرصے لندن ہی نہیں آیا کام کے سلسلے میں ونیسا کیوں نہ اعتراض کرتی ان کے کہنے پہ ہمیشہ کہتا آپ چلے میرے ساتھ لیکن مجھے لندن جانے پہ مجبور نہ کریں لندن مجھے سخت زہر لگتا ہے

تو وہ اس کی بات پر چپ کر جاتی کیونکہ مکث کو اس ٹاپک پہ ہمیشہ تکلیف ہوتی پروگ میں سٹل ہو کر اس نے کلبز کے بزنس کے ساتھ ایر لائن کھولی ونیسا کے نام پر اتنی ترقی کے باوجود بھی وہ خوش نہیں تھا خود کو ادھورہ اور نامکمل محسوس کرتا تھا جب حیا اس کی زندگی میں ائی اسے لگا جیسے سب کچھ پا لیا ہے اس نے

www.novelsclubb.com

اس میں ایک ایسا سپارک تھا جو مکث کو ایک الگ روشنی دکھائی فل حال وہ روشنی اس پر کھلی نہیں تھی لیکن حیا کے جانے کے بعد وہ تو اندھیروں میں چلا گیا تھا

رائن نے ہر جگہ اس کا پتا کروایا لیکن اس کا کہی پتا نہیں تھا

رائن نے مکث کو ہزار کال کر ڈالی

"فریڈی کچھ پتا چلا؟"

"نہیں بھائی تو جیسے غائب ہو گئے ہیں میرے نہیں خیال وہ پروگ میں ہوں۔"

"کدھر ہو گا یہ گدھا اونو مجھے پتا ہے وہ آب کدھر ہو گا۔

"کدھر رائن!"

www.novelsclubb.com

"فریڈا بھی اسی وقت Aeroklub praha letnanay

چلوں"۔

"او جیسز بھائی کہی مارٹن پلیر تو نہیں لیے گئے۔"

"مجھے یہی لگ رہا اور اگر ایسا ہوا تو پھر لعنت ہوں اس پر۔"

رائن دانت پیستے ہوئے بولا بس نہیں چل رہا تھا مکث کو شوٹ کر دیں

حیا درلمان آگئی لیکن یہ درلمان لگ ہی نہیں رہا تھا یہ تو گویا ایک سنسان علاقے میں بڑی سے کھوٹی تھی

پر یہاں کے لوگ کافی اچھے تھے کافی ملنسار اور رکھ رکھاو والے اور حد تک پڑھے لکھے حیا کو حیرت کے ساتھ خوشی ہوئی یہاں پر جو درلامن کا نقشا بنایا ہوا تھا یہ تو اس الگ تھا یہ جن کا تھا وہ عصمت بانو تھی جو حیا کو ساتھ لیکر آئی تھی سب ان کی بہت تعریف کرتے تھے حیا کو بھی بہت اچھی لگتی تھی انہوں نے حیا کو کہا تھا وہ اپنا ایے لیول کا اگزام دے سکتی ہے اور حیا کو دلی خوشی ہوئی تھی وہ کسی طرح پڑھ لکھ کر

امی کو منا لیے گی لیکن جانتی تھی یہ مشکل تھا لیکن وہ اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لیے کچھ بھی کرے گی

جب اس نے کہا تو انہوں نے کچھ مہینوں کے لیے ٹال دیا اس بار حیا کو واقی عجیب لگا

اسے روم میں ائے ہوئے چار دن ہو گئے تھے شادی کی تیاریاں ہو رہی تھی جن کی وہ دیکھ بال کر رہی تھی

مسز سبحان ان کی پوتی علینہ کی شادی تھی اور علینہ نے خاصا دھوم دھام کی شادی کی ڈیمانڈ کی تھی اس نے حیا کو بھی کہا کے وہ اس کی فنکشن میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیے گی اور اس کے ساتھ شاپنگ بھی کرے گی حیا نے منع کر دیا لیکن علینہ نے اس کی نہیں سنی وہ آج اسے شاپنگ مال لیے گئی علینہ بہت باتونی تھی ہر چیز کے بارے میں بتائی جا رہی تھی حیا بس ہلکی سی مسکراہٹ پہ سر ہلا کر سن رہی تھی

"ارے واوایسکریم حیاتم یہ بیگ پکر و میں ابھی لائی ویسے کون سا فلیور لو گی۔"

Strawberries because you smell like that absolutely divine and breathtaking

مکث کی آواز اس کی کانوں میں گونجی حیا ایک دم گھبڑا اٹھی "یہ کیا ہو رہا ہے مجھے۔"

"حیا بتاو نا؟"

حیا آہستہ سے بولی "جو تمہیں پسند ہوں۔"

"اچھا ٹھیک ہے۔"

"یا اللّٰہ یہ مکث میرے سر پڑ کیوں سوار ہو گیا ہے

www.novelsclubb.com

کل رات کو بھی مکث سپنے میں آیا جب وہ اس گھیرے میں لیے کر پوچھ رہا تھا تم ٹھیک تو ہوں ایسے بے شمار سے خیالت اس کے زہن میں آرہے تھے مکث کی باتیں اس کے کانوں میں گونج رہی تھی

اس نے اپنے آپ کو جھٹکنے کے لیے اِدھر اُدھر دیکھنا شروع پھر اس نے ایک شاپ میں دیکھا جہاں بے شمار ٹی ویز لگے ہوئے تھے ان میں نیوز چینل چل رہی تھی کچھ میں اور حیا اپنے دماغ کو مکث کی سوچ کو دور رکھنے کے لیے غور سے دیکھنے لگی

Multimillionaire Maximilian Martin didn't survive from the recently martin player crash in Bohemian forest

یہ الفاظ تھے یا بم دھماکا جو حیا کے اعصاب کو بُری طرح توڑ ڈالا

"نہیں ایسا نہیں ہو سکتا مکث کیسے جا سکتا وہ۔"

"حیا یہ لوائسکریم۔"

www.novelsclubb.com

لیکن حیا کو ہوش ہوتا تو وہ دھرم سے نیچے گری

"کدھر ہے مارٹن پلیر؟"

"وہ تو فلائی آف کر گئی"۔ منیجر نے اسے بتایا

"تم نے مکث کو کیسے دی پاگل تو نہیں ہو گے وہ نشے میں تھا۔"

رائن غصے سے دھاڑا

"ایئم سوری میری شفٹ ابھی ہوئی ہے اس سے پہلے کوئی اور تھا۔"

"جیسز کرسٹ آب پتا نہیں کیا ہو گا۔"

www.novelsclubb.com

فریڈی پریشانی سے بولا

"مکث تو کیا کر رہا ہے۔"

رائن آہستگی سے بولا

ایک اٹینڈر آیا وہ کافی بد حواس لگ رہا تھا

"کیا ہوا الیکٹ ؟"منیول جو کے یہاں کا ہیڈ تھا وہ بولا

"وہ وہ"

۔۔۔۔"وہ وہ کیا؟"

"ابھی ابھی خبر ائی ہے کے مارٹن پلیر نو یگیشن میں لاپتا ہو گیا ہے"۔

"واٹ !"وہ تینوں چیخ پڑیں

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کی انکھ کھلی اس نے خود کو ایک نرم جگہ پر پایا

ہاتھ اس سے اٹھائے نہیں جا رہے تھے

جسم میں سخت درد ہو رہا تھا

اس نے اٹھنے کی کوشش کی کے کسی نے اس کا ہاتھ پکڑا

"لیٹے رہوں۔۔۔"

اس نے دیکھا تو اس کی انکھ کھلی کی کھلی رہ گئی وہ ہو بہو اس کی کاپے تھے فرق یہ تھا ان کے بال اور دھاڑی سفید تھی کپڑے بھی سفید تھے چہرے اتنا پر نور تھا کے مکث ان کو اتنا نہ دیکھ سکا

"تم تو مجھ پر گئے مکث۔"

ان کی آواز پہ وہ کرنٹ کھا کر اٹھا اس کے جسم میں درد ہو رہا تھا لیکن اسے پرواہ نہیں تھی

www.novelsclubb.com

"آپ کون ہے؟"

وہ بامشکل انکھ اٹھا پایا سر بھی بُری طرح چکرا رہا تھا

"لیٹے رہوں بیٹا اتنا نشہ کرنے کو کس نے کہا تھا آپ کو

کے آپ اپنا اکسیڈنٹ کرواتے بچے اللہ کے کرم سے ورنہ پتا نہیں کیا ہو جاتا۔"

"مجھے پہلے بتاو کے تم ہوں کون؟"

مکث حلق پھاڑ کر چلایا

"مکث میرے بچے میں تمہارا باپ ہوں حُسین آصف۔"

مکث کا چہرہ اس ان کی بات پر سفید ہو گیا

حُسین آصف اپنے ماں باپ کا اکلوتا بیٹا تھا اور خاصا

www.novelsclubb.com

بد تمیز ہونے کے ساتھ ساتھ اوارہ بھی تھا ظاہر ہے بے شمار دولت پیسہ اور خاص کر خوبصورتی ہاں خوبصورتی میں تو وہ بہت بے مثال تھا اس کی خوبصورتی پہ تو ہزار لڑکیاں مرتی تھی اور اپنا آپ حُسین کے سامنے ٹرے کی طرح خود کو پیش کرتی

اور حُسین کا کیا تھا وہ تو اپنی تعریف اور حسن کی قصیدے سن سن کر خاصا مغرور ہو گیا اس نے ساری حد پار کرنا شروع کر دی پھر پڑھائی کے لیے یہ لندن گیا وہاں سے اس نے ایم بی بی ایس کرنا تھا وہاں پر بھی اس کی اکٹویٹز ایسی تھی لیکن پڑھائی کے باعث کچھ کم ہو گئی تھی اولویا سے اس کی ملاقات ایک کلب میں ہوئی تھی تھی اولویا اس یونانی دیوتا جیسا حسن رکھنے والے شخص سے انسپائرڈ ہو گئی اور جبکہ حُسین کو بے تہاشا حسین بلونڈ بالوں والی اولویا

اولویا شروع میں کال گرل نہیں تھی وہ ایک بہت ہی رسپیکٹیبل گھرانے سے تعلق رکھتی تھی اس کے پیرنٹس خاصے سٹرک قسم کے Catholic تھے

لیکن وہ رولز سے چڑتی تھی اس لیے وہ چھپ کر دوستوں کے ساتھ پہلی بار کلب گئی تھی وہاں پر اسے حسین نظر آیا

حسین نے اسی دن اسے دوستی بڑھائی اور اولویا کے ساتھ اس کے تعلقات بڑھ گئے اور اتنے بڑھے کے اولویا پریگنٹ ہو گئی

www.novelsclubb.com

" حسیُن ڈیڈز گنا کل می مجھے بتاو آب میں کیا کرو۔"

اولویا کے چہرے پہ پریشانی تھی

"کرنا کیا ہے سویٹ ہارٹ بچہ ابورٹ کروالو

۔"

حسین آرام سے بولا

اولویا بھی مان گئی اور بچہ ابورٹ کروالیا

اس کے بعد دو سال الوی کا گرجویشن ختم ہوا تو اس نے حُسین کو کہا کے وہ پاکستان

دیکھنا چاہتی ہے

www.novelsclubb.com

حُسین نے اپنے باپ سے کٹ نہیں کھانی تھی لاکھ وہ لبرل ہوتے لیکن وہ ایسی

چیزیں بلکل بھی نہیں پسند کرتے تھے

حُسین نے ٹال دیا اولی کو حُسین سے شادی کرنی تھی جب بھی وہ حُسین سے ٹاپک چھیڑتی حُسین بات کو گھما دیتا ہے اس بار ان کی لڑائی ہوئی اور بہت سخت قسم کی اصل میں حُسین کی فادر نے اس کی شادی اپنے بھتیجی بتول سے تہہ کر دی حُسین کو بھی اعتراض نہیں تھا حُسین بے شک جتنا ماڈرن تھا لیکن وہ اب ان مردوں میں سے تھا جس کو بیوی پاکیزہ چاہیے ہوتی

اس بار اولویا پھر پریگینٹ ہو گی وہ بھی جان بوجھ کر

"تمہیں احتیاط کرنی تھی میں نے کیا بکواس کی تھی۔" حُسین چلا اٹھا

"چلاو مت مجھے بچہ چاہیے تھا وہ بھی ہمارا حُسین۔"

"لیکن مجھے نہیں چاہیے سمجھی جاو ختم کرو اس بلا کو۔"

"لیکن حُسین میں آب تم سے شادی کرنا چاہتی ہوں بے بی ہو گیا تو کیا ہوا آب ہم شادی کریں گے نا!"

۔" حُسین ہنس پڑا اولویا کو اس کی ہنسی عجیب لگی

"مجھے پاگل کتے نے کاٹا ہے کے ایک عیسائی لڑکی سے شادی کرو گا۔"

اس کے بات پہ اولویا کا دل رُک گیا

"کیا مطلب ہے تمہارا حُیسن؟"

"مطلب سمپل ہے میں بھلا کیوں ایک عیسائی لڑکی سے شادی کرو گا میرا دماغ خراب ہے۔"

"تو پھر اس عیسائی لڑکی کے ساتھ تم نے ریلشن شپ کیوں رکھا۔"

وہ دُکھ سے بولی

www.novelsclubb.com

"تم جیسی صرف ٹائم پاس ہوتی ہیں جس سے دل نہیں بھرتا دوسرے کے پاس چلی جاتی ہوں دوسرے کے بعد تیسرے اسی طرح یہ سائیکل چلتا جاتا ہے۔"

یہ بات اولویا کے دل کو لگی

"حُیسن تم وہ پہلے لڑکے ہوں جس کو میں نے اپنا آپ سنو پا تم ایسا کیسے کہہ سکتے ہوں میں بلکل بھی ایسی نہیں ہوں۔"

"تو مجھے بھی تو سونپا ہے میں بھی تو لڑکا ہوں وہ بھی جو تمہارے ریلجن سے بلونگ ہی نہیں کرتا آب یہ فور بڈن نہ ہوا"۔

"یہ تمہیں تب سوچنا چاہیے تھا بہر حال آب میں بچہ ضائع ہر گز نہیں کرو گی ۔""سوری اولویا تم کسی خوش فہمی میں مت رہنا کے اولاد کے تھڑو تم مجھے مٹُھی میں کر لو میں نکیسٹ سنڈے

پاکستان جا رہا ہوں میری شادی ہونے والی ہے۔"

وہ اولویا کو ساکت چھوڑ کر نکل پڑا

---

www.novelsclubb.com

دروازے پہ دستک ہوئی

حیا اٹھی دیکھا جمیلہ کو دیکھ کر حیران ہوئی

"جمیلہ تم اس وقت۔"

"حیا کچھ بھی کر کے یہاں سے بھاگو

۔"

"کیا مطلب؟"

"حیا یہ لوگ بہت کمینے ہیں بس تم سب سمجھ جاو پلیز یہاں سے بھاگوں۔"

"کیا کہنا چارہی ہوں مجھے بلکل بھی سمجھ میں نہیں آرہی"

www.novelsclubb.com

"حیا یہ لوگ تمہیں کہی بھیج رہی۔"

وہ اگے سے کچھ بولتی کی کس نے جمیلہ کے بال زور سے پکریں

"اچھا تو یہ پلان ہو رہا تھا سالی

"!

حیا کا چہرہ فق ہو گیا

معاذ ادھر کام کرنے والے نے اس کے بال کھینچ کر غرا رہا تھا

حیا کو سمجھ میں نہیں ائی کے وہ اس وقت کیا کر رہے

دل بند ہوتا ہوا محسوس ہوا

وہ بھاگنے لگی جب معاز نے اسے چھوڑ کر پکرا

دروازے پہ دستک ہوئی

www.novelsclubb.com

اس کا دل ایک منٹ کے لیے رُک گیا ہمیشہ جب دروازہ بجتا تو حیا کو لگتا وہ مکث ہو گا اس کے سامنے کھڑے ہو کر اسے بتائے گا وہ واپس اگیا ہے اس کی اوبزیشن دیکھنے کو ملی گی پہلے تو وہ خوش ہو گی پھر اس پر اپنی بڑھاس نکالی گی لڑے گی اور اسے بلکل بھی

نہیں بتائی گی کے وہ اس سے کتنا پیار کرتی ہے ہاں وہ جانتی ہے مکث نون مسلم ہے تو کیا ہوا وہ مسلمان تو ہو سکتا تھا اس کا ہو سکتا تھا جس نے اس کی جان اور عزت بچائی جو آج تک اس کے اپنے نہ کر سکے وہ مکث نے کیا، جس نے اس کی کمفرٹ لیول کے مطابق ساری حرام شے باہر پھینکی حیا نے ہمیشہ اس کو نگیٹو پوانٹ سے دیکھا تھا لیکن جب وہ چلا گیا تو اس کو مکث میں ہر اچھائی نظر انے لگی اور اس بے انتہا محبت پر اسے لگتا جیسے اللّٰہ نے اسے سزا دی ہے کے وہ مکث کو سیدھے راہ پر نہ لا سکی حلانکہ اس کے اختیار میں تھا

اسے بہت تکلیف ہوتی کے مکث مکث ہی بن کر چلا گیا ایک مسلمان نہیں

دروازے پہ دوبارہ دستک ہوئی

www.novelsclubb.com

حیا نے دروازہ کھولا اس کی انکھیں حیرت سے پھیل گئ

"رررائن آپ!"

"اسلام و علیکم رائن نہیں محمد ولی!"

وہ مسکراتے ہوئے دھیمے لہجے میں بولا

حیا کا منہ کھل گیا

"محمد ولی!!!!"

پھر اس نے مکث کو جنم دیا مکث مسلمان کا بیٹا تھا تو ٹکنیکلی مسلم ہوتا لیکن اس نے بدلہ لینے کے لیے اسے عسیائی ہی کنسڈر کیا اور اس کا نام مکثملین ہی رکھا اولویا کے بابا نے اسے بے دخل کر دیا کیونکہ وہ سمجھتے تھے اولویا نے گناہ کیا ہے

اولویا اس چیز سے دلبرداشتہ کہی نوکری ڈھونڈنے لگی وہ اپنی دوست جنفیر کے ساتھ رہ رہی تھی

جنفیر ہی مکث کو سنبھال رہی تھی اسے کہی نوکری ہی نہیں مل رہی تھی کسی بھی قسم کی وہ جنفیر پر بھی بوجھ بن رہی تھی ایک منٹ کے لیے وہ سوچتی کے مکث کی وجہ سے یہ ساری مصیبت ائی ہے وہ اس دنیا میں نہ اتا تو نہ وہ گھر سے نکالی جاتی نہ حُسین اس سے دور ہوتا

گھر پہنچی تو جنفیر مکث کو کھانا کھلا رہی تھی

"کیا ہوا منہ کیوں اترا ہے اولی۔"

"ایئم جسٹ ٹرولی فیڈ آپ

"!

اولو یار وپڑی

Olivia just calm down go take a shower until Maxi will fall asleep so we can talk

www.novelsclubb.com

اولویا نے سر ہلایا

اور تیار ہونے چلی گی لیکن اس کا آج دل رو رہا تھا اسے حسین یاد آ رہا تھا

حسین کی شادی بتول سے ہو گی حُسین بہت خوش تھا لیکن اس کی خوشی چند دنوں تک ہی تھی کیونکہ بتول ہنی مون کے چھٹے دن کہی غائب ہو گئ

حُسین بدحواس ہر جگہ ڈھونڈتا رہا اسے ہوٹل کے روم میں ایک خط ملا

حُسین نے جو ہی پڑھا وہ ساکت ہو گیا

وہ اسے چھوڑ کر اپنے بوئی فرینڈ کے ساتھ بھاگ۔ گئ تھی اس مرد کے لیے کتنی بے عزتی ہو گی جو عورت اسے ٹھکرا کر کسی اور کے ساتھ بھاگ گئ مطلب اس مرد پہ کوئی نقص تھا کوئی کمی تھی جس عورت نے اسے کسی اور مرد سے بہتر سمجھا

پھر ایک دم اسے ایک بات یاد آئی

www.novelsclubb.com

"نیک مرد کے لیے نیک عورت اور بد مرد کے لیے بد عورت"

یہ بات اس کی کلاس میٹ رومینہ نے ایک ڈبیٹ میں کہی تھی

"اللّٰہ سبحان تعالی قران پاک سورہ نور ایات نمبر ۲۶ میں ارشاد فرماتے ہیں

"گندیا گندوں کے لیے اور گندے گندیوں کے لیے

ستھریا ستھروں کے لیے اور ستھرے ستھریا کے لیے"

یہ بات حُسین نے بے دھیانی میں سنی تھی لیکن آج یہ بات اچانک اس کے دماغ میں اگئ

یہ بات حُسین کو وحشت زدہ کر گئ

www.novelsclubb.com

-

رائن محمد ولی کب بنے کا سفر تہہ ہوا جب اسے مکث کی موت کا پتا چلا اس دن رائن ہارپڑ کونروس بریک ڈوان ہو گیا

اس سے یہ بات برداشت ہی نہیں ہوئی کے مکث اسے چھوڑ کر چلا گیا اس کا جگری دوست جو بہت دکھ میں تھا بہت تکلیف میں تھا

اس نے جیسز سے بہت دعا کی تھی کے مکث کو بچا لیے لیکن وہ نہ بچ سکا اس لگا اس کی یہ دعا قبول ہی نہیں ہوئی کیونکہ وہ گناہ گار تھا پھر وہ بار بار چرچ جانے لگا سارے کھتولک رائٹس پورے کرنے لگا اسے آب نیند نہیں اتی تھی اس کے اندر آب بھی بے چینی تھی عجیب سی اس کے دل میں ایک خوف اگیا تھا جو اسے نہیں معلوم تھا وہ اتنا پریشان رہنے لگا کے کیلن کو اس کی فکر ہو گئی کے مکث کی موت کا اس نے کچھ زیادہ ہی اثر لیا ہے رائن کو آب جیسز پہ بلیو ہی نہیں رہا جو اسے ایک پل بھی سکون نہیں دیں رہا تھا اسے حیا سے ملنا تھا جس کے چہرے کا سکون یاد کر کے اسے رشک

www.novelsclubb.com

آیا جب حیا مکث کی موت کے لیے دور سے انہیں دیکھ رئی تھی جو اس کی ڈیڈ بوڈی کو دفنا رہے تھے

رائن نے دور سے دیکھ لیا اور اسے حیا کو دیکھ کر غصہ آیا اس دل کر رہا تھا اس لڑکی کو ختم کر ڈالے جس نے اس کی دوست کی جان لی

"تم یہاں کیا کر رہی ہوں

حیا آرام سے مڑی اور پُر سکون ہو کر اسے دیکھا

"مر گیا نا وہ خوش ہو گئی تم آب کیا کر رہی ہوں جاو یہاں سے۔"

رائن نے اسے زور سے دھکا دیا

حیا لڑکھڑائی لیکن وہ پھر بھی پُر سکون ہو کر اسے دیکھتے ہوئے بولی

"پلیز رائن مجھے ایک بار تو اسے دیکھنے دیں۔"

www.novelsclubb.com

"کیا دیکھ کے کرو گی جلا ہوا وجود جس نے اس کے چہرے کا نقش تک نہیں رہنے دیا اور وہ بھی سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے اگر تم اسے چھوڑ کر نہ جاتی وہ آج میرے سامنے زندہ ہوتا۔"

رائن بھرائی آواز میں چلایا

"تم نے میرا دوست میرا بھائی میرا سب کچھ چھینا ہے حیا خدا تمہیں کبھی سکون میں نہ رکھے دفع ہو جاو یہاں سے۔"

رائن کو کو حیا کا سکون زہر لگا اس لڑکی کی وجہ سے وہ گیا ہے وہ لڑکی پُر سکون تھی اور وہ رات سے پاگل ہو رہا ہے اسے ایک پل بھی قرار نہیں آرہا

لیکن آب اسے حیا کے سکون پر رشک آیا وہ ہمیشہ حیا کو ٹریڈ یلک میں کام کرتے ہوئے دیکھتا تھا اور اس کے چہرے پہ سکون دیکھ کر اسے غصہ آتا لیکن ان تین مہینے میں رائن کو اس جیسا سکون چاہیے تھا

اس لیے وہ اس سے ملنے گیا کے راستے میں اس کی گاڑی کسی کو لگ گئی رائن کا دماغ بھگ سے اڑا

وہ فورن کار سے اترا

اس نے دیکھا ایک بزرگ آدمی تھے جنہوں نے سفید شلوار اور سفید قمیض پہنی ہوئی تھی لیکن ان کا چہرہ دیکھ کے نا جانے اس سے کیوں لگا جیسے وہ مکث کو دیکھ رہا ہوں ان کی شکل ہُو بہو مکث سے ملتی تھی ان کو سر پہ چوٹ لگی تھی ان کو بٹھا کر ہو سپٹل لیے کر گیا سر کے چوٹ کے علاوہ انہیں کچھ زیادہ نقصان نہیں ہوا تھا

رائن اگلے دن ان سے ملنے ہو سپٹل گیا تھا

"ایئم سوری سر میری وجہ سے آپ زخمی ہو گئے۔"

رائن مودب انداز میں کھڑا ہوا ان سے بولا

وہ ہلکہ سا مسکرا اٹھے

"کوئی بات نہیں بچے اس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں تھی پہلے ہی پریشان ہوں اتنا سٹرس مت لیے لینا صحت خراب کروگے اپنی پہلے ہی نیند نہیں پوری لگ رہی تمہاری۔"

رائن حیرت سے دیکھنے لگا

"آپ کو کیسے پتا۔"

ان کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی

"کھڑے کیوں ہوں بیٹھ جاو ہو سپٹل والے پابندی تھوڑی لگائے گے۔"

وہ آرام سے بیٹھ کر انہیں دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

"کس چیز نے تمہاری نیند حرام کر دی ہے بیٹا کھل کر بتاو۔"

رائن کی انکھیں انسو سے بھر گئی

"سر میرے اندر ایک عجیب سی بے چینی پھیل گئی ہے

نہ دن کو چین ہے نہ رات کو، ہر چیز سے جیسے دل اچاٹ ہو گیا ہے مجھے لوگوں کے ساتھ ساتھ اپنے آپ سے بھی نفرت محسوس ہوتی ہے لوگوں کی مسکراہٹ دیکھ کر میرا دماغ میں شرارے پھوٹنے لگتے ہیں مجھے ان کی سمائل اور ان کا اطمنان زہر لگتا ہے

"۔

وہ جیسے اگے بولنا نہیں چارہا تھا ایک دم چپ ہو کے نظریں جھکا گیا

"چپ کیوں ہو گئے بچے کچھ بول رہے تھے۔"

"سوری میں نے کچھ غلط کہہ دیا۔"

www.novelsclubb.com

وہ شرمندگی سے سر جھکا گیا

وہ ہنس پڑیں

"بے چینی کب سے شروع ہوئی آپ کو؟"

"مکث کی موت بعد۔"

اس نے مدھم سا کہا

جبکہ انکھوں کی سرخی بڑھتی جارہی تھی

"مکث کون؟"

"مکث میرا دوست میرا بھائی وہ میرا سب کچھ تھا وہ مجھے چھوڑ کر چلا گیا۔"

"تو بیٹا وہ تو خدا کی امانت تھی اُس کا وقت تھا اسے تو جانا تھا

۔"ائی نو بٹ وائی اٹ فیل سو پین فل میں نہ کچھ کھا پارہا ہوں نہ سو پارہا ہوں میرا دل ہر شہ سے اچاٹ ہو گیا ہے میں اس چیز سے نجات چاہتا ہوں لیکن ائی جسٹ کانٹ۔۔۔"

www.novelsclubb.com

رائن تھکے ہوئے انداز سے بولا

"ینگ مین آپ کسی دن میرے گھر آیئے۔کافی پیتے ہیں باتیں بھی ہو گی یہ لو میرا نمبر کل تک خیر انہوں نے کہا ہے میں ڈسچارج ہو جاوگا تم انا کل مجھے ڈراپ بھی کر لینا اور تم سے باتیں بھی ہو جائیں گی ابھی بنا کچھ سوچے بس کھانا کھاوں اور آرام سے سو جاوں جسٹ ڈونٹ تھنک ٹو مچ زیادہ سوچنا دماغ کو ہی خراب کرتا ہے۔"

تھی تو یہ عام سی تجاویز پر

ان کی لفظوں میں ایسی مٹھاس تھی کے رائن انکار نہ کر سکا اور حامی بڑھ کر اٹھ پڑا

www.novelsclubb.com

"آب بتاوں رونا کس بات پر آرہا ہے یہ مت کہنا نوکری میں جانتی ہوں نوکری کی بات پر تم رو نہیں سکتی

۔"جنفیر نے اس کا ہاتھ پکر کر پوچھا

"ایک چالیس سال کا رچ بزنس مین ہے ولیم منویل

اولویا اہستگی سے بولی

"اچھا تو کون ہے کیسے ملاقات ہوئی

"میں ولیم انٹرپرایسز گئی تھی وہاں رسپشنسٹ کے لیے

مجھے وہاں نوکری نہ مل سکی واپس مڑنے لگی کے کسی سے ٹکرائی

دیکھا ایک ہنڈسم مین نے مجھے پکرا ہوا تھا میں اسے پہچان گئی یہ وہی ولیم تھا اس کمپنی

کا مالک میں اسے سوری بولتے ہوئے جانے لگی کے اس نے میرا بازو پکرا

www.novelsclubb.com

اور پوچھنے لگا کے ہو از دس لولی ومین

میں بے اسے اپنا نام بتایا اور اس نے یہاں انے کی ریزن پوچھی

تو وہ سر ہلاتا ہوا میرا ہاتھ پکر چکا تھا اور اپنے الویٹر میں لیے گیا

میں نے مزاحمت بھی نہ کی لیکن یہ ضرور پوچھا کے آپ مجھے کہاں لیے کر جا رہے ہیں لیکن پتا نہیں اسے کیا ہوا اس نے میرے گال چھوئے اور کہا تمہارے لیے ایک کام ہے

۔""""او کیسا کام؟"

جنفیر بولی

اولویا نے جو کہا اس سے جنفیر کا منہ کھل گیا

معاز نے حیا کے بال پکڑے

www.novelsclubb.com

حیا درد سے چیخ اٹھی

"چھوڑوں مجھے۔۔۔"

"پاگل سمجھا ہوا ہے ہمیں پورے اٹھ لاکھ مل رہے ہیں ایسے ہی چھوڑ دیں"۔

معاز طنزیاانداز میں بولا

حیانے اپنانا خنوں کااستعمال اس کے چہرے پر کیا

جس پر اس نے غصے سے اسے بھر پور تماچامارااور پھر مارتا گیا

حیانے ایک بار پھر مزاحمت کی لیکن اس کااس سے نقصان ہی ہوا کیونکہ دوسرے

بندے نے حیا کو کھینچ کر دیوار پر اس کا سر مارا

حیا کی انکھوں میں اندھیرا چھا گیا

"یہ کیا کیا تم نے!"

اسے کسی کی چیخنے کی آوازائی تھی

www.novelsclubb.com

پھر وہ زمین پر گر پڑی

--

"کیا کہا تم نے؟"

"مکث میرے بچے میں تمہارا باپ ہوں۔"

Not another word just don't you dare say that . I am your son

مکث کی انکھیں سرخ جبکہ گلا رندھ گیا

"میں جانتا ہوں مکث میری وجہ سے تمہیں مسلمان کی اولاد۔۔۔

"ایک منٹ ایک منٹ مسٹر حُسین میں مسلمان کی اولاد آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں پتا بھی ہے آپ کو مجھے اولویا

www.novelsclubb.com

نے جنم دیا ہے

Olivia The famous hooker of London

تو آپ کیسے کہہ سکتے ہیں میں آپ کا بیٹا ہوں

۔"اس نے چیختے ہوئے کہا

حُسین آصف کے چہرے پر شدید قسم کی تکلیف تھی آن کی انکھیں ضبط کی باوجود سُرخ ہوگئی تھی

"بس کرو مکث بس کرو مجھے پتا ہے تم میرے بیٹے ہوں یہ نہیں دیکھ رہے ہماری شکل کتنی ملتی ہیں

مکث نے ایک جاندار قہقہ لگایا

"واوائی مین واو آپ کی سوچ پر تالیا چلوں میں آپ کا بیٹا ثابت بھی ہو گیا لیکن میں تمہیں اپنا باپ نہیں مانتا از داٹ کلیر نہیں مانتا میں صرف اور صرف ونیسا مارٹن کا بیٹا ہوں نہ تمہارا نہ اولویا کا۔"مکث تیزی سے اٹھا اور دروازہ کھولا تو دیکھا بند تھا مکث نے زور سے کھولنے کی کوشش کی

"یہ کھل کیوں نہیں رہا مجھے بتاو۔"

اس نے تیز نظروں سے ساکت بیٹھے ہوئے حُسین آصف کو دیکھا

"میں کچھ بھونک رہا ہوں بولوں گے مجھے یہاں کیا لانے کا مقصد ہے تمہارا"؟

"پوری دنیا کے لیے مکث مر چکا ہے۔"

ان کی آہستہ آواز پر مکث جہاں تھا وہی کھڑا کا کھڑا رہا

"کیا مطلب کیا کہنا چاہتے ہوں

؟""پورے دُنیا کے لیے مکثملین مارٹن مارٹن پلیر کریش میں مر چکا ہے آب سے تم مکثملین مارٹن نہیں بلکہ آب تمہیں

مسلمان بن کے یہ دنیا گزارنی ہے میرا بیٹا بن کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیا کی انکھ کُھلی تو اس نے خود کو اندھیرے میں پایا اسے لگا وہ مر گئی ہے کیا وہ قبر میں ہے لیکن جب اس پتا چلا کے

اس کے ہاتھ اور پیر پیچھے سے باندھے گئے ہیں اور جہاں وہ تھی وہ بار بار جگہ ہل رہی تھی اسے سمجھ میں آگئی وہ گاڑی کے ڈِگی میں ہے اس کا دل کانپ اٹھا کیا اسے بیچ دیا گیا ہے آب اسے کے ساتھ کیا ہونے والا تھا اسے باخوبی پتا تھا وہ شدت سے رونے لگی

"پیارے اللّٰہ پلیز مجھے زِلت اور رسوائی سے بچالے میرے سے اور برداشت نہیں ہو گا"

چہرہ گرمی کے باعث پسینے سے بھر چکا تھا

سانس بار بار اٹک رہی تھی

اسے اپنی انکھیں دوبارہ بند ہوتی محسوس ہوئی

لیکن زبان پہ ابھی تک اللّٰہ سے فریاد جاری تھی

میں ان کے گھر پہنچ چکا تھا جب میں نے اِن کا گھر دیکھا میں دنگ رہ گیا اتنی خوبصورت جگہ کو گھر نہیں اسے Mansion کہا جا سکتا ہے میں خود بھی امیر تھا میرے پہنے اُوڑھنے سے پتا چل جاتا تھا کے میں بلینر ہو لیکن میں نے تو انہیں اس قدر سادھے حلیے میں دیکھا تھا تو مجھے حیرت ہی حیرت تھی بہر حال ان کے نوکر نے مجھے اندر انے دیا گھر جتنا باہر سے شاندار تھا اندر سے اُتنا ہی سادہ

بس کافی پینٹنگز اور کیلی گرافی تھی عربی میں اور کسی جگہ کی بے شمار تصویریں تھی بعد میں پتا چلا کے یہ خانہ کعبہ اور روضہ رسول ﷺ کی تصویریں ہیں مجھے ان کے بندئے نے اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کیا اور ایک بہت بڑے ہال میں لیے گیا وہ ہال اتنا بڑا تھا جہاں صرف سفید چادر بچھی ہوئی تھی ساتھ ساتھ بڑی بڑی کھڑکیاں کھُلی ہوئی تھی جو دوپہر کی دھوپ کے ساتھ ساتھ بے

انتہا مہکتی خشبو پھیلی ہوئی تھی جو عود کی تھی اس پر تو میں دیوانہ ہو گیا ایسا سکون مجھے اپنے سمر ہاوس میں کبھی محسوس نہیں ہوا سامنے دیوار پر آللہ اور رُسول ﷺ کے نام کی خوبصورت سی نقاشی (carving) ہوئی وی تھی میں دیکھ رہا تھا جب کسی کی نرم آواز پر مڑا

"ارے رائن آپ اگئے"

وہ دراوزے پہ کھڑے ہوئے تھے انہوں نے کالی شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی جوانی میں یقین سے کہہ سکتا ہو یہ بہت خوبصورت ہو گئے

"ہائے سر۔"

www.novelsclubb.com

"اسلام و علیکم آو بیٹھوں بچے۔"

انہوں نے اتنا کہا اور میرے گلے لگ گئے

میں دنگ رہ گیا مسلمان اتنے ملنسار ہوتے ہیں یہ مجھے آج پتا چل رہا تھا کم سے کم حیا کے اکسپرینس پر مجھے یہی لگا تھا

میں بیٹھ گیا

"اور ٹھیک ہے آپ بیٹا طبعیت درست ہوئی آپ کی"

میں مسکرا اٹھا

سر یہ سوال تو مجھے آپ سے پوچھنا چاہیے تھا

وہ ہلکہ سا ہنس پڑیں

"میں بلکل ٹھیک ہوں یار اللہ کا شکر ہے ویسے بتاو نیند ائی آپ کو؟"

www.novelsclubb.com

ان کو ابھی تک میری نیند کی پروا تھی اتنا تو میرے اپنے ماں باپ کو نہیں تھی ان دنوں کی سپریشن ہو چکی تھی اور وہ اپنی اپنی دُنیا میں مگن تھے۔

میں نے نفی میں سر ہلایا

"ضرور اپنے دوست کو سوچا ہو گا آپ نے خیر یہ لو

ایک ملازم نے مجھے ٹرے میں سادہ سا پانی پیش کیا

پانی! میں جتنے بھی لوگوں کے گھر میں گیا وہاں پر جوس اور وائن ہی پیش کیا جاتا پر یہ تو مسلمان ہے یہ کیسے پیش کرتے بھلا

مجھے غور سے پانی کو دیکھتے ہوئے بول پڑے

"لو بیٹا کیا آپ کو پانی نہیں پسند؟"

میں چونکہ اور بولا

"نہیں ایسی بات نہیں ہے سر۔"

www.novelsclubb.com

میں نے چپ کر کے لیے لیا اور پینے لگا لیکن یہ پانی بہت مختلف تھا بہت میٹھا بہت سکون بخشنے والا اتنا مزے دار تو مجھے کوئی مشروب آج تک نہیں لگا

انہوں نے میری پسند کو محسوس کیا تو بولے

"کیسا لگا بیٹا اچھا ہے نا؟"

میں پھر مسکرا اٹھا" سر اس سے بہترین چیز میں نے آج تک نہیں پی یہ پانی ہے لیکن مجھے نہیں لگتا یہ عام پانی ہے۔"

ان کی انکھیں چمک اٹھی اور لب مسکرا اٹھیں

۔"یہ آبِ زم زم ہے بیٹا میں جب عمرہ کرنے گیا تھا وہاں سے لیے کرایا ہوں۔"

"عمرہ؟؟؟"

مجھے ان کی بات سمجھ میں نہیں ائی

My son Umrah is an Islamic Pilgrimage to mecca ,saudi Arabia

www.novelsclubb.com

in easy words it means to visit a populated place

"اچھا تو یہ آپ کے ایک عبادت کا طریقہ ہے"۔

میں بولا

"ہاں لیکن ہماری یہ کمپلسری عبادت نہیں ہے ہماری کمپلسری عبادت کچھ اور ہیں

جیسے نماز، زکوۃٰ

، حج

، روزہ"۔۔۔

آب مجھے ان کی یہ والی بات بھی خاصی سمجھ میں نہیں ائی

"نہیں سمجھ ائی ہو گی کوئی بات نہیں اور پیو گے۔"

www.novelsclubb.com

میں شرمندگی سے مسکرا اٹھا زندگی میں پہلی دفعہ نا جانے کیوں شرمندہ ہوا

میں پیتے ہوئے ان سے بولا

"سر یہ پانی کس جگہ پہ ہوتا ہے۔"

"ابھی بتایا تو تھا کے سعودی عرب سے لیے کرایا ہوں۔"

"وہاں کوئی خاص لیک ہے؟"

میں بولا

انہوں نے نفی میں سر ہلایا

"یہ ایک وادی سے نکالا تھا اور وہ ایک ایسا وادی تھا جو بلکل سوکھا ہوا، جہاں آبادی نام کی چیز نہیں تھی صرف صحرا تھا پھر وہاں سے پانی کا فوارہ نکلا۔"

Wow sounds a miracle !sir what was a history behind it

www.novelsclubb.com

میرے لہجے میں حیرت تھی

Miracle do happen son

"آپ سُنا چاہو گے بزی تو نہیں ہو۔"

"نہیں بلکل بھی نہیں میں سنا چاہو گا۔"

"ہمارے نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آللہ کے حکم پر اپنی بیوی اور انفنٹ بے بی کو صحرا میں چھوڑا ئے جہاں کوئی نہیں تھا۔"

میں دنگ رہ گیا لیکن اگے سے کچھ نہ بولا

"وہاں پر نہ رہنے کی جگہ تھی نہ کھانے نہ پینے کو

عجیب بات ہے نا کے-انہوں نے کیسے survive کیا ہو گا

آب بچے کو اتنی scorching heat میں تو پیاس لگے گی ظاہر ہے کسی بھی انسان کو تیز دھوپ میں پیاس لگ جاتی ہے تو وہ تو پھر ایک صحرا تھا جہاں کڑ کتی دھوپ میں تو انسان مرنے کے قریب ہوتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

میں نے سر اثبات میں ہلایا

"تو وہ بچہ رونے لگا اس کی ماں گھبڑا اُٹھی کے آب کیا کریں یہاں پر تو نہ ندی ہے نہ کوئی پانی کی نہر اسے اپنی پیاس کی پروا نہیں تھی اسے بچے کی پروا تھی تو وہ back and forth ان دو وادیوں پر چلنے لگی تا کے دیکھ سکے کے وہاں پانی ہے کے نہیں اور پورے سات بار چلنے کے بعد پانی باہر آگیا اور ایسی جگہ پہ آیا جہاں وہ بچہ پیاس کی شدت سے اپنے پیر ہلا رہا تھا اس پانی کو آبِ زم زم کہتے ہیں"۔

This is such an astounding thing I have ever heard before

(میں نے زندگی میں اج تک ایسا زبردست واقعہ نہیں سنا)

"مجھے لگا آپ میری بات پہ یقین نہیں کریں گے۔"

ان کی اس بات پر میں بُری طرح حیران ہوا

"سر آپ کو ایسا کیوں لگا میں آپ کی بات پر یقین نہیں کروگا۔"

www.novelsclubb.com

بہت سے لوگوں کو خاص کر کھتولک کو لگتا ہے یہ سب فیک کہانی ہے

"پر مجھے نہیں لگی یہ فیک۔"

میں مضبوطی سے بولا

"لیکن کیوں آپ کو یہ فیک کیوں نہیں لگی۔"

"کیونکہ سر یہ پانی ہی یہ سچائی بتا رہا ہے آج تک اتنی زبردست چیز میں نے نہیں پی سچ میں اور آپ جھوٹ بلکل بھی نہیں بول سکتے مریکل ڈوہیپن۔"

اِن کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا

God bless you son

www.novelsclubb.com

اُو کچھ کھا پی لیتے ہیں پھر میری نماز کا وقت ہو جائے گا

میں ان کے ساتھ کھانے کے لیے اُٹھ پڑا میرا دل کر رہا تھا میں اس پُر سکون ماحول میں ہمیشہ کے لیے بیٹھا رہو۔

"تم کیا کہتی ہوں؟"

اولویا نے اسے پوچھا

اولویا بات تب ٹھیک ہوتی اگر تمہارے سر پر مکث کی "زمہ داری نہ ہوتی بوئی فرینڈ تک ٹھیک تھا لیکن یہ بہت ریسکی گیم ہے۔"

"مجھے آب کسی کی پروا نہیں ہے جب اس کے باپ کو اس کی پروا نہیں تھی تو میں کیوں کرو"

اولویا کے لہجے میں بے حسی اگئ

www.novelsclubb.com

"یہ مت بھولو اولی کے تم نے کہا تھا میں بچہ پیدا کرو گی اور تم نے جان بوجھ کر پریکوشن نہیں لی تم نے اپنی مرضی سے مکث کو پر فر کیا تھا حُسین کے اوپر آب جب اس بچے کو تمہاری ضرورت ہے تو پھر ایسے کیوں ریکائٹ کر رہی ہو۔"

اولویا نے بیر کی بوتل منہ سے لگائی

"تو پھر تم بتاو میں کیا کرو میں نے تو صرف حُسین کو پانے کے لیے سب کیا تھا مجھے کیا پتا تھا کے میری تدبیر الٹی ہو جائے گی

Olivia but you eventually did put you're relationship on the line that's why you're screwed up now

"جو بھی ہو لیکن مجھے آب ایسے نہیں بیٹھنا میں ویٹریس بن کے مکث کو نہیں پال سکتی جب حُسین عیاشی کر رہا ہے تو میرے لیے بھی ایک فن ہے میں امیر بھی ہو جاو گی مجھ کسی کا محتاج نہیں بنا پڑیں گا۔"

www.novelsclubb.com

Olivia just think about it been a hooker is not appropriate thing

"آب کوئی بھی چیز میرے لیے صیح نہیں ہے میں نے ابھی ولیم کے ساتھ وقت گزارا ہے مجھے وہ اچھا لگا کافی امیر ہے خوبصورت بھی ہے اور دیکھوں مجھے اس نے مرسیڈیز کی چابی بھی دی ہے۔"

اس نے اپنے بیگ سے چابی نکالی

"مجھے یہ کام سب سے بیسٹ لگ رہا اوپر سے مکث کا خرچہ بھی پورا ہو گا میں فائل لائی ہوا بھی اس پہ سائن کرتی ہو۔"

"اولی ایک دفعہ سوچ لو کیا پتا حُسین واپس اجائے۔"

جنفیر نے اسے روکنا چاہا

" حُسین نے آب کبھی نہیں انا اگر آیا تو تب بھی میں اس کی نہیں بنو گی کیونکہ اس نے مجھے ریجیکٹ کیا ہے۔"

وہ اپنے انسو کو اندر اتارتے ہوئے تیزی سے بھاگی

میں درد میں تھی

تو نہ جان سکا

میں سسِک رہی تھی

تو نہ جان سکا

ہم کس راہ پر چل پڑے ہیں

تو نہ سمجھ سکا

آب تو لوٹ کر بھی آجائیں

تو پھر وقت نہ سمجھ سکا

www.novelsclubb.com

"کام کیا کرتے ہو؟"

انہوں نے مجھ سے پوچھا

میں نے سوپ کا چمچ باول میں رکھا

"سر بزنس کرتا ہو۔"

"ہوں کس قسم کا بزنس؟"

مجھے ان کے سوال پہ حیرانی نہیں ہونی چاہیے تھی لیکن ہوئی

"ام سر کون کون سے بزنس بتاوں۔"

"ارے کیا بہت ہیں۔"

وہ ہنس کر بولے

"پہلے میں نے اور مکث نے دو ایپ متعارف کروائے اس کے بعد دو ہوٹلز ہیں پھر ائیر لائن کا بزنس ہے اینڈ ابھی دو کلبز کھولے ہیں ایک پروگ میں دوسرا اسٹریا میں۔"

"ہوں۔۔۔۔اچھا انٹرسٹ تو نہیں لیتے۔"

www.novelsclubb.com

یہ اب کی پہلی عجیب بات تھی

"جی۔۔۔۔۔؟"

"سوری میں نے کچھ غلط کہہ دیا۔۔"

"نہیں نہیں سر بس مجھے عجیب لگا لیکن نہیں انٹرسٹ والی نوبت فل حال نہیں ائی مکث بہت فیر گیم کھیلتا تھا وہ کام کرتا تھا جس سے کسی کو نقصان نہ ہوں ایون اس کی اپنے فائدے کی بات ہوتی یا دوسرے کے بھی۔"میں نے سچ بولا

"آپ کے دوست کی سوچ تو بہت اچھی تھی۔"

میں پھیکا سا مسکرایا

www.novelsclubb.com

"ہاں اس لیے تو وہ سب سے مختلف تھا۔"

"تو کام پر جا رہے ہیں آپ؟"

"نہیں سر سارے کام میرا منیجر سنبھال رہا ہے۔"

"ہوں۔۔۔۔"

"سر اگر آپ بُرا نہ مانے تو آپ سے ملنے کے لیے اسکتا ہو؟"

ان کے چہرے پہ مسرت امیز خوشی ائی

"مجھے خوشی ہو گی بیٹے میں اپنے لیکچر کے لیے ایک ہفتے بعد اسٹریلا یا جا رہا ہو دو دن بعد واپس اجاو گا اس کے بعد اتے رہنا۔"

"سر آپ پروفسر ہے؟"

میں بولا

وہ ہنس پڑے

www.novelsclubb.com

"نہیں بیٹا میں سکولر کے ساتھ ڈاکٹر بھی ہو۔"

"اوا چھا سو یو آر اسلامک سکولر۔"

Yeah

"اچھا بیٹا اگر آپ مائنڈ نہ کریں میری نماز کا وقت ہو گیا ہے۔"

"ضرور سر آب میں چلتا ہو آپ سے مل کر مجھے بہت اچھا لگا۔"

وہ میرے گلے لگ گئے

"ایک سکینڈ میں ابھی آیا۔"

وہ کہہ کر چلے گئے میں اُرد گرد اس جگہ کو دیکھتا رہا

"یہ لو بیٹا۔"

انہوں نے مجھے ایک بڑا سا گرین پیکجنگ کا پیکٹ دیا

"سر اس میں کیا ہے۔"

www.novelsclubb.com

میں نے ان سے پوچھا

"آپ کو زم زم کا پانی اچھا لگا تھا اس لیے میں آپ کو دیں رہا ہوں لیکن بیٹا بہت احتیاط سے پینا اور دائے ہاتھ کا استعمال کرنا۔"

میں شرمندگی سے مسکرا اٹھا

"آج سے پہلے مجھے کسی نے اتنا بہترین تحفہ نہیں دیا تھینک یو سر"

"اللہ آپ کو خوش رکھے۔"

حُسین اولویا سے ملنے لندن گیا تھا لیکن پتا چلا اس کو گھر سے نکال دیا ہے اسے ڈھونڈنے کے لیے وہ جنفیر تک پہنچ آیا

جنفیر نے دروازہ کھولا تو اسے دیکھ کر حیران ہوئی اسے تو وہ حُسین لگ ہی نہیں رہا تھا

www.novelsclubb.com

دھاڑی، ائی سائٹ کلاسس شلوار قمیض، ٹخنوں سے اوپر شلوار، انکھیں جھکی ہوئی

Oh my God Hussain is that you !I just can believe it you just totally change in 10 years

"جنفیر تم مجھے اولویا کا پتا بتا سکتی ہو۔"

حُسین دھیمے لہجے میں بولا

"اولویا! اولویا سے کیوں ملنا ہے؟"

اس کے لہجے میں سختی آگئی

"میں جانتا ہو جنفیر میں بہت زیادہ لیٹ آیا ہو مجھے پتا ہے لیکن مجھے بدلنے میں بھی تو بہت ٹائم لگا ہے میرے ڈیڈ نے مجھے گھر سے نکال دیا میں کدِھر جاتا میرے پاس نہ پیسہ تھا کے بھاگ کر لندن آجاتا اولویا سے ملنے پلیز اگر اس کی شادی ہو گئی ہے پھر بھی دئے دو پتا پلیز مجھے اس سے ملنا ہے۔"

جنفیر نے اس کے بات پہ یقین کیا اور اس نے اولویا کا پتا بتا کر دروازہ بند کر دیا۔

حُسین نے بے تہاشا نشہ کرنا شروع کر دیا اور بے شمار ڈرگز کا استعمال ہونے لگا

اس کی عجیب ترین حرکتیں دوسرے لوگوں کو متاثر کرنے لگی مثلاً اس نے آصف صاحب کے گہرے دوست صدیق ربانی کے گھر چوری کی وہ تو آصف صاحب نے دوست کو سنبھلا اور مجبوراً انہیں اس کا موازنہ بڑھنا پڑا اس کے بعد اس نے جوئے میں جیت جانے کے بنا پر ایک پارٹی رکھی اور اتنی مہنگی ترین پارٹی میں جب اصف صاحب کے گھر بل کی لمبی فہرست آئی اِن کا خون کھول اٹھا انہوں نے حُسین کو باز انے کا کہا لیکن وہ سُدر رہا نہیں اس نے اپنے اندر کی بے

سکونی کو دور کرنے کی خاطر یہ سب کر رہا تھا جب کے وہ یہ نہیں جانتا تھا بُرائی کے نشے سے سکون دور نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے اور یہی چیز اس کے لیے مزید نقصان دہ تھی

www.novelsclubb.com

حسیُن کی یہ ایڈونچر جاری رہا تو ایک دن آصف صاحب پھٹ پڑے اور اس سے گھر سے نکالنے کی دھمکی دی کیونکہ آب بات حد سے بڑھ گئی تھی اس نے منسڑ کی بیٹی کا ریپ کیا تھا کیونکہ اس لڑکی نے حُسین کو تھپڑ مارا تھا وجہ یہ تھی کے حُسین نے

اونیزہ کی کار کو پھیچے سے مارا تھااور اس نے باہر نکل کر حُسین کے بے عزتی کی اور اس نے اپنا رینک بتایا جب حُسین نے بھی جواب میں کھڑی کھڑی سنانے کے ساتھ اس کے باپ کو گالی دی تو اونیزہ سے یہ بات برداشت نہ ہو سکی تو اس نے حُسین کو تھپڑ مار دیا

یہ بات حُسین کے لیے احساسِ توہین کا باعث بنی تو اس نے اونیزہ کو اگلے دن کیڈنیپ کیا اور اس کا سارا کام تمام کر دیا

سنیر منسٹر شکیل احمد کو جب پتا چلا تو انہوں نے حُسین کے پھیچے اپنے بندئے بھیج دیے اور آصف صاحب کے گھر حملہ کروایا آصف صاحب کی برداشت جواب دئے گئی اور ایک تویل جھگڑئے کے بعد اسے گھر سے نکال دیا

www.novelsclubb.com

"دروازہ کھولو تم!"

وہ سگریٹ پی رہی تھی ساتھ میں اپنے کلائنٹ سے بات کر رہی تھی جب دروازے پر بیل کی آواز سُن کر سکول کا کام کرتے ہوئے مکث پر چلائی۔

مکث نے کتاب کو بند کیا اور اُٹھ پڑا

اس نے چُپ کر کے ماں کو دیکھا جن کے لہجے کے ساتھ ساتھ انکھیں بھی کرخت تھی اسے کبھی کبھار لگتا تھا وہ اس کی سگی ماں نہیں ہے

دروازہ کھولا تو ایک آدمی کو دیکھ کر چونکہ

"جی آپ کون؟"

حُسین ساکت اس بچے کو دیکھ رہا تھا جس کی ہو بہو شکل اس سے ملتی تھی اس کی انکھیں گہری اوشن کی طرح بلکل اس پر گئی تھی

"سر آپ کون؟"

مکث نے اپنا سوال پھر سے دُھرایا

www.novelsclubb.com

لیکن وہ خاموشی سے اسے دیکھتا رہا

"کون ہے مکث ؟" جب اولویا باہر نکل کر آئی تو سامنے کھڑے مختلف سے حُسین آصف کو دیکھ کر ساکت ہو گئی۔

"مجھے ان کے گھرائے ہوئے دسواں دن تھا جب دوبارہ ملازمہ نے مجھے اسی ہال میں بھیجا

میں آج بیٹھنے کے بجائے کھڑکی کی طرف چلا گیا اور

بے انتہا خوبصورت لان کے نظارے کو دیکھ رہا تھا بارش ہونے والی تھی تیز تیز ہوائے مجھے صرف یہاں سکون بخش رہی تھی اگر ایسا موسم میرے گھر میں بھی ہوتا پھر بھی مجھے سکون نہ مل پاتا پتا نہیں کیا میجک

تھا اس گھر میں

"ارے رائن بیٹا آپ۔"

میں پیچھے مڑا جب وہ مجھے حیرت سے دیکھ رہے تھے

"سوری میں کافی جلدی اگیا آپ کو بُرا تو نہیں لگا

ارے نہیں یار اوویسے بھی میرے لیکچر کے لیے لوگ انے لگے ہیں ایک کام کرتے ہے آپ کو دوسرے کمرے میں لیے جاتے ہیں۔"

انہوں نے میرے کندھے پہ بازو پھیلائے

"سر اگر آپ مائنڈ نہ کریں تو میں آج آپ کا لیکچر سُن سکتا ہو۔"

www.novelsclubb.com

وہ چونک پڑے پھر میں نے ان کی انکھوں میں گہری چمک دیکھی

"ضرور ینگ مین یو کین اٹینڈ۔"

"سر یہ انگلش کا لکچر ہے نا۔"

"ہاں میرے بچے اس لیے تو آپ کو کہا ہے یہاں پر اصل میں بہت کم لوگوں کو آردواتی ہے داٹس وائی انگلش میں لکیچر ہوتا ہے"۔

"آپ بیٹھے اضغر آپ کے لیے کچھ لاتا ہے۔"

وہ میرا کندھا تھپتھپا کر چلے گئے

"مجھے پتا نہیں چل رہا تھا میں کیا کر رہا ہو لیکن جو کچھ کر رہا تھا اس سے مجھے اطمینان مل رہا تھا یہ سب میرے اختیار میں نہیں تھا بس خود بخود ہوتا جا رہا تھا

تھوڑی دیر بعد وہی ملازم حدید میرا پسندیدہ پانی اور ساتھ میں ڈیٹس لایا

ڈیٹس کا اس لیے پتا تھا کیونکہ دوبئ میں میرا کافی انا جانا تھا لیکن کبھی کھائی نہیں تھی دیکھنے میں کبھی مجھے اچھی نہیں لگی تھی

میں نے صرف پانی اٹھایا اور شکریہ کہہ کے پینے لگا

تو سر تب تک اگئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ارے آپ نے کھجور کیوں نہیں لی۔"

ان کی اس بات پہ میں شرمندہ ہو گیا

"سوری سر مجھے ڈیٹس نہیں پسند۔"

مجھے لگا ان کے چہرے پہ ناگواری آئے گی لیکن وہ ویسے ہی ہلکی سے مسکراہٹ پہ مجھے دیکھتے ہوئے بولے

"کبھی چکھی ہے بیٹا ایسے کیسے ہو سکتا ہے کسی کو کھجور نہ پسند ہوں۔"

میں نے نفی میں سر ہلایا

تو انہوں نے ہنستے ہوئے کھجور اُٹھائی

www.novelsclubb.com

"تھبی! ایک دفعہ ٹرائے کرئے بہت اچھی ہے پھر اس کا ایک زبردست فوائد بتاوگا ۔"

میں نے ان کی خاطر پکڑ لی جب میں کڑوی سے کڑوی چیز کھا سکتا ہو تو اس میں کیا ہے حلانکہ مجھے نہیں پتا تھا یہ سب سویٹ سے کتنی زبردست چیز تھی جب میں نے اس چکھا تھا۔

"بتاو رائن بیٹا کیسی لگی آپ کو؟"

Sir I love it I didn't know you have plenty of delicious things

وہ کھل کر ہنس پڑیں ابھی دیکھوں یہ لوگ آرہے ہیں پھر بات میں آپ کو اس کا قصہ بتاو گا۔"

وہ بیٹھ گئے انہوں نے اپنے ساتھ بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا میں چپ کر کے بیٹھ گیا

پھر تقریباً پینتالیس لوگ ہال میں اکھٹے ہوئے ان سے سلام دعا کرنے کے بعد بیٹھ گئے اور مجھے بڑی ہی حیرانگی سے دیکھ رہے تھے مجھے ان کی حیرانگی پر عجیب سی جنجھلاہٹ ہوئی۔

"اسلام وعلیکم میرے پیارے بھایوں کل ہماری ڈسکشن

زکوۃ

پر ختم ہوئی تھی آج ہم روزے کے بارے میں بات کرئے گے کیونکہ رمضان المبارک آٹھ دن بعد آرہاہے اور بہت سے لوگوں کو اس پر سوال بھی ہوتے ہیں اس لیے سوچا آج شروع کرتے ہیں

میں ان کی نرم شیریں آواز سنے لگا جن میں ایک سحر تھا

"تو فاسٹنگ اصل میں کیا ہے اس کا مقصد کیا ہے کوئی بتانا پسند کریں گا۔"

انہوں نے ہو چھا

ایک نے کہا کے "ہم اللّٰہ کے لیے خود کو پورا دن بھوکا رکھتے ہیں۔"

"وہ تو سب کو پتا ہے عادل بیٹا کوئی اور جواب۔"

انہوں نے نرمی سے کہا

"ہم میں برداشت پیدا ہو سکے۔"

کسی اور نے کہا

Yes indeed fasting create patience between us

"اور کوئی؟ یار میرے دوستوں کوئی یہ نہیں کہتا کے گناہوں سے دور ہوں۔"

www.novelsclubb.com

میں چونک اٹھا

"اکثر میں نے بہت سے لوگوں کو دیکھا ہے روزے کی حالت میں ایک دوسرے کو گالیاں دیں رہے ہوتے ہیں

وجہ کیا معلوم ہوئی وہ انگریز میرے سامنے کھا رہا ہے

اسے زرا تمیز نہیں ہے

پھر ایک فیملی رمضان کے مہینے میں بیٹھے

پارک میں لنچ کر رہے ہوتے ہیں

تو ہم جیسے بندے کانوں کو ہاتھ لگانا شروع کر دیتے ہیں توبہ استغفار رمضان میں کھانا کھا رہے ہیں انہیں شرم نہیں اتی پھر اگے جا کے سارے لوگوں کو اس پر تبصرے کریں گے

ایک گھر میں عورت بے چاری سخت گرمی میں وہ بھی روزے کی حالت میں سب کے لیے کھانا پکاتی ہے

www.novelsclubb.com

اس کا خاوند افطاری کے وقت اسے تھپڑ مار دیتا ہے وجہ کیا ہے کھانے میں نمک زیادہ ہو گیا آب ہو گا کیا بیوی کے دل میں بھی قدورت بڑھ جائیں گی اور اس بندے کے گناہ جو جھڑنے تھے بڑھ گئے

اور جس بندے نے انگریز کو گالیاں دئی تھی اس بچارے کو کیا معلوم کے آپ فاسٹ کر رہے ہیں اگر آپ کو تکلیف ہے تو آپ اُٹھ جائے یہاں سے، فارنر کے سامنے بھی امپریشن خراب کیا آور اللہ کے سامنے بھی

جو پارک میں پکنگ منا رہے ہیں وہ سفر پہ ہیں اس لیے ان کو آجازت ہے کے وہ روزہ چھوڑ کر بعد میں رکھ سکتے ہیں غیبت کر کے آپ اپنے مرئے ہوئے بھائی کا گوشت کھا رہے ہیں اس میں آپ کے گناہ بڑھ رہے ہیں ان کے نہیں۔

www.novelsclubb.com

ہم روزہ رکھ کر سمجھتے ہیں کے ہم نے بڑا کمال کا کام کیا ہے بھوکا رہنا کون سی بات ہے اصل بات تو یہ ہے آپ گناہ سے دور رہو آپ کی انکھ، کان منہ، ہاتھ اس کا بھی

روزہ ہے آپ کی انکھ بُری چیز سے دور رہے، آپ کے کان بُری اور وحیات چیزیں نہ سنے

آپ کے ہاتھ غلط کام کرنے سے روکے اور آپ کا منہ

غلط بولنے سے روکے

یو جسٹ ہیو ٹو کنڑول یور سیلف ورنہ آپ کے بھوکے رہنے سے اللّٰہ کو کوئی فرق نہیں پڑتا روزہ رکھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ اس سے آپ میں برداشت پیدا ہو ہر چیز کی نہ کے صرف بھوک کی اس سے آپ کا دل پاک ہو جاتا ہے، آپ میں خدا کا خوف ایو نچلی پیدا ہوتا ہے آپ سیدھے راستے پہ چلتے ہیں اس لیے تو نہیں کہتے کے روزہ دوزخ کی آگ میں آپ کی ڈھال بنتا ہے اور آپ کو بچاتا ہے

یہ بات ہمارے نبی ﷺ نے فرمائی تھی

الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

Fasting is a shield from the Hellfire just like .the shield of any of you in battle

پھر ایک اور دفع کہا گیا

Verily, fasting is not only from eating and drinking. Rather, fasting is from vanity and obscenity. If someone abuses you or acts foolish against you, then say: Indeed, I am .fasting

hoever does not give up false speech and evil deeds while fasting, then Allah is not in .need of his leaving food and drink

چلے آب گناہ کی بات ختم ہوئی آب بات اتی ہے روزہ رکھنے کی بھائی ہم روزہ کیوں رکھتے ہیں اس کو تو ہم نے ڈسکس کر لیا لیکن اللّٰہ نے اسے ایک اور مقصد کے لیے بھی ہم حکم رکھنے کو کہا ہے کوئی بتائے گا۔"

To give a rest to your stomach because it works all day and night just like your other organs get a rest stomach also needs to be rested That's why God said it

(ہمیں اپنے پیٹ کو آرام دینا چاہیے کیونکہ یہ سارا دن اور رات کام کرتا ہے جیسے باقی جسم کے حصے کو آرام ملتا ہے پیٹ کو بھی آرام دینا چاہیے اس لیے خدا نے کہا ہے۔)

یہ بات اچانک میرے منہ سے نکلی اور میرے ساتھ وہ بھی دنگ ہو کر میری طرف دیکھنے لگے مجھے حیرانگی ہوئی یہ الفاظ میں نے کہے ہیں

"شاباش رائن آپ تو بہت انٹلیجنٹ ہے ہاں اتنے فوائد ہیں روزہ رکھنے کے میں آپ کو بتاتا ہو

ہم سوچتے ہیں ہم بھوکے رہیں گے تو ہم مر جائے گے پتا نہیں ہمارے ساتھ کیا ہو جانا ہیں بہت نقصان ہو گا ہمارے جسم کو کیسا نقصان ریسرچ کے مطابق

روزے سے آپ کا موٹاپا کم ہوتا ہے اللّٰہ تعالیٰ نے کتنا زبردست ڈائٹ کا پلین دیا ہے جو ہم جم وغیرہ میں اپنی انرجی پیسہ اور وقت ضائع کر دیتے ہیں خیر یہ نہ کرنے بیٹھ جائے گا آپ کے ہم نے اکسیر سائز کرنا اور جم جانا چھوڑ دیا ہے۔

روزہ ہماری انسولین کی سنسٹویٹی کو امپریو کرتا ہے

جس سے بہت سے لوگ شگر کے امراض سے بچ سکتے ہیں اور بھی بہت سی بمیاریاں ہیں کس نے کہا ہے کے نہ کھانے سے بندہ مر جاتا ہے بلکہ کم کھانے سے انسان زیادہ زندہ رہتا ہے

اس کے بعد جو لوگ مہنگی مہنگی کرمیوں، لیزر پر کڑورروپے لگادیتے ہیں ان کو یہ نہیں پتا روزہ رکھنے سے

آپ کی اکینی کلیر ہوتی ہے اور آپ کی سکن صاف ہو جاتی ہے

دیکھ لے اللہ ہمارے لیے کتنا بہتر سوچتا ہے اور ہم کہتے ہیں کے روزہ نہیں رکھ سکتے ہماری صحت گرتی ہے الٹا آپ تو ہمارے لیے اتنی آسانی ہے پہلے زمانے میں کیا ہوتا تھا جیسے ہی روزہ کُھلتا تھا سورج غروب ہونے کے بعد اگر ہلکی سی انکھ لگ جاتی تو دوسرا روزہ شروع ہو جاتا تھا اس وقت افطاری سے افطاری تک کا روزہ ہوتا تھا ہم پر بھی ایسے فرض تھا ایک دفعہ ایک صاحبی ہے قیس ابن سریمہر ضي الله عنہ نے روزہ رکھا کام کر کے لوٹے اور انہوں نے بیوی کو کہا کے کوئی افطاری ہے تو ان کی بیوی نے کہا کے افطاری تو نہیں ہے لیکن آپ تھک ہار کے ائے ہے تو میں آپ کے لیے کچھ انتظام کرتی ہوں وہ چلی گئی ان کے لیے کوئی افطاری ڈھونڈنے تو ان کی انکھ لگ گئی

www.novelsclubb.com

ان کو دیر ہو گئی سورج ڈوپ چکا تھا وہ جب لوٹی تو پریشانی سے بولی کے ہائے وہ ایک دم اٹھ پڑے کے کیا ہوا تو وہ بولی کے سورج ڈوپ چکا ہے آب تو اگلا روزہ شروع ہو گیا ہے تو وہ بولے اہو آب کیا کرے ظہر کی نماز کے وقت ان کی حالت بُری ہو رہی تھی آپ گر رہے تھے آپ اس وقت کہنے لگے "یا رسول اللّٰہ !"میرے نبی ﷺ ایک دم کہنے لگے کے قیس کیا ہوا آپ نے انہیں سارا قصہ سنا دیا

"ہمت نہیں ہے یا رسول اللّٰہ۔"

وہ ایک دم کہنے لگے

"اوہوں چلوں میرے بندوں میرے اللّٰہ کا حکم ہے ساری رات تمہارے لیے کھانا جائز ہے "آب دیکھیں ہمارے نبی ﷺ نے کتنی آسانی کر دی پھر بھی ہم آدھا دن سونے پہ گزار دیتے ہیں تب بھی کہتے ہیں روزہ بڑا لگ رہا ہے

مجھے ان کی باتیں بہت دل کو لگی میں کہاں تھا کیا کر رہا تھا اپنی زندگی کے ساتھ اپنے زندگی کے ۳۵ سال مجھے بے حد بے معانی سے لگے

ان کا لیکچر ختم ہونے کے بعد میں وہی بیٹھا رہا لیکن خاموش

وُہ سب سے مل کر میری طرف ائے انہوں نے میرا ماتھا چوما

"آپ نے مجھے بہت خوش کر دیا رائن آپ نے جواب دیا مجھے بہت اچھا لگا۔"

میرے اندر عجیب قسم کی شرمندگی پھیل گئی

سر آپ سے ریکویسٹ ہے

ہاں بولو میرے بچے

"سر اگر میں روزہ رکھو آپ لوگوں کے ساتھ تو آپ مائنڈ تو نہیں کرے گے۔"

پھر جب میں نے ان کا چہرہ دیکھا تو دھک گیا ان کا چہرہ پہلے ساکت پھر خوشی اور نمی سے کھل اٹھا وہ میرے گلے لگ گئے

"رائن آج آپ نے میرا دل موہ لیا۔"

میں اس محبت اور اس ریسپیکٹ پر پہلی دفعہ خود کو بہتر محسوس کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

حیا کی جب دوبارہ انکھ کھلی تو اس نے دیکھا وہ ایک ہٹ تھا اور وہ اس ہٹ کی چھت پر تھی تیز دھوپ اور ارد گرد دیکھنے پہ اسے احساس ہوا وہ صحرا میں ہے

"یہ میں کہاں اگئی۔"

وہ اٹھی دیکھا اس کے ہاتھ بلکل آزاد تھے وہ جلدی سے کھڑی ہوئی جب سائڈ پر دیکھا تو ایک دروازہ سامنے نظر ایا

اس نے کھولنے کی کوشش کی وہ کھل نہیں رہا تھا

"یہ کھل کیوں نہیں رہا اُف!"

www.novelsclubb.com

حیا زور زور سے کھولنے کی کوشش کر رہی تھی "اللہ!"

"یہ نہیں کھلے گا۔"

حیا نے مڑ کر دیکھا ایک دراز قد ہیپٹی جو گنجھا تھا سورج کی روشنی سے اس کا سر پولش کی طرح چمک رہا تھا جس نے کالا سوٹ اور کالی سن گلاسس پہنی ہوئی تھی اس کی ہاتھ میں ایک بڑی سی رائفل تھی

حیا اس کو دیکھ کر جلدی سے پھیچے ہٹی

"کک کون ہوں تم اور میں یہاں کک کیا کر رہی ہو۔"

"تم منیر سر کی بندی ہوں اور تم اس وقت دوبئ میں ہو۔"

"دوبئ!"

حیا کو جھٹکا لگا

www.novelsclubb.com

"یہ کیا کر دیا تم نے تمہیں اندازہ بھی ہے میرے گھر والوں پر کیا بیتی ہو گی۔"

مکث چیخ پڑا اس کا چہرہ لال ہو گیا سانسیں پھول گئ

"مکث میں نے تمہارے بہتری کے لیے کیا ہے میں۔۔۔۔"

"کیسی بہتری تم نے میری ماں میرا بھائی، میرا

دوست کو کتنی بڑی تکلیف دی ہے۔"

مکث کا سر چکرا اٹھا اور حیا حیا بھی سمجھ گئی ہو گی مکث مر گیا یا نی وہ کسی اور کی ہو جائے گی

کسی اور کی بیوی کوئی اور اسے چھوئے گا

یہ بات مکث کی نسے پھاڑنے کے لیے کافی تھی وہ غصے سے حُسین پر جھپٹا

"تم نے تم نے میرے سے سب کچھ چھین لیا میری حیا کسی اور کی ہو جائے گی میں

ایسا ہونے نہیں دو گا مجھے جانے دوں۔"

www.novelsclubb.com

مکث کے چہرے پر وحشت اگئ

حُسین کا دل جیسے پھٹنے لگا اس کی حالت دیکھ کر

"میرے بچے اگر تم سیدھی راہ پر چل پڑے تو میں ضرور جانے دوں گا۔"

"مجھے کچھ نہیں چاہیے مجھے صرف حیا چاہیئے۔"

وہ جیسے رو دیا

"مکث پلیز!"

"دور ہو جاوں میرے قریب بھی مت انا نہیں بنا مجھے مسلمان کیا ہے ایک ڈھونگی دھوکے باز پلیر سٹڈ منافق جیسے تم حُسین آصف نہیں بنا مجھے مسلمان بلکل بھی نہیں ۔"

وہ چِلا اٹھا

حُسین آصف سے زیادہ برداشت نہ ہو سکا تو وہ وہاں سے نکل پڑے۔

"تم!"

www.novelsclubb.com

"اولویا یہ میرا بیٹا ہے۔"

"خبردار خبرادر جو تم اس کے قریب ائے نہیں ہے یہ تمہارا بیٹا۔"

اولویا نے مکث کو کھینچ کر اپنے ساتھ لگایا اور حُسین کو دیکھ کر غرائی۔

"نہیں یہ میرا بیٹا ہی ہے۔"

حُسین اگے بڑھا

"دور رہوں مکث تمہارا بیٹا نہیں ہے۔"

"مکث!"

اس کو اپنی آواز گہری کھائی میں محسوس ہوئی

www.novelsclubb.com

"ہاں یہ میرا بیٹا ہے مکثملین جو جیسز کو بلیو کرتا ہے

جو میرے نقشِ قدم پر چلے گا۔"

"کیا مطلب؟؟؟"

حُسین کا چہرہ فق ہو گیا

"تمہیں یہ نہیں بتایا کسی نے یہ مس اولویا پارکر

The famous hooker of london

کا گھر ہے"

حُسین کو آب کی بار جتکھا اس سے زیادہ لگا

"ککک کیا کہا تم نے؟"

"ہاں میں انٹرنشینل کارل گرل ہو اور میرا بیٹا عیسائی ہے آب ہو گئی تسلی جاوں دفع ہو جاو یہاں سے۔"

www.novelsclubb.com

"اولویا تم جھوٹ بول رہی ہو تم ایسا نہیں کر سکتی۔"

حُسین چیخ پڑا اس کی دل جیسے بند ہونے لگا

"کیوں تم نے ہی تو کہا تھا مجھ جیسی لڑکیاں کا ایک سے دل نہیں بڑھتا صیح کہا تھا تم نے حُسین واقی میرا ایک سے دل نہیں بڑھتا۔"

آب کی بار اولویا کا لہجہ رندھ گیا

مکث بہت الجھن امیز نظروں سے ان دنوں کو دیکھ رہا تھا لیکن ایک چیز نے اسے حیرت میں مبطلہ کر دیا سامنے یہ شخص اس کا باپ ہے جس کو وہ پورے اٹھ سال بعد دیکھ رہا تھا جو بچہ نو سال اپنے باپ کی شفقت سے محروم رہا وہ آج اپنے باپ کو دیکھ کر خوش ہوا لیکن ماں کی تلخ لہجے نے اسے چُپ رہنے پہ مجبور کیا

حُسین کے دل کے میں تکلیف کی لہر دوڑی ایک دم وہ زمین پر گر پڑا

"ڈیڈی!"

مکث تیزی سے بولا

.....

www.novelsclubb.com

اس نے دروازہ کھولا اور

اندر داخل ہوئی

کیا کیا نہیں یاد آ رہا تھا اس پینٹ ہاوس کو دیکھ کر

اسے آس کی آوازیں کانوں میں گونج رہی تھی جو آواز پہلے سخت زہر لگا کرتی تھی

آب دل کو دھڑکا رہی تھی

اس نے سامنے دیکھا وہ صوفہ جس پہ اس نے اسے پرپوز کیا تھا اور محبت کا اظہار بھی

کیا تھا وہ اس بروان کلر کے صوفے کے پاس ائی اور اس پر ہاتھ پھیرنے لگی جس میں

اس کا بھی لمس تھا پھر اس نے دوسری طرف دیکھا جہاں کچن تھا جدھر سے وہ اس

کے لیے بُرنال لایا تھا

www.novelsclubb.com

اور کیسے وہ پھیچے ہٹی تھی اس کی ہلکی سی تکلیف پر اس اٹھا کر لے آیا تھا پاگل تھا وہ بھی بہت پاگل آب وہ بالکنی کی طرف جا رہی تھی جہاں مکث نے اس کے ساتھ جسارت کی تھی،اور اس نے اسے زوردار تھپڑ مارا تھا

اور پھر اس نے خودکشی کرنے کی کوشش کی

جب وہ سجدے میں رو رو کر امی کو یاد کر رہی تھی تو کتنے پیار سے اس نے اسے گھیرے میں لیے کر کہا تھا" شش بے بی گرل ڈونٹ کرائی۔"

ہاں وہ اس وقت ننھی بچی بن گئی تھی آنسو اس کے گالوں پر بہے جا رہے تھے اور بہت شدت سے بہہ رہے تھے پھر وہ اس کے کمرے میں داخل ہوئی جہاں پر وہ سوتا تھا کمرے میں کتنی نیٹنس آ بھی بھی تھی جیسے وہ آ بھی ٹھیک کر کے گیا ہو

Haya you're mine understand

She's mine if somebody touches her or

see with filthy eyes I'll rip his head

حیا کو یہ آوازیں بہت تکلیف دے رہی تھی وہ اس سب سے بچنے کے لیے پروگ کو چھوڑ کر جا رہی تھی پہلے مکث سے بچنے کے لیے وہ روم گئی تھی اور آب مکث کی یادوں سے نکلنے کے لیے وہ یہاں سے جا رہی تھی

اس نے اپنی پینٹنگز دیکھی جو بلکل مکث کی بیڈ کے سامنے تھی اس نے وہ اس لیے رکھی تھی تاکہ وہ اسے دیکھتا رہے

وہ اٹھی اور واڈروب کی طرف گئی ہر چیز ویسی کی ویسی تھی اس کے مہنگے ڈریس ،بیلٹ، کفلنکس، ٹائی

حیا نے کچھ سوچ کر اس کی شرٹ نکالی جس میں اس کی خشبو ہو گی Dior کی مہنگی ترین بے انتہا خوبصورت وائٹ شرٹ جس میں مہکتی ralph Lauren کی پرفیوم سونگھی تو حیا نے اسے بھینچ لیا ہاں وہ پاگل ہو گئی تھی جس شخص سے نفرت کرتی تھی آج اس سے بے انتہا محبت کر بیٹھی آللہ نے اس کو عشق کی سزا دے دی

اسے اُس کر سچن سے نہیں بلکہ ایک اچھے انسان سے محبت ہو گئی تھی جس نے اس کی عزت بچائی یہ تو کوئی بھی نہیں کرتا حیا یقین سے کہہ سکتی تھی اگر اس دنیا میں اس سے شدید محبت کرتا ہے وہ مکثملین مارٹن ہی کرتا ہے اچانک اس کے کانوں میں عجیب سی سرگوشی ہوئی حیا ڈر کر مڑی

وہ جلدی سے واڈروب کو بند کر کے باہر نکلی

"مکث!"

اس لگانیوی بلیو سوٹ میں کوئی آوپر گیا ہے

حیا کو لگا وہ مکث ہی ہو گا وہ تیزی سے آوپر بھاگی

اس نے دیکھا سامنے آرٹ سٹوڈیو کھلا ہوا تھا حیا تیزی سے بھاگی اس نے دیکھا سامنے کوئی کھڑا ہے

"مکث تم آگئے۔"

اچانک اس کی قریب اگئی تو ایک دم غائب

یہ کیا وہ غائب کیوں ہو گیا

"مکث!"

"حایا"

اس نے پیچھے دیکھا

فریڈی کھڑا تھا

---

www.novelsclubb.com

حیا نے ریڈ کلر کا سِلک گاون پہنا ہوا تھا اس کے خوبصورت بال پشت پر کرل کیے ہوئے تھے گال کی لالی بڑھی ہوئی تھی میک کے نام پر صرف اس نے صرف پنکش لپ سٹک لگائی ہوئی تھی

مکث کو اپنا آپ روکنا بے حد مشکل ہو رہا تھا وہ اس کے قریب ایا ہی تھا جب ایک اور بندئے نے حیا کے گرد بازو حمائل کر دیے اور اسے اپنے ساتھ لگایا اور حیا کے کانوں میں سرگوشی کرنے لگا

مکث کا دماغ بھک سے اُڑھ گیا یہ سب کیا ہے حیا کو کوئی اور ہاتھ لگا رہا تھا وہ حیا کے بے حد نزدیک تھا اور مکث کو اپنا آپ انگارے میں محسوس ہو رہا تھا۔۔وہ تیزی سے اسے مارنے کے لیے لپکا تھا کے حیا کی چیخ نکل پڑی

www.novelsclubb.com

اس کی انکھ کھلی وہ چھت کو گھور رہا تھا اس کا چہرہ پسینے سے بڑھ گیا

وہ فورن اٹھا اور اپنی سانسوں کو نارمل کرنے لگا

حیا کسی اور کے بازوں میں اُف یہ منظر دیکھنے سے میری انکھیں کیوں نہیں پھٹ گئ

مکث تیزی سے واش روم کی طرف گیا

ٹیپ کھول کر اپنے منہ پر پانی کے چھینٹے مارنے لگا

اور ہر ایک بار اپنے اوپر تیزی سے چھینٹے مار رہا تھا

پھر اس نے اپنا چہرہ دیکھا

سرخ بوجھل انکھیں، پیلا زرد چہرہ انکھوں کے گرد حلقے

حد سے زیادہ بڑھی ہوئی شیو یہ پرفیکٹ مکث نہیں تھا یہ تو ایک ٹوٹا ہوا انسان تھا مکث کو

اپنے آپ سے گھن ائی اس نے فورن شاور آن کیا اور اس پہ کھڑا ہو گیا اس کی اندر

آگ بھڑک رہی تھی اور بڑی

شدید بھڑکی تھی اس نے سر واش روم کی ٹائلوں سے ٹکا لیا

www.novelsclubb.com

"حیا تم کسی کی نہیں ہو سکتی تم صرف اور صرف میری ہو اگر ایسا ہوا نہ تو میں اس شخص کو ختم کر دوں گا یا خود کو ختم کر دوں گا۔"

"اُف زاہد یہ ہم کہاں اگئے ہیں۔"

فجر جو چلتے ہوئے تھک گئی تھی بڑے سے پتھر پر بیٹھتے ہوئی بولی

"اللہ اللہ فجر پہلے خود کہتی ہو میں نے ہائیکنگ کرنے جانا تمہارے ساتھ، امی صیح کہہ رہی تھی تم

نے دو قدم چلتے ہی تھک جانا ہے۔"

"دو قدم! سریسلی دو قدم پورے دس کلو میٹر چلے ہیں ہم زاہد۔"

فجر غصے سے بولی

www.novelsclubb.com

"توبہ ہے لڑکی کہاں پھسا دیا ہے تم نے میں آرام سے جاتا اکیلے۔"

ہاں تاکہ تمہیں شیر یا کوئی جنگلی جانور کھا جاتا اور ہم ایسے بیٹھے رہتے۔"

زاہد اس کی بات سُن کر ہنس پڑا

"توبہ ہے فجو تم بہت ہی بے وقوف ہو بڑا بچا لو گی" مجھے جانور سے ایک مچھر بھی نظر آ گیا نا تو تم نے یہ جنگل کے ایک ایک جانور کو اپنی چڑیلوں والی چیخوں سے ڈرا دینا ہے۔"

فجر نے ٹریکنگ پول اٹھا کر اسے ماری

"بد تمیز!"

www.novelsclubb.com

زاہد نے گھورا

"ماروں گی اور ڈرتی نہیں ہوا گر کچھ کہا نا بابا کو کال کر دو گی۔"

For you kind information young lady were in Canada's largest boreal forest region and Dads in Toronto

اور تم میرے رحم و کرم پڑ ہو۔"

"مر جاو تم زاہد ایک دفعہ گھر پہنچنے دو بابا کو ایک ایک کمپلین کرو گی۔"

ہاہاہا تم گھر جاوں گی تب نہ میں تمہیں یہاں چھوڑ کر بھاگ جاو گا۔"

فجر نے بس اسے گھورا

زاہد آگے چلنے لگا

www.novelsclubb.com

"زائد رُک جاونا۔"

فجر اس کو چلتے ہوئے تیزی سے بولی

"سوری ڈیر فجر میں ابھی تو بلکل بھی نہیں رُکنے والا

ہاہاہاہا۔"

"اللہ کرے شکاری جال تم پر گرے اور تم اس میں پھس جاو۔"

فجر کی کالی زبان نے واقی کام دکھایا اور زاہد جیسے ہی اگے چل رہا تھا ایک دم سے اس کے اوپر

جال گرا

"حایا؟"

"ووہ۔۔۔۔"

حیا نے ایک دم فریڈی کو دیکھا اور پھر اپنے ہاتھ میں مکث کی شرٹ کو تو اس کا چہرہ ایک دم سُرخ ہو گیا

www.novelsclubb.com

"اٹس اوکے میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گا۔"

فریڈی نرمی سے بولا

"ونیسا انٹی کیسی ہے؟"

حیا نے شرمندگی سے شرٹ اس کو پکرائی

Just keep it haya

فریڈی آہستہ آواز میں بولا

"ایئم سوری فریڈی میری وجہ سے مکث اس دُنیا سے چلا گیا"

حیا مضبوطی سے کہتے ہوئے بلا آخر رو پڑی

www.novelsclubb.com

"پلیز رومت حیا بھائی کی اتنی ہی زندگی تھی۔"

"لیکن اس کی موت کا سبب میں ہو میری وجہ سے اس دنیا سے گیا ہے وہ۔۔۔"

حیا دل میں بولی لیکن زبان پہ گہری چُپ تھی

"اچھا حیا میں چلتا ہو بعد میں بات کرو گا اس وقت ممی اکیلی ہے بھائی کی موت نے انہیں توڑ کے رکھ دیا ہے آب وہ مجھے بھی کہی باہر نکلنے نہیں دیتی یہ بھائی نے کیا کر دیا وہ تو اس بندے کا منہ توڑ دیتے تھے جو ممی کی انکھ میں آنسو لیے اتا تھا ایون میرا بھی خیال نہیں کرتے تھے بھائی بہت اچھے تھے بس کافی جزباتی چلتا ہوں۔"

اور حیا چپ کر کے اسے جاتا ہوا دیکھ رہی تھی مکث کے جانے سے کتنے زندگیاں متاثر ہوئی ہیں رائن کی، ونیسا کی، فریڈی کی اور خود اس کی اسے مکث سے عشق ہو گیا اور وہ بھی اس کے جانے کے بعد یہ بہت کڑی سزا تھی جو اس کے اللہ نے دی تھی

---

www.novelsclubb.com

مکث نے کھڑکیاں چیک کی اور زور سے مکا مارنے سے پتا چلا کے یہ ہیمر گلاس ہے جو unbreakable ہوتا ہے اس کا بی پی شوٹ کرنے کے قریب تھا

"ال جسٹ کل یو حُسین!"

پھر اس نے غور کیا یہ جگہ تو کوئی فورسٹ (جنگل) ہی لگ رہا تھا لیکن یہ پروگ جیسا جنگل ہر گز نہیں تھا کیونکہ وہ بہت سے جنگل میں کیمپنگ کر چکا تھا وہ یقین سے کہہ سکتا ہے وہ پروگ میں نہیں ہے

Damn it

اس نے زیرِ لب گالی دیتے ہوئے مڑ پڑا اور دروازے کی طرف بڑھا اور کھولا حیرت انگیز طور پر دروازہ کھل چکا تھا اس نے فورن کھولا اور سامنے سریاں دیکھ کر نیچے تیزی سے اترا لیکن ایک دم رُک گیا سامنے ایک کالا ہٹا کٹا باڈی گارڈ یونی فورم میں کھڑا تھا

"واٹ ڈیو نیڈ سر۔"

"سائڈ پہ ہٹو۔"

مکث تیز لہجے میں بولا

www.novelsclubb.com

وہ سائڈ پہ ہو گیا اور مکث اس کے جلدی مان جانے پہ حیران ہوا اگلے لمحے میں دروازے پہ پہنچا تو ایک منٹ کے لیے جہاں تھا وہی کھڑا رہا کیونکہ یہ دروازہ کوئی عام دروازہ نہیں تھا بلکہ ہارڈ میٹل کا تھا مکث کو پتا تھا اس نے کھلنا نہیں ہے اور حُسین کو یقین تھا وہ ضرور توڑے گا اس لیے ہارڈ میٹل کا ڈور رکھا

مکث نے اپنے دانت پیسے اور ایک دم زور سے اس دروازے کو پاؤں سے ٹھوکر ماری وہ کہی پاگل نہ ہو جائے اس نے سوچا

اور اوپر چلا گیا اسے ہوشیاری سے کام لینا ہو گا یہاں سے نکلنے کے لیے اور یہ اس کی پہلی اور آخری سوچ تھی

حیا کو یہاں قید ہوئے وئے پورے دس گھنٹے ہو گئے تھے آب تک اسے پتا نہیں چلا تھا اسے کے ساتھ یہ کیا کرنے والے

ہیں صبح کی کھڑکھتی دھوپ نے اس کا بُرا حال کر دیا تھا۔

وہ پیاس اور بھوک سے نڈھال ہو رہی تھی

پھر سوچتی اچھا ہے اس بھوک سے میں مر جاوں لیکن اگلہ بندہ بھی اسے مارنا نہیں چاہتا تھا اس لیے فورن اس نیچے کے لیونگ روم میں لیے کر بٹھایا گیا جو خوبصورت گرین ائینڈ وائٹ کمبہ مینیشن اٹالین ڈیزائن کا بنا ہوا تھا ائے سی کی تیز کولنگ نے حیا کو ٹھنڈک بخشی لیکن پھر اس نے اپنے سر پر اس بوڈی گارڈ کو دیکھا تو بولی

"مجھے یہاں کیوں لایا گیا ہے پلیز بتاو نہ۔"

وہ اگے سے خاموش رہا حیا کو حیرت ہوئی اندر بھی اکر اس نے کالا چشمہ پہنا ہوا تھا اور منہ سڑا ہوا کریلے جیسا ہی تھا

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر میں ایک عورت جس نے میڈ ڈریس پہنی ہوئی تھی ہاتھ میں ٹرے لیے کرائی اس کا انداز خاصا روبورٹ جیسا تھا

آس نے حیا کے سامنے ٹرے رکھی حیاان ڈھیر سارے لزومات کو دیکھ کر دنگ رہ گئی

تیکہ بوٹی، مٹن پلائو، مختلف قسم کے کباب، نان اور میٹھے میں چیز کیک دیکھ کر حیا نے سوچا شاہد کوئی دوسری بھی لڑکی پکری گئی ہے اس لیے اتنا کھانا پیش کیا گیا ہے۔

Eat

حیا نے اس بلیک مین کی آواز پر سر اٹھایا

وہ کھانے کی طرف اشارہ کر رہا تھا

"نو!"

www.novelsclubb.com

حیا بھی اسی انداز میں بولی

I Have a gun kid so it's better be a good girl

اس نے گن کی طرف اشارہ کیا اور اپنے چمکتے ہوئے دانت دکھائے جس میں ایک سونے کا دانت بھی تھا

I am not scared of death

حیا کے لہجے میں پہلی بار مضبوطی ائی وہ کب سے اتنی بہادر ہو گئی تھی ہاں وقت نے زندگی کے تین مہینے صرف تین مہینے نے اسے بدل دیا تھا

"لیکن تمہیں اپنی عزت کی خاطر یہ کھانا ہو گا۔"

حیا نے اُدھر دیکھا ایک سفید گاون میں سر پر سکارف باندھے ایک بہت سو برسے خاتون تھی

حیا کو آب کسی پر بھی بھروسہ نہیں تھا اس لیے ان کو دیکھ کر واپس گردن موڑ لی

"بیٹا کھالو ورنہ منیر تمہاری عزت ختم کرنے میں ایک سکینڈ نہیں لگائے گا۔"

حیا کا چہرہ سفید ہو گیا

"کون منُیر اور مجھے یہاں کیوں لایا گیا ہے؟"

حیا زور دیتے ہوئے بولی

"پہلے تم کھالو پھر تمہیں بتاو گی ورنہ پیٹر منیر کو بتادئے گا تم کھانا نہیں کھا رہی اور مجھ سے بار بار سوال کر رہی ہو۔"

وہ دھیمی آواز میں بولی

مجھے بتاو گی کے تم کون ہوں اور یہ منیرِ کون ہے؟

حیا چلائی آب کے بات اس نے کوئی لحاظ نہیں کیا

"پلیز بیٹی اگر اپنی عزت پیاری ہے تو کھالو

www.novelsclubb.com

وہ یہ کہہ کر چلی گئی۔"

حیا نے اپنا سر تھام لیا

واقی میں اسے جان سے زیادہ عزت پیاری ہے

اور اس نے چُپ کر کے پلیٹ لی اور کھانا ڈالنے لگی دل عجیب ہو رہا تھا لیکن مجبوری تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"فجر بچاو۔"

فجر نے پہلے حیرت سے زاہد کو جال میں پھسے ہوئے دیکھا پھر کھکھلا کر ہنس پڑی

"ہاہاہاہا دیکھا نا کہا تھا آپ کو میرے سے پنگا نہ لیے کیونکہ کے پنگا از نوٹ چنگا ہی ہی ہی

۔"

"فجر کی بچی مجھے یہاں سے نکالو!"

www.novelsclubb.com

زاہد بار بار اس جال کو ہاتھ مار رہا تھا اور فجر کو التجا امیز نظروں سے دیکھ رہا تھا

"سوری زاہد ابھی نہیں پہلے تمہیں مجھ سے معافی منا گنی ہو گی اور میری کچھ شرائط ہیں۔"

Fajr just help me you dumb

"ڈم کس کو کہا آب تو بلکل بھی نہیں نکالوں گی۔"

"فجر پلیز یار مجھے نکال دو نہ یار۔"

"پہلے میری بات سنو تب کچھ کرو گی۔"

فجر نے اپنے نخانوں کو دیکھا اور انہیں چیک کرنے لگی

"اچھا منظور ہے پہلے نکالو تو صیح۔"

"نو نو جیسے کے میں تمہیں جانتی نہیں ہوں پہلے ہر چیز پر تم نے ہاں کرنی ہے امی کی قسم تم نے ہر چیز پوری کرنی ہے۔"فجر تمہیں اللہ پوچھے پلیز بولوں آب۔"

www.novelsclubb.com

زاہد نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا

"پہلے تم نے مجھے اپنی سپورٹس کار چلانے دینی ہے۔"

"واٹ! دماغ خراب ہے میں تمہیں اپنی PorscheBoxter دو مجھے پاگل کتے نے کاٹا ہے"

زاہد چیخ کر بولا

"آرام سے اوہلیو ہاں تو وہ تم چلانے دو گے دوسرا مجھے تم نے اپنی سو کر ٹیم میں حصہ لینے دینا ہے۔"

"فجر تم کھیل ہی نہیں سکتی تو میں کیسے رکھوں تمہیں۔"

زاہد تیزی سے بولا بس نہیں چل رہا تھا اپنی اس چار سالا چھوٹی بہن کا حُلیہ بگاڑ دے

"ائے کھیلنا اتا ہے میں اپنی کالج کی لڑکیاں کو ہرا چکی ہوں۔"

"ہاں جو تمہارے سے زیادہ پھوٹر ہے کھیلا جا نہیں رہا ہوتا کک مار کر بس کھی کھی کرنی اتی ہے۔"

"اوئے میں چلی جاوں گی پھر بیٹھے رہنا تم۔"

www.novelsclubb.com

فجر گھور کر بولی

"جلدی بولے گی آپ۔"

زاہد دانت پیس کر بولا

"ہاں پھر تم نے مجھے Macbook لیے کے دینا ہے پلس مجھے Spain اور Egypt کا ٹرپ اور ہاں مجھے Tom ford کا ڈریس بنا کے دینا ہے دو ہفتہ بعد ہمارا فیرویل ہے۔"

"میں تمہاری سب خواہش پوری کر دو گا لیکن پلیز فجو نکال دو نہ یار۔"

"نہیں ابھی سنتے تو جاوں۔"

www.novelsclubb.com

فجر مزے سے راک پر بیٹھ گئی

اور بیگ سے Pringles کا ڈبہ نکال کر کھانے لگی

"ہاں تو میں کیا کہہ رہی تھی زاہد خان ہاں! تیسرا تم نے مجھے اوسکر پریمیر میں لیے کے جانا ہے۔"

زاہد نے اس کی خواہش سنی تو تپ گیا

"ہاں میں جیسے Justin Trudeau کی اولاد ہونا کے میں آرام سے تمہاری خواہش پوری کر دوگا۔"

"خیر جسٹن ٹریڈو کی بات سے یاد ایا اس سے بھی ملوانا ہے تم نے مجھے قسم سے کتنا پیارا پرائم منسٹر ہے ابو کو ہمیشہ کہتی ہوں کے پلیز مجھے جسٹن سے ملادئے ان کی گہرے دوست گورنر جنرل ڈیوڈ جنسٹن ہے لیکن ابو ٹال دیتے ہیں۔"

"اچھا میری ماں میں ملادوگا بلکہ اس کے ساتھ ڈنر بھی کروادوں گا مجھے خدا کا واسطہ یہاں سے نکالوں فجر۔"

آب زاہد کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تو وہ چیخ پڑا

"اچھا اچھا کچھ کرتی ہوں میں۔"

فجر جلدی سے اپنے ہاتھ جھارتے ہوئے بولی

وہ کمرے میں اِدھر اُدھر ٹہل رہا تھا سوچ سوچ کر اس کا دماغ پھٹ رہا تھا حیا کے علاوہ اس کی سوچ میں فل حال کوئی نہیں تھا کیونکہ اسے باقیوں کی فکر نہیں تھی ہاں ممی کو بہت زیادہ دکھ ہو گا اور وہ یقین سے کہہ سکتا تھا وہ بیمار ضرور ہو گئی ہو گی یہ چیز اس کی پریشانی کا باعث تھی رائن نے سڑیس لیے لیا ہو گا اور بزنس پر بھی نہیں دھیان دے رہا ہو گا

www.novelsclubb.com

ممی کو تو فریڈی سنبھال لیے گا رائن کو کیلن لیکن حیا حیا کا کیا حیا خود کو کیسے محفوظ رکھے گی اور اگر کوئی اور بندہ اس کے ساتھ کچھ۔۔۔۔۔اسے وہ منظر یاد آگیا جب وہ اور رائن دونوں کفیے سے باہر نکلے

تو باتوں میں اچانک مکث کو کچھ صیح محسوس نہیں ہو رہا تھا جیسے بہت عجیب سی فیلنگ تھی اس کی چھٹی حس بار بار کہہ رہی تھی کچھ گڑ بڑ ضرور ہے

اور رائن جو اس سے بات کر رہا تھا وہ اس کی پیشانی پر پڑے لکیر دیکھ کر چونکہ

"کیا ہوا بڈی منہ پر بارہ کیوں بجے ہے۔"

مکث نے اسے دیکھا اور پھر نفی میں سر ہلا کر کار

میں بیٹھ گیا آج اسے کار کے اے سی میں بھی عجیب سے گرمی محسوس ہو رہی تھی

"وہ بے اختیار ڈرائیو کر کے کار حیا کی رہائش پہ لے ایا جہاں وہ ہمیشہ اسے جاتا ہوا دیکھا کرتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تو کدھر لے ایا ہے؟"

رائن اسے بولا

جبکہ مکث انتظار کرتا رہا کے وہ آب گزر کر جائے گی

تو اس کو سکون مل جائے گا اور جب حیا کو شک پڑے گا تو وہ مڑ جائے گا

"مکث ہم یہاں کیا کر رہے ہیں۔"

"پتا نہیں۔"

وہ سٹیرنگ کو ٹیپ کرنے لگا

رائن نے شان مینڈس کا There's nothin holding me back لگا دیا

مکث خاموشی سے حیا کا انتظار کرتا رہا پھر اپنی گھڑی کو دیکھا

نو بجے سے زیادہ ہو گئے تھے

www.novelsclubb.com

"وہ کار سے بار نکل ایا۔"

رائن بیٹھا رہا اسے مکث کے اس طرح کی حرکتوں کی عادت تھی ورنہ مکث جیسے بندہ کو کون برداشت کرتا ہے

اس نے سونگ چینج کر Despacito لگا دیا

مکث تھوڑا سا اگئے گیا جب اسے کسی کی آواز ائی

"آللہ واکبر!"

یہ آواز تو حیا کی تھی اور وہ بھی چیخنے کی

مکث فورن تیزی سے بھاگا

اور سٹریٹ کے اندر داخل ہوا

چیخوں کی آواز بڑھتی جا رہی تھی مکث کا دل کانپ اٹھا

رائن نے بھی اس کو تیز بھاگتے ہوئے دیکھا تو تیزی سے نکالا

www.novelsclubb.com

اس نے اپنے سامنے دو گارڈز دیکھے جو اس نے اج حیا کے لیے اس کے گھر کے سامنے بھیجے تھے

"تم لوگ اِدھر کیا کر رہے ہوں اور میڈیم ائی۔"

"نو سر پر ہم چیخوں کی آواز پہ بھاگے ہیں۔"

یہ بات سُن کر مکث کا دماغ بھک سی اُڑا واٹ۔۔۔۔"وہ تیزی سے اس طرف بھاگا جس پر اس نے دو بندوں کو لڑ کھڑاتے ہوئے دیکھا وہ اِن کی طرف ایا اور ان کو ہٹا کر اس نے سامنے ایک بندے کو دیکھا جو حیا کو پیٹ پہ ٹھوکر مار کر اسے گرا چکا تھا

مکث کو لگا کسی نے ٹھوکر اس کو ماری ہے اتنی شدید تکلیف وہ بھی حیا کے چہرے کو دیکھ کر اس کی انکھوں میں خون اترایا

اور پھر جب اس آدمی نے حیا کو گالی دئے کر اس پر جھکا ہی تھا مکث نے انگلی سے اپنے بندوں کو اشارہ کیا اور تیزی سے اس کی طرف ایا اور اس زور سے کھینچ کر بُری طرح پیٹ ڈالا

www.novelsclubb.com

اس نے اس بندئے کو ختم کرنے سے پہلے اسے ایسی عبرت ناک تکلیف دینا چاہتا تھا کے وہ زندگی بھر یاد رکھے رائن نے فورن پولیس کو کال ملائی جنہوں نے انے میں پانچ سکینڈ نہیں لگائے

وہ حیا کو اٹھا کر اپنے گھر لیے ایا اور اس سے اپنے بیڈ روم میں لٹایا اور

فورن باہر نکلا کچن میں جا کر فرسٹ ایڈ باکس نکالنے لگا تھا جب دروازے پہ دستک ہوئی اس نے جا کے دروازہ کھولا

دیکھا رائن کے ساتھ ایک ڈاکٹر اور ایک نرس تھی

مکث نے خاموشی سے اندر انے دیا اس نے انہیں کمرے کے طرف اشارہ کیا

اور خود تھکے ہوئے انداز میں صوفے پہ بیٹھ گیا اور جیب سے سگریٹ نکال کر منہ میں ڈالا

www.novelsclubb.com

رائن اسے خاموشی سے دیکھ رہا تھا پھر اس کے ساتھ بیٹھ کر اس کو پہلے دیکھتا رہا جو دھوئیں پہ دُھواں اڑائے جا رہا تھا۔"

"یہ سب کیا تھا مکث۔"

مکث خاموش رہا

"تم تو کہہ رہے تھے یہ ایک طلب تھی لیکن یہ طلب ہر گز نہیں ہو سکتی۔"

مکث آب بھی خاموش رہا

"تم کہا کرتے تھے محبت میری ڈکشنری میں نہیں ہے پھر یہ سب کچھ بول کیوں نہیں رہے

www.novelsclubb.com

She's is not like Olivia

"کیا!"

"ہاں وہ کسی بھی لڑکی کے جیسے نہیں ہے

۔"مکث کے گھمبیر لہجے پہ رائن اس سے ساکت دیکھنے لگا

She's just like a shining star my star you know what why I didn't call her a crystal or diamond something

رائن آب چپ تھا

"کیونکہ ڈائمنڈ اور کرسٹل تو بڑی عام سی چیز ہے سب کے پاس ہوتا ہے سب اسے حاصل کر سکتے ہیں بڑی ہی بے مول سی چیز ہے لیکن میری حیا وہ ایک تارے کی طرح جس کو کوئی پہنچ نہیں سکتا کوئی چھو نہیں سکتا

وہ نہ میری ماں اولویا ہے جس کو سب نے حاصل کیا

نہ باقی لڑکیوں کی طرح جو ایک شکل اور دولت کی خاطر خود کو کسی کے حوالے کر دیتی ہیں جسٹ لائک اپیس اوف ائیٹم اہو نو مجھے سیلیوٹ ہے اس مزہب پر

جس نے اس سے سٹار بنا دیا بلکل پاک بلکل مکمل تو کہتا ہے نا مجھے محبت نہیں ہو سکتی ہاں مجھے محبت نہیں ہے حیا سے بلکل بھی نہیں ہے مجھے اس سے عقیدت ہے عشق ہے! محبت بہت چھوٹا سا لفظ ہے اس کے لیے۔"

اور رائن بس اسے دیکھے جا رہا تھا اسے لگا مکث جیسے ہوش میں نہیں ہے اس خود اپنے الفاظ پہ یقین نہیں ارہا ہو گا شاہد بعد میں مکر جائے یا شاہد بعد میں مان جائے وہ جانتا تھا وہ ہوش و حواس میں نہیں ہے اور جب اگلے دن آفس میں اس نے کہا تھا وہ اس سے پیار کرنے لگا ہے تو رائن کو کوئی حیرت نہیں ہوئی تھی اسے تو کل پتا چل گیا تھا اور مکث اپنے آپ کو بس نارمل رکھنے کی وجہ سے سمپل الفاظ میں کہہ گیا کے میں اس سے پیار کرنے لگا ہوں رائن کو بڑی ہنسی ائی تھی اس کے پاگلپن پر وہ واقی حیا کے معاملے میں aggressive اور violent تھا جس کو رائن کا چھونا بھی برداشت نہ ہوا جبکہ وہ آب اس کے دسترس میں نہیں ہے یہی بات مکث کو پاگل کر رہی تھی ایک پل دل کر رہا تھا خود کو ختم کر ڈالے جس سے حُسین کا مقصد پورا نہ

www.novelsclubb.com

ہوں پھر ایک دم کچھ

س---

پورے دو دن ہو گئے لیکن حیا کو آ بھی تک اپنے یہاں لانے کا مقصد پتا نہیں چلا نہ وہ منُیر نامی گنگسٹر نامودار ہوا تھا نہ یہ سونے کی دانت والا پیٹر کچھ منہ سے پھوٹ رہا تھا پہلے کے دن کی طرح آب کے بار اسے کمرہ کافی لگثری دیا تھا گولڈ گنگ سائز بیڈ گولڈ کرٹن ریڈ اافگانی کارپٹ اور بہت سے مورت کمرے میں پڑے تھے حیا کو چڑ ہوئی کے اب وہ یہاں نماز نہیں پڑھ سکتی نہ ہی اِن مورتوں کو ہٹا سکتی تھی کیونکہ یہ کافی بڑے اور بھاری لگ رہے تھے

www.novelsclubb.com

اس نے دروازہ کھولا اور باہر نکلی کے سامنے یہ کالا جن کھڑا ہوا تھا

"ائی نیڈ ٹو پرئے۔"

حیا نے اسے گھور کر کہا

"اِدھر او بیٹی میرے ساتھ نماز پڑھ لو۔"

اس نے دیکھا وہی عورت تھی جو نماز کی نیت کرنے والی تھی حیا کوئی سخت جواب دینا چاہ رہی تھی لیکن نماز کا لحاظ کر کے اگے بڑھ گئی

"مجھے ڈوپٹہ چاہیے۔"

حیا سپاٹ لہجے میں بولی

وہ مسکرائی انہوں نے پیٹر کو اشارہ کیا

پیٹر سر کو ہلکہ سا خم دئے کر اوپر چلا پڑا پانچ منٹ بعد پھر ایک میڈ نے اس سے خوبصورت بیش قمیتی سکارف دیا جو سکائی بلیو کلر کا تھا

www.novelsclubb.com

حیا نے خاموشی سے لیا اور پہن کر اس نے نماز کی نیت باندھ لیو چ رہا تھا کے دروازے پہ دستک ہوئی

میں فرسٹ ٹائم فاسٹ رکھنے والا تھاان کے گھر سے جانے سے پہلے سر نے مجھے کہا تھاکے آپ رات کے تین بجے اجایئے گا سحری کرنے کے لیے میں مان گیاخاصی حیرت بھی ہوئی کے رات کے ٹائم کھانا لیکن اتنا عجیب نہیں تھاظاہری سی بات ہے ہم لوگ راتوں رات کلبز میں شراب کی بوتل اور پتا نہیں کیا کیا کھاتے میں ان کے گھر داخل ہوا توان کا وہی سرونٹ تھاحدید اس نے مجھے سلام کر کے اندر انے دیا بدلے میں میں نے بھی اسے کہہ دیااس کے چہرے کی چمک بڑھ گئی اور اس نے مجھے آج ہال کے بجائے خوبصورت سے وائٹ ڈرائنگ روم میں بٹھایا

www.novelsclubb.com

مجھے صوفے کی طرف اشارہ کر کے وہ چل پڑا پورے گھر کے علاوہ صرف اس جگہ کو کسی انٹریر ڈیزائن نے سیٹ کیا ہو گا وائٹ اور اوف فائٹ کمبنیشن کا ڈرائنگ روم دیکھ کر میں امپریس ہو گیا

دیواروں پر بے شمار اللہ اور رسول ﷺ کی Calligraphy ہوئی وی تھی

میں دیکھ رہا تھا جب کسی کی نرم اور کھنکھتی آواز پر چونکہ

"بابا جانی سحری لگادی ہے میں نے آپ اپنے مہمان کو بلادئے ویسے آج آپ کافی لیٹ نہیں ہو گئے۔"

کیا آواز تھی اس کی

میں اس کی آواز کو سوچ رہا تھا جب وہ مجھے سامنے دروازے پہ نظر آئی جو کھڑی شاہد کسی کو کچھ کہہ رہی تھی

"مدثر چاچا آپ نے ڈلیوری مین کو کپڑے اور کھانا دیے دیے۔"

www.novelsclubb.com

"جی بی بی۔"

کیا حُسن تھا اس میں اس نے پنک شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی سر پہ ڈوپٹہ جو تھا وہ گر کر اس کندھے پہ آگیا

اور اس کی امبر انکھیں مجھے دور سے بھی نظر ارہی تھی میں نے آج تک اتنی یونیق انکھیں نہیں دیکھیٔ تھی پنکش اور ریڈ کمپنیشن اور اس کی شکل اس کی شکل تو ہو بہو حیا سے ملتی تھی مطلب گندمی رنگت اور تھیکے نقوش

"مدثر چاچا آپ پھر بول گئے اف اللہ آپ کا کیا کروں ویسے پروگ میں سب ہی بہت عجیب ہیں ایک ہمارا کینیڈا تھا ائے نہ زرا ملواتی ہوں آپ کو اپنے پرائیم منسٹر سے مسلمانوں کے ساتھ بڑے کھلے دل سے سحری اور افطاری کی تھی ایک دفعہ اور ایک آپ ہیں فورن بھاگ جاتے ہیں نہ رانیہ کو لاتے ہیں میں نے اسے تھوڑی کھا جانا ہے۔"

وہ نان سٹاپ بولے جا رہی تھی آواز اس کی بے شک نرم تھی پر مجھے سمجھ نہیں ارہی تھی لیکن بہت جولی معلوم ہو رہی تھی

"اللہ میں تو بھول ہی گئی آپ بھی نہ بابا جانی غصہ ہو رہے ہو گے کے میں نے ان کے مہمان کو نہیں بلایا۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ آب ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی

میں نے سر اٹھا کر دیکھا اس نے ڈوپٹہ آب سر پہ لیا ہوا تھا

"آپ اجائے بابا جانی بولا رہے ہے۔"

میں نے اگے سے کچھ نہیں کہا اور چلنے لگا کے وہ ایک دم بولی

"ارے آپ تو ائی مین واو آپ نے جسٹن ٹریڈو کی مثال قائم کر دی۔"

میں نے نا سمجھی سے اس کی بات سُنی

"فجر بیٹا کتنی دیر لگاوں گی۔"

"ائی ابو۔" اس نے تیزی سے کہا اور مجھے ڈائننگ ٹیبل کی طرف لیے گئی جہاں وہ بیٹھے ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

وہ مجھے دیکھ کر کھڑے ہو گئے اور میرے گلے لگ گئے "اسلام و علیکم اگئے آپ۔"

میں نے بھی ان کے ہی الفظ دُہرائے وہ حیرت سے ہنس پڑے اور میرا کندھا تھپک کر مجھے بیٹھنے کا اشارہ کیا

"ارے آپ کو تو سلام کرنا بھی آتا ہے بابا آپ نے تو کمال کر دیا مسٹر کو پہلے سے ٹرینگ ہو گئی۔"

سر کھانسنے لگے

"فجر بیٹا جلدی سے بیٹھ جائے سحری کا ٹائم ختم ہونے والا ہے۔"

فجر نے سر ہلایا اور فورن میرے اپوزیٹ بیٹھ گئی

"میری بیٹی ہے فجر بہت بولتی ہے نا۔"

www.novelsclubb.com

"ارے ابو میں نے تو کچھ بھی نہیں بولا آب تک ہاں ویسے یہ بہت کم بولنے والے لگ رہے ہیں بندے کو بولنا چاہیے زبان کا استعمال کرنا چاہیے پھر زبان کا کیا فائدہ ۔"

وہ آب ان کو کچھ گول سی چیز پلیٹ میں دال رہی تھی ساتھ میں بولے جا رہی تھی

"اسد نے بلکل بھی نہیں ٹھیک کیا آپ کو پروگ بھیج کر۔"

سر مسکراہٹ دباتے ہوئے بولے

فجر نے مجھے پلیٹ افر کی تو رُک کر انہیں دیکھنے لگی

"کیوں بھلا؟"

"مجھے جو بولنے والی ریڈو بھیج دیا۔"

میں ہنس پڑا

فجر نے پہلے مجھے گھور کر دیکھا پھر سر کو پھر چپ کر کے کھانے لگی

www.novelsclubb.com

میں شرمندہ ہو گیا

"ویسے میں کیا کہہ رہی تھی ابو ہم لوگ عید پاکستان میں نہ منائے ہائے کتنا مزہ آئے گا چاند رات، مہندی اور چوڑیوں کے سٹال۔۔۔۔۔۔۔

وہ اگے سے کچھ بولنے لگی کے سر کی ہنسی چھوٹ گئی۔وہ بہت زیادہ ہنسنے لگے

فجر نے انہیں حیرت سے دیکھا

"میری بیٹی کبھی چپ نہیں ہو سکتی ہے نارائن۔"

انہوں نے مجھ سے کہا

میں نے مسکراہٹ دبائی اور پلیٹ پر جھک گیا

"جائے بابا آپ بہت بُرے ہے۔"

وہ جلدی سے پلیٹ اٹھانے لگی اور ہم لوگ اپنی سحری مکمل کر چکے تھے

"اچھا سر چلتا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

میں ان سے مل کر بولا

"یاد رکھنا بیٹا آپ نے اس حال میں کچھ ایسا نہیں کرنا جو میں نے کل آپ کو سمجھایا تھا۔"

"آپ فکر نہ کرے سر۔"

"شام کو آنا افطاری کے لیے اور یہ لو بکس آپ کو روزے میں ہلیپ کرے گی۔"

میں نے مسکراتے ہوئے لی اور ان سے مل کر کار میں بیٹھ چکا تھا

حُسین کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا اولویا نے ہمدردی کے ناطے اسے ہوسپٹیل بھیج دیا لیکن خود سے اس نے ایک فیصلہ کیا ایک بہت بڑا فیصلہ اس نے اپنے بیٹے کو بیچنے کا کیا وجہ یہ تھی وہ حُسین سے ہارنا نہیں چاہتی تھی اس نے حُسین سے بدلا لینا تھا جس کی وجہ سے اسے گھر سے نکالا گیا، اسے گارل گرل بنا پڑا کوئی عورت جیسے بھی ہوں

جس ملک، نسل، رنگ کی بھی ہوں وہ کبھی مر کر بھی کال گرل بنا پسند نہیں کرے گی اور اولویا نے جلدی سے ولیئم سے بات کی اور اس آپنی برابلم بتائی

"تم کیا چاہتی ہوں اولویا؟"

ولیم نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

"میں بس اس سے جان چھڑانا چاہتی ہوں۔"

اولویا نے آہستہ سے کہا

"وہ آبھی دس سال کا بچہ ہے اولیٔ ڈیر وہ کوئی اٹھارہ سال کا نہیں ہے جو اپنی زندگی آرام سے تمہارے بغیر جی لیے گا۔"

www.novelsclubb.com

ولیئم نے اسے سمجھانا چاہا

"پلیز ولیئم مکث کو میں گھر سے نہیں نکال رہی میں اسے کسی کے حوالے کرنا چاہتی ہو مطلب اس سے سیل کرنا چاہتی ہوں۔"

ولئیم نے حیرانگی سے اولویا کا مطلبہ سُنا

"کیا؟"

میں حُسین سے بدلہ لینا چاہتی ہوں میں اسے ایسے انسان کو حوالے کرنا چاہتی ہو جو اس کو بھیج کر دوسرے ملک میں سلیو بنا دئے جیسے کے پاکستان ہاں اسے وہاں بھیج دئے جب حُسین کو پتا چلا گا کے اس کا بیٹا پاکستان میں کسی کا نوکر یا مزدور ہے تو اسے کیسا محسوس ہو گا۔"

اولویا کی سوچ کہی سے بھی ایک ماں کی نہیں لگ رہی تھی بدلے کے اگ نے اسے کتنا سفاک بنا دیا تھا

ولئیم کو پہلی بار اولویا کی سوچ پر تاسف ہوا

"ایئم سوری اولی یہ نہیں ہو سکتا یہ ایک بچے کے ساتھ میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا۔"

"فائن مت کرو مجھے ہی کچھ کرنا ہو گا۔"

اولویا فورن اٹھی اور تیزی سے نکلی اچانک اس نے ملر کو فون کرنے کا ارادہ کیا

"ہلیو ملر۔"

"ہاں اولویا خیرت۔"

ملر کی حیرت بھری آواز آئی

"مجھے تم سے ملنا ہے۔"

"واو تم تو ایک رات کے بعد کسی بندے سے دوسری ملاقات نہیں کرتی آج مجھے کیسے یہ شرف حاصل ہو گیا۔"

بس ہے ایک کام تمہارے فائدے کے لیے ہی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"اچھا تو پھر ٹھیک ہے Starbucks میں ملتے ہیں۔"

اولویا نے فون بند کیا

یہ laurentian university کا منظر تھا جس کے اندر حیا داخل ہوئی تھی

حیا کو Canada ائے ہوئے چار دن ہو گئے تھے اور آج اس کا یونی ورسٹی میں پہلا دن تھا اس نے اپنے ائے لیول کے اگزامز فٹافٹ مکمل کیے پروائٹ دئے کر پھر اس نے علینہ کو کال کی کے وہ اس کی ہلیپ آوٹ کر دئے

علینہ شادی کے بعد کینیڈا چلی گئی تھی اور حیا پروگ سے کسی بھی حال میں نکلنا چاہتی تھی علینہ نے اسے سپونسر کیا اور اسے کہا وہ فل حال سٹوڈنٹ کے طور پہ ائی گی اور چار سال کے بعد واپس چلی جائے گی حیا کے لیے چار سال کافی تھے

اس نے بے شمار یونی ورسٹی میں اپلائی کیا کچھ جگہ اسے ناکامی ہو گئی تھی کیونکہ اس کے گریڈ اتنے اوٹسٹینڈنگ نہیں تھے وہ تھوڑا سا پریشان ہو گئی علینہ نے کہا پریشان نہ ہوں Financial aid کی اپلیکیشن دو حیا دوبارہ کچھ یونی ورسٹی میں اپلائی کرنے لگی صرف اسے laurentian university نے اکسیپٹ کیا جہاں انٹوریو میں علینہ رہتی تھی

حیا نے آللہ کا شکر ادا کیا اور Canada کی تیاری کرنے لگی اور آب اس کی یہاں نئی منزل شروع ہونے والی تھی

.....

.....

حیا نے نماز کے لیے سلام پھیرا تو دیکھا وہ عورت اسے بہت غور سے دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

حیا نے انہیں اگنور کیا اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور اپنی بہتری کے لیے دعا کرنے لگی

منہ پر ہاتھ پھیرا اور اٹھنے لگی کے انہوں نے حیا کا ہاتھ پکڑ لیا

حیا نے تیزی سے دیکھا

"چھوڑئے میرا ہاتھ!"

"بیٹی تم میری بات تو سُن لو"!

"نہیں میں بلکل بھی نہیں سنوں گی مجھے آب کسی پر بھروسہ نہیں ہے اگر ہے تو وہ صرف میرے اللّٰہ ہے سمجھی آپ"

www.novelsclubb.com

حیا نے ان کا ہاتھ جھٹکا اور تیزی سے اٹھی

وہ بس پریشانی سے اسے بھاگتے کو دیکھ رہی تھی

"یہ تم کیا کر رہے ہوں منیر امی جان تمہیں بلکل بھی نہیں معاف کرئے گی۔"

.....

میں بے حد خاموش تھا جب میں نے یہ کتابیں بند کی

میں ایک منٹ کے لیے تو بلکل ساکت ہو گیا کچھ سمجھ میں نہیں ارہی تھی کے کیا کرو

مجھے آب اپنے بے سکونی کی وجہ سمجھ میں ائی تھی کیوں میں اتنا بے چین تھا کیوں

مجھے بہت تکلیف ہو رہی تھی کیونکہ اللّٰہ نے مجھے چُن لیا تھا سیدھے راہ پر لانے کے

لیے میں خاموشی سے اٹھا شاور لیا کیلن کچھ دن امریکا گئی ہوئی تھی کورس کے لیے

اس لیے مجھے خاصا مسئلہ نہ ہوا میں نے چابی اٹھائی اور نکل پڑا

سیدھا ان کے گھر پہنچ گیا جب اتر کر اندر جانے لگا جب کوئی چیز میرے سر پہ گری

اف!

پھر دیکھا میرے اوپر آٹے کی بوری گری تھی اور میں پورا اٹے میں لتا پتا ہوا تھا

"ہائے اللہ یہ کیا ہو گیا مجھ سے"

کسی کی چیخنے کی آواز آئی میں نے اپنے دُکھتے سر کو سنبھلا

حدید نے فورن بھاگ کر مجھے پکڑا

"آپ ٹھیک ہے رائن سر"

انہوں نے مجھے اٹھایا

سر نے فورن دروازہ کھولا اور میری طرف بھاگ کر آئے پھیچے فجر بھی تھی

"آپ ٹھیک ہے بیٹے۔"

انہوں نے میرے منہ سے اٹا جھاڑا

www.novelsclubb.com

میں کھانس پڑا لگتا تھا جیسے سارا آٹا میرے منہ کے اندر منتقل ہو گیا تھا

"یہ کس بے قوف نے اوپر سے اٹے کی بوری گرائی تھی۔"

واقی میں میں بھی جانا چار ہا تھا کے کس بے وقوف نے اوپر چھت سے اٹے کی بوری پھینکی تھی

"وہ ابو میں نے"

مجھے حدید نے برامدے کی سٹیپ پہ بیٹھا کر پانی پلایا اور منہ پر چھینٹے مراوئے جب فجر بولی

"او میرے خدا فجر کس نے کہا تھا آپ کو اوپر سے بوری پھینکنے کو"

سر کی غصے سے بڑھی آواز ائی

"ابا میں نے سوچا اتنا بھاری ہے اتنی سڑیاں تھی کیسے گھسیٹ کر نیچے لاتی میں نے پھر پلین بنایا کے کیوں نہ میں اوپر سے پھینک دو پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

مجھے بے حد ہنسی ائی میں قہقہ لگا کر ہنس پڑا

ساتھ میں سر نے اپنا سر تھام لیا

www.novelsclubb.com

"فجر بیٹا آپ کو کسی نے یہ نہیں بتایا کے اوپر پھینکنے سے بوری پھٹ جاتی ہے۔"

"میری کیا غلطی ہے قصور تو بوری کے مٹریل کا ہے جو اتنا مضبوط نہیں تھا مجھے کل جا کے ان سے کمپلین کرنے پڑے گی بلکہ میں سوچ رہی ہوں کے میں کیس کرو گی ان پر جو اتنا فضول مٹریل بنایا ہے"۔

مجھے اس کی بات پر پھر دوبارہ ہنسائی میں نے اس بار بھی اپنے قہقہے کا گلا نہیں گھونٹا

"ارے آپ کی کیوں بتیسی نکل رہی ہے دیکھ نہیں رہے میں کتنی اہم بات کر رہی ہوں"

میں نے اپنی ہنسی روکی

"سوری!"

"آب چُپ کرو تم مجھے رائن کو اندر لیے کے جانے دو بعد میں اپنی سُنانا۔"

www.novelsclubb.com

"اچھے خاصے تو ہیں ابو بس آٹا ہی تو گرا ہے ان پر تو بہ ہے ایک کام کرئے ان کے لیے ڈاکٹر لیے ائے کہی چوٹ نہ لگ گئی ہوں نازک کلی کو۔"

"فجر!"

سر وار نگ کے انداز میں بولے

فجر اٹھ کر اندر چلی گئی

"میں اپنی بیٹی کی طرف سے آپ سے معافی مانگتا ہوں رائن بیٹا۔"

"نو سر نو برابلم ایٹ ال بس مجھے واش روم بتادیے کس طرف ہے"

"ہاں کیوں نہیں او میرے ساتھ کہی چوٹ تو نہیں لگی آپ کو۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں سر بلکل بھی نہیں۔"

میں مسکرا کر بولا

"اللّٰہ کا شکر ہے بیٹا آپ کو کچھ نہیں ہوا۔"

کافی کا گھونٹ لیتے ہوئے ملر بولا

"ہاں تو تم کیا کہنے والی تھی۔"

اولویا کے ماتھے پہ اچانک پسینہ اگیا منہ سے تو کہہ دیا تھا کے وہ اس سے جان چھڑوانا چاہتی ہے لیکن اس دل کا کیا کرتی جو بے حد بے چین ہو رہا تھا

"تمہیں بچوں کی تلاش ہے نا۔"

ملر نے ابرو اُٹھائے

www.novelsclubb.com

"واٹ ڈیو مین؟"

I'm willing to sell Max to you

"کیا!"

"ہاں اس کے بدلے تم نے مجھے دو لاکھ پونڈ دینے ہو گئے بولوں منظور ہے۔"

"اولویا تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے تم جانتی ہوں مجھے بچے کس لیے چاہیے ۔۔۔۔۔"

اولویا کے ماتھے پر آب کی باربل پر گئے

"تمہیں صرف کام سے مطلب ہونا چاہیے مجھے بتاو مکث کو خریدوں گئے کے نہیں ۔"

"ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی کل رات نو بجے۔۔۔۔۔"

"کل نہیں آج رات کو۔"

www.novelsclubb.com

اولویا تیزی سے بولی

ملر کو اس کی ریکاشن پر حیرانی ہوئی لیکن خاموش رہ کر سر ہلایا اور اٹھ گیا

اور اسی رات اس نے مکث کو اس کے حوالے کر دیا

لیکن وہ جیسے ہی کلب سے باہر نکلی

پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی یہ اس نے کیا کر دیا اپنے مصعوم سے بیٹے کو جہنم میں پھینک دیا کوئی ماں اتنی بھی سفاک ہو سکتی ہے بدلے کی اگ میں اس نے اپنے بیٹے کا نقصان کیا جیسا بھی تھا بیٹا تو تھا اس کا۔

"یہ کیا کر دیا میں نے مجھے معاف کر دو میرے بیٹے مجھے معاف کر دوں۔"

---

www.novelsclubb.com

فجر کو کوئی چیز نہیں مل رہی تھی جس سے زاہد کو باہر نکال سکے اس نے پورا بیگ کھنگال ڈالا لیکن کچھ نہ مل سکا

"فجر خدا کے لیے کتنی دیر لگاو گئی شام ہونے والی ہے۔"

زاہد بے بسی سے چلایا

"صبر کرو جزباتی نہ ہوں تم دیکھ نہیں رہی کچھ ڈھونڈ رہی ہو جس سے تمہیں نکال سکوں۔"

فجر کی ال ٹائم گھوری جاری تھی

"پلیز بہنا میں نے مر جانا ہے جلدی کرو نا۔"

"اتنی آسانی سے تو خیر تم نے مرنا تو ہے نہیں اس لیے ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

فجر نے کچھ سوچ کر ٹریکنگ پول اٹھایا

زاہد کو اس کے ارادے نیک بلکل بھی نہیں لگے

"فجر تم کیا کرنے والی ہو۔"

فجر نے پہلے ٹریکنگ پول کو دیکھا پھر زاہد کو اچانک اس کے چہرے پہ مسکراہٹ ائی

"کچھ نہیں بس تمہیں نکالو گی۔"

فجر نے جمپ مار کر ٹریکنگ پول سے رسی کو مارا لیکن کچھ اثر نہ ہو سکا

اس نے پھر جمپ ماری لیکن اس بار زاہد کے سر پر لگی

"اوپس۔"

"اُف میرے اللہ فجر!!!!!!!!!!!"

زاہد غصے سے چلایا

"ایئم سو سوری زاہد۔"

www.novelsclubb.com

"لڑکی اس سے پہلے میں شہید ہو جاوا اپنے بیگ سے شارپ نائف ڈھونڈوں۔"

"ارے زاہد وہ تو میں بھول گئی۔"

"کیا!!!!!میرے اللہ تو مجھے صبر دے یا تو پھر اس لڑکی کو سانپ کاٹ جائے۔"

زاہد تیزی سے بولا

"ابے کیا منہ سے اوّل فُول بک رہے ہو میں چلی جاو گی ایک تو تمہاری مدد کر رہی ہو اوپر سے مجھے ڈرا رہے ہو تم ناواقی مر جاو۔"

"مدد او پلیز آپ کی مدد سے بہتر ہے میں کسی جانور سے مدد لیے لو وہ میرے باآسانی مدد کر دئے گا۔"

"تو پھر بیٹھے رہو اور انتظار کرو کسی جانور کا جو آپ کی مدد کر دیے۔"

فجر مڑ کر تیزی سے بیگ پیک کرنے لگی

"اب کہاں جا رہی ہوں؟"

www.novelsclubb.com

زاہد پریشانی سے بولا

"میں نہ تمہارے لیے کوئی اچھا سا جانور ڈھونڈ کر لاؤ جو تمہیں یہاں سے نکال دئے ۔"

"فجر مزاق بند کرو آب پلیز کچھ کرو۔"

زاہد کے چہرے پہ سنجیدگی آگئی۔

"تو میں کچھ کرنے ہی جا رہی ہوں فکر نہ کرو آتی ہو نا میں۔"

"فجر پاگل ہوُ رکو ورنہ میں نے ماموں جان کو بتا دینا ہے۔"

فجر آن سُنی کرتے ہوئے وہاں سے چلی گئی اور پیچھے سے زاہد چلاتا رہا۔

آج حیا کو یہاں قید کیے ہوئے اکیس دن ہو گئے تھے لیکن منیر نامی شخص سے ابھی تک اس کی ملاقات نہیں ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

حیا کو سمجھ میں نہیں آ رہی تھی کے یہ آب کیا کرنے والے تھے

دروازے پہ اچانک دستک ہوئی

حیا جو بستر پر بیٹھی نیو یارک ٹائمز پڑھ رہی تھی بے دھیانی میں بولی

"آ جاو۔"

دروازہ کھلا تو اس نے دیکھا تو ایک دم اٹھ پڑی

چھ فٹ لمبا قد، بڑی سی دھاڑی نے اس کے منہ کو تقریباً گور کیا ہوا تھا، گلے میں سونے کی بے شمار چین، انکھوں پہ کالا چشمہ اتار کر اس کی بڑی بڑی سیاہ خوفناک انکھیں دیکھنے کو ملی شکل سے ہی کوئی گینگسٹر ہی معلوم ہو رہا تھا

"کون ہو تم؟"

حیا تیزی سے اٹھ کر بولی

www.novelsclubb.com

"ارے ڈیر پیٹر نے آپ کو میرا تعارف نہیں کروایا خیر کوئی بات نہیں میں خود کروا دیتا ہو میں منیر اظہر

دوبئ کا جانا مانا گینگسٹر۔"

حیا کا اس کی بات پر چہرہ سفید ہو گیا

"اچھا تو تم ہو منیر اظہر؟"

حیا نے خود کو سنبھالا اور دانت پیستے ہوئے بولی

"جی کوئی شک ہے آپ کو۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولا

"مجھے آپ بتانا پسند فرمائے گئے آپ مجھے یہاں کیوں لائے ہے۔"

حیا تحمل سے بولی اسے پتا تھا اگر چیخے چلائے گی تو اس کا ہی نقصان ہو گا

"ویسے آپ دیکھنے میں بے وقوف تو نہیں لگتی جو آپ سمجھ ہی نہ سکے کے میں آپ کو یہاں کیوں لایا ہوں

لیکن خیر بتا دیتے ہیں آپ کو میرے ایک شیخ دوست نے خرید لیا ہے وہ بھی huge ransom پر۔"

www.novelsclubb.com

حیا کو اُمید تھی اس کے ساتھ اِدھر بھی ایسا ہی ہو گا

"ٹھیک ہے ابھی پیٹر آپ کے لیے ڈریس لائے گا اور آپ نے تیار ہو کر اس کے ساتھ چلے جانا ہے اوکے۔"

وہ اتنا کہہ کر چلا گیا اور حیا سُن دماغ لیے بیٹھی رہی

حُسین کو جب گھر سے نکالا تو وہ سیدھا اپنے دوستوں کے گھر گیا پناہ لینے لیکن دوستوں کو بھی پاگل کتے نے نہیں کاٹا تھا کے حُسین کو گھر میں رکھ کر خود کو مصیبت میں ڈالتے اس لیے انہوں نے حُسین کو وہی سے ٹاٹا بائے بائے کر دیا

حُسین کا خون کھول اٹھا اسے اپنے دوستوں سے امید نہیں تھی کے وہ اس کے بُرے وقت میں اس کا ساتھ نہیں دیئے گئے۔آخر میں ایک دوست کے گھر کے دروازے کو ٹھوکر مار کر وہ وہاں سے چل پڑا اسٹرک پہ تقریباً آدھا گھنٹے چلنے کے بعد اچانک آزان کی آواز پر اس کے قدم رُک گئے آزان کی بولے سُن کر اسے پتا نہیں کیا ہوا کے وہ وہاں کھڑا رہا سُنے یہاں تک کے آزان ختم ہو گئی لیکن وہ بلکل سٹاچو بن چکا تھا

ایک آزان کے بول نے اس کے بے چینی کی وجہ بتادی تھی

---

www.novelsclubb.com

حُسین کی سر جری کامیاب ہوئی پھر جب اس کو کمرے میں سفٹ کیا گیا تو اس کے دوست اسد اجازت ملتے ہی اندر داخل ہوا

حُسین ہوش میں اچکا تھا لیکن ابھی انکھیں بند کیے ہوئے لیٹا ہوا تھا جب اسد اس کے قریب ایا اور اس کے سر پر ہاتھ رکھا

حُسین نے فورن انکھیں کھولی

"کیسے ہو دوست یہ کیا حالت بنالی تمہیں اندازہ بھی ہے کے اس وقت ماہم کو تمہاری کتنی ضرورت تھی۔"

حُسین نے شرمندگی سے نظریں جھکالی

"معاف کردو یار میں نہ اسکا میں جانتا ہو ماہم کو اس وقت میری سخت ضرورت تھی تم نے اسے میرے بارے میں تو نہیں بتادیا۔"

"پاگل نظر ارہا ہو میں تمہیں ویسے ایک خوش خبری ہے۔"

حُسین ہلکہ سا مسکرایا "وہ کیا؟"

"تمہارے گھر رحمت نازل ہوئی ہے۔"

حُسین کی انکھیں پوری کی پوری کھل گئ

"کیا لیکن اتنی جلدی۔"

"بس تمہاری بیگم کو سوو ہم ہونے لگتے ہیں کے انہوں نے اپنا بی پی شوٹ کر لیا جس کی وجہ سے فجر پری مچیور ہوئی ہے۔"

"بد تمیز انسان میری بیٹی کا نام بھی رکھ لیا اور بتایا بھی نہیں۔"

حُسین کی انکھوں میں نمی اگئ اور لبوں پہ شکوہ

"ارئے یار یہ نام تمہارے بھتیجے زاہد نے رکھا ہے میں کیا کرتا ہم سب نے اس پیارے نام کو اوکے کر دیا۔"

www.novelsclubb.com

پھر حُسین کو اچانک اپنے بیٹے مکث کی یاد ائی وہ جو مسلمان ہونے کے باوجود عیسائی بنا ہوا تھا کتنا بد نصیب باپ تھا جس کا بیٹا دس سال سے جیسز کو مان رہا ہے ایک اور گناہ حُسین سے ہو گیا حُسین کے چہرے پہ تکلیف کے اثار انے لگے

"حُسین تم ٹھیک ہوں؟"

اسد پریشانی سے اٹھا

"ہاں ٹھیک ہو پر میں یہاں سے جانا چاہتا ہوں۔"

"پاگل ہوا بھی تمہاری سرجری ہوئی ہے تم تو مہینے سے پہل بستر سے نہیں اٹھ سکتے ۔"

"مہینہ نہیں اسد ورنہ بہت دیر ہو جائے گی مجھے مکث سے ملنا ہے مجھے بہت سی چیزیں ٹھیک کرنی ہے۔"

نرس اندر آئی تو حُسین کی حالت دیکھ کر فورن ڈاکٹر کو بولانے کے لیے بھاگی

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر نے اکے چیک کیا اور حُسین کو نیند کا انجکشن لگا کر اسد کے پاس اکر سنجیدگی سے بولے "آپ کو میں نے منع کیا تھا کے ان کو کوئی سٹریس والی بات نہیں کہنی تو پھر آپ نے کیوں کہی جس سے مسٹر حُسین کی طبیعت خراب ہو گئی۔"

"ڈاکٹر میں نے ایسا کچھ بھی نہیں کہا جس سے حُسین سٹریس لیے لیتا بلکہ میں نے تو صرف اس کی بیٹی کی پیدائش کی خبر بتائی ہے۔"

اسد تیزی سے بولا

"خیر ہم نے ان کو انجکشن دئے دیا ہے آپ ان سے کل ملاقات کیجیے گا۔"

میں شاور لیے کے نکلا تو سر کا دیا ہوا شلوار سوٹ پہنا یہ ڈریس بہت زیادہ کمفرٹبل تھا اور مجھے جچ بھی رہا تھا

نیچے ایا تو دیکھا فجر لاونج میں نظر آئی وہ کسی بچی کے سر میں مساج کر رہی تھی

"ہاں تو میں کیا کہہ رہی تھی کے جو کینیڈا میں دیسی کھانوں کی ویرائٹی ہے یہاں پروگ میں تو ہر گز نہیں ہے یہاں تو بس پھیکا کھانا اور پتا نہیں کون سی ائسکریم ہاں

trdelnikقسم لے لو آج تک میں نے ایسی بکواس چیز نہیں چھکی کل گئی تھی حدید بھائی کے ساتھ میرے تو پورے بیس کرونا ضائع ہو گئے اللّٰہ اللّٰہ مجھے تو بہت دُکھ ہوا میں لڑنے بھی والی تھی کے حدید بھائی نے مجھے بابا جانی کا لیکچر دینا شروع کر دیا بھائی اس وقت تو میرا روزہ نہیں تھا کہنے لگے تو رمضان کا مہینہ تو ہے اور ویسے بھی لڑنا جھگڑنا بُری بات ہے اُف یہ بابا اور ان کے بندئے بس میرے پیچھے پڑے رہتے ہیں میں زاہد کو بہت مِس کر رہی ہوں

قسم سے پاپا اور ممانہ روک ٹوک کرتے تھے نہ کوئی لیکچر

وہ اگے سے اپنا ریڈیو جاری رکھتی کے میں اندر داخل ہوا

اس کا منہ بند ہو گیا وہ مجھے انکھیں پھاڑے دیکھ رہی تھی پھر ایک دم کھکھلا کر ہنس پڑی "او میرے خدایا یہ کیا پہن لیا آپ نے۔"

مجھے اس کی ہنسی بڑی ہی عجیب لگی لیکن بہت حسین بھی

"فجر!!!"

ڈاکٹر حُسین کی تنبیہ آواز پر میں نے گردن موڑی

وہ فجر کو گھور رہے تھے اور جب انہوں نے میری طرف دیکھا تو ان کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آگئی

"ماشاآللہ اللہ نظر بد سے بچائے بہت پیارے لگ رہے ہوں۔"

میں چھینپ گیا جبکہ فجر کی پھر سے ہنسی چھوٹی

ڈاکٹر حُسین نے فجر کی طرف پھر دیکھا تو وہ منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

"سوری بابا!"

www.novelsclubb.com

"سر مجھے

"سر مجھے آپ سے ضروری بات کرنی تھی۔"

میں گلا کنکھار کر بولا

"ہاں بولو رائن میں سُن رہا ہو۔"

"وہ میں۔۔۔۔۔

نجانے کیوں بولتے ہوئے میں اٹک گیا میری انکھوں میں نمی بڑھنے لگی

"بولو رائن کیا کہنا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"سر مجھے کلمہ پڑھا دئے۔۔۔"

میں نے اپنا چہرہ جکھا لیا کیونکہ میں اپنے انسو فجر کو دیکھانا نہیں چاہتا تھا

"کیا!!!"

www.novelsclubb.com

ان کی حیرت بھری آواز ائی اور پھر اگلے لمحے میرے گلے لگ گئے

"آپ نے مجھے سب سے بڑی خوشی دی ہے بیٹا اللہ آپ کو بہت ساری خوشیاں دئے

میں نم انکھوں سے مسکرا دیا

یہ میرا سفر تھا حیا کے صرف ایک مہینے صرف ایک مہینے میں مجھے میری منزل مل گئی ۔میں اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کرو اتنا کم ہے ہاں دل میں ایک ٹھیس سے اٹھتی ہے کے میرا یار مکث مکث بن کے ہی چلا گیا یہ تکلیف کبھی نہیں ختم ہو گئی جس انسان سے میں محبت کرتا رہا ہو وہ صراطِ مستقیم پر چلے بنا ہے چلا گیا حیا مجھے معاف کر دو میں نے مکث کے غم میں تمہیں کیا کیا نہیں کہہ دیا

ولی کی انکھیں نم تھی پر حیا کی حیا کے تو جیسے انسو سوکھ چکے تھے اس کا گلٹ مزید بڑھ چکا تھا

www.novelsclubb.com

مکث اس کی محبت اسے چھوڑ کر گیا تو مکث بن کر ہی گیا یہ ایک زخم کی طرح اس کے دل پر لگ گیا تھا جو ساری زندگی نہیں مندل ہونے والا تھا

"مکث میں نے تم سے کبھی نفرت نہیں کی۔""

حیا کے دل سے ہوک اٹھی

"مجھے بہت خوشی ہے ولی بھائی آپ کو بہت مبارک ہوں میری دعا ہے کے آپ ہمیشہ سیدھی راہ پر چلتے رہیں ویسے فجر کا تو بتا دیا آپ نے کیلن کا کیا ہو گا۔"

ولی ہنس پڑا

"کیلن مجھے اس دن ہی چھوڑ چکی تھی جب میں ڈاکٹر حُسین سے ملنے لگا تھا اس کو اپنی فوسٹر مدر کا بیٹا عامر پسند تھا وہ واپس آچکا ہے اور اس نے کیلن کو پرو پوز کیا کیلن کو تو موقع چاہیے تھا مجھ سے بریک آپ کرنے کے لیے اس کو یہ مل گیا۔"

www.novelsclubb.com

حیا کو ہنسی آئی لیکن دھیمی سی مسکراہٹ پر بولی

"چلے اچھا ہے اس میں اللہ کی کوئی بہتری ہو گی ورنہ آپ کا فجر پہ کیسے دل لگتا۔"

ولی قہقہ لگا کر ہنس پڑا

"اچھا چلتا ہو دعاؤں میں یاد رکھنا۔"

حیا زور سے ہنس پڑی کیونکہ یہ لفظ بلکل گانے کے بول کے تھے اور ویسے بھی ابھی ولی کے انے سے پہلے وہ چنامیریا سن رہی تھی

"کیا ہوا!"

ولی کو اس کی ہنسی پر حیرت ہوئی

"کچھ نہیں۔"

حیا نے دروازے کھولا تب ولی بولا

"پروگ کب اوگئی۔"

www.novelsclubb.com

حیا خاموش ہو گئی پھر بولی

"جب اللہ نے چاہا فل حال اپنا بی ایس ختم ہو جائے۔"

"ہاں سنا تھا میں نے تم بی ایس کر رہی ہوں ویسے کس میں۔"

"اکنا مکس!!"

"واوماشاآللہ میں نے اور مکث نے بھی۔۔۔۔۔

خیر جانے دو چلتا ہوں اللہ حافظ

ولی نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا اور نکل گیا جبکہ حیا اسے دور جاتا ہوا دیکھ رہی تھی۔

وہ لیک کے قریب بیٹھی پاؤں پانی میں ڈالے سوچوں میں گم تھی جب کسی نے اس کے انکھوں پر ہاتھ رکھا

اس نے اس ہاتھ کے اوپر ہاتھ رکھا

www.novelsclubb.com

بے بی گرل!!!!!!!

حیا کا دل دھڑک اٹھا اس نے ہاتھ اٹھائے تو اس نے مڑ کر دیکھا مکث کھڑا تھا وہی اونچا لمبا خوبصورت چارمنگ مکث اس کا مکث وہ بہت مختلف لگ رہا تھا

کلین شیو نے اس کی ال ٹائم سٹبل فیس کو غائب کر دیا تھا اس کی انکھوں پہ ائی سائٹ گلاسس تھے جس سے وہ سوبر لیکن بے انتہا حسین لگا رہا تھا

مکث

"شش!!"

مکث نے حیا کے لبوں پر انگلی رکھی "مکث تم اگئے۔"

"ہاں حیا میں اگیا۔"

مکث نے حیا کا ہاتھ پکر کر کھینچا جس سے وہ اس کے سینے سے لگی

حیا کا چہرہ لال ہو گیا اور اس نے اپنے ہاتھ ہمیشہ کی طرح چھڑوائے

www.novelsclubb.com

"ناٹ فیر بے بی گرل میرے جانے کے بعد روتی رہی لیکن میرے انے پر پھر وہی حرکت۔"

مکث نے اس کی کانوں میں سرگوشی کی

"ہٹوں بد تمیز تمہیں پتا ہے میں کتنا روئی تھی تم نے ایسی کیوں کیا۔"

حیا نے انسو بڑھی انکھوں سے شکوہ کیا

تم جو مجھے چھوڑ گئی تھی مکث نے جھک کر اس کی نم پلکے چوم لی

ہٹ جاو میں تم سے نہیں بات کر رہی

حیا اس کی حصار سے نکلی

"حیا میں پھر چلا جاو گا۔"

مکث کی وارننگ والی آواز ائی

"چلے جاو تم جب تک میری نہیں ہو گئے تب تک نہیں ہاتھ لگانے دو گی۔"

www.novelsclubb.com

حیا غصے سے بولی

"حیا مجھے اپنی بات ریپیٹ کرنا نہیں پسند۔"

"اور آب مجھے بھی۔"

حیا بھی اسی انداز میں بولی

"اوکے فائن میں جارہا ہوں۔"

مکث مڑ گیا

حیا بے اختیار اس کی طرف بڑھی

مکث مکث!!!!اچھا سوری نہ مکث

حیا چلانے لگی لیکن وہ رُکنے کا نام نہیں لیے رہا تھا

"مکث ایئم رئیلی سوری ائی لو یو مکث پلیز واپس اجاو۔"

لیکن وہ چلا گیا

www.novelsclubb.com

حیا کی ایک دم انکھ کُھلی وہ اس وقت یونی ورسٹی کے گراونڈ کے درخت کی نیچے نیم دراز تھی یہ جگہ کافی سنسان تھی اس لیے حیا کو کوئی نہیں دیکھ سکتا تھا

"میں خواب دیکھ رہی تھی اُف میرے خدایا۔"

اس نے جب گھڑی دیکھی بارہ بج رہے تھے اس کی انگلش کی کلاس مِس ہو گئی تھی

حیا نے گھر جانے کا فیصلہ کیا اور اپنی بُکس اٹھانے لگی تا کہ گھر آرام کر لے پھر شام کو

اس نے کام پر Costa جانا تھا

اس نے کتابیں اور بیگ اٹھائے اور چل پڑی

.....----------

..

اللّٰہ م آیک بار پھر آپ نے مجھ ازمائش کی گھڑی پہ لیے ائے ہیں پلیز میری لیے

کوئی فریشتہ بھیج دیجے جو میری حفاظت کر سکے

www.novelsclubb.com

دروازے کی دستک پہ اس نے دروازہ کھولا

دیکھا سامنے پیٹر کھڑا ہوا تھا

حیا اپنے آنسو کو روکتی اس کے ساتھ چل پڑی آج اسے صرف اللّٰہ ہی بچا سکتا تھا

حیا کار کے پھیچے بیٹھ گئی اور اپنے انسو کو روکنے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی لیکن پانچ منٹ کے بعد وہ ہچکیوں سے رونے لگی

پیٹر بلکل خاموشی سے ڈرایو کر رہا تھا

اسی طرح سفر میں پورا گھنٹہ ہو گیا تو حیا نے کھڑکھی کی طرف دیکھا

دوبئ کی اونچی عمارتوں کے بجائے یہ سمندر کی طرف اگئے تھے

پیٹر نے کار روکی حیا کا دل رُک گیا

آب پتا نہیں کیا ہو گا پیٹر نے دروازہ کھولا

وہ کانپتے ہوئے اتری پیٹر نے اس کو چلنے کا اشارہ کیا وہ اس کے ساتھ چلتی گئی جب وہ ایک بڑی سی شپ کی طرف ائے حیا بے اختیار چونک پڑی

www.novelsclubb.com

Girl you better run away otherwise I have no choice but to send you to womanizer sheikh that will wreck you're soul

حیا کو اس کی بات پہ حیرانگی ہوئی پیٹر اتنا مہربان

"پر مجھے کہاں جانا ہے۔۔۔۔"

"یہ سامنے شپ ہے یہ امپورٹ اکسپورٹ کی ہے یہ شاہد کسی یورپ کنڑی کی طرف جائے دس از اونلی دا بیسٹ اوپشن یو کین اسکیپ گرل

حیا کی انکھوں میں پھر سے انسو نکل ائے وہ بھاگنے لگی لیکن رُک کر مڑی

"لیکن منیر آپ کے ساتھ۔"

www.novelsclubb.com

Oh don't worry about it that jerk already has left the country

حیا نے تشکر انداز میں اسے دیکھا پھر ہلکی سی مسکراہٹ پر بولی

تھینک یو پیٹر

Best of luck girl

اور وہ تیزی سے شپ کے اندر قدم رکھا اور اندر آگئی جہاں سامان رکھا جاتا تھا اندھیرے میں اس کو کچھ خاص سمجھ میں نہیں آرہی تھی اس لیے اس نے بہت سے باکس کے پیچھے تھوڑی جگہ بنا کے بیٹھ گئی اور ایک اور آزمائش کے لیے خود کو تیار کرنے لگی پتا نہیں یہ آزمائشیں اُس پر کب ختم ہو گیٔ

---

www.novelsclubb.com

"سر مجھے مصطفیٰ کا پتا دیں دیئے۔"

ولی نے ڈاکٹر حُسین سے سلام دعا کرنے کے بعد کہا

"ارے مصطفیٰ سے آپ نے کیوں ملنا ہے۔"

ڈاکٹر حُسین کی حیرت بھری آواز آئی

"سر اتنی تعریف سنُی ہے آپ کے بیٹے کی سوچا کینیڈا آیا ہوں تو ان سے مل لوں۔"

"اچھا میں ابھی آپ کو اس کا اڈریس دیتا ہو پھر بتاتا ہو کے وہ کہاں ہے گھر میں تو ٹکتا نہیں ہے یہ لڑکا۔"

ولی نے فون بند کیا اسے ڈاکٹر حُسین کے سنگ پورے آٹھ مہینے ہو گئے تھے لیکن انہوں نے کبھی اپنے بیٹے مصطفیٰ کے بارے میں نہیں بتایا سنُا تھا وہ بہت الگ ہے ڈاکٹر حُسین سے، مزہب کے سارے حقوق پورے کر رہا ہے ساتھ ساتھ دنیاداری بھئ نبھا رہا ہے ابھی خبر ائی تھی وہ افریقہ گیا تھا لوگوں کے مثائل حل کرنے پھر بے شمار لوگوں کو اپنے فنڈز سے پڑھایا اور حج کروانے کے لیے بھیجا اس کی سوچ یہ تھی کے جب آللہ نے اتنی بے شمار دولت دی ہے تو خود پر فضول خرچ کرنے کے بجائے ہم دوسری کی ضرورت کا خیال رکھے تو اس سے انسانیت کی ایک مثال کے

ساتھ لوگ اللہ سے شرک کرنا چھوڑ دئے گئے ہاں لوگ شرِک کرتے ہیں شرِک انسانوں کے خاص کر غریبوں میں تو جیسے بس چکا ہے جیسے اگر ان کو کسی چیز کی کمی ہو گی تُو وہ کہے گے اللہ امیروں پہ زیادہ مہربان ہے، وہ امیروں کا خدا ہے وغیرہ وغیرہ اگر زرا سی بھی پریشانی آجاتی ہے ہم خدا کو بلیم دینا شروع کر دیتے ہیں جبکہ وہ تو ہمیں ٹیسٹ کر رہا ہے. اللہ اپنے ان بندوں پر ہی ازمائش ڈالتا ہے جس کو وہ سب سے پیارا ہے کیونکہ اس پتا چلے وہ اس سے کتنا ہونسٹ ہے

ولی کو بے اختیار ڈاکٹر حُسین کا ٹاپک یاد آگیا جس میں شرِک سے متعلق لیکچر تھا اور یہ ولی کی ڈیمانڈ پہ تھا جب اس نے مصطفیٰ کی یہ سوچ سنُی اسے شرکِ کا پتا تھا کے اللہ کی علاوہ کسی اور کی عبادت کرنا شرِک کہتے ہیں لیکن اسے مائنر قسم کے شرِک کے بارے میں نہیں پتا تھا اور اسے حیرانگی ہوئی کے اس میں سب سے زیادہ مسلمان ہی ہیں تو ولی کو کنفیوزن ہوئی کے پھر وہ مسلمان کیسے کنسیڈر کیے جاتے ہیں جب وہ اللہ کو نہیں مان رہے

www.novelsclubb.com

"ایسا نہیں ہے ولی میں آپ کو بتاتا ہوں۔

وہ بندہ کھانے کی ٹرے رکھ کر چلا گیا تھا

مکث بیٹھا رہا

اس نے اگے سے کوئی ہنگامہ نہیں کیا بلکہ چُپ کر کے کھانا کھالیا اسے پتا تھا یہ بندئے ڈاکٹر حُسین کو خبر دیتے ہو گے اور اس نے یہی سوچا کے ڈاکٹر حُسین کی نظروں میں اچھا بن جائے تو ہی وہ اسے جانے دئے گے لیکن کیسے ان کا میشن اسے سمجھ میں اگیا تھا کے مسلمان بنا ہے تو کوئی بات نہیں مسلمان ہی بن جائے گے تھوڑی دنوں کے لیے

مکث کے چہرے پہ شاطرانہ مسکراہٹ آگئی اس نے اردِ گرد دیکھا سامنے دو طرف بُک شیلف تھے اور وہ یقین سے کہہ سکتا تھا کے حُسین نے صرف اسلامی کتابیں رکھی ہو گی وہ اپنے ہاتھ دھو کر واپس کمرے میں ایا اور ان میں سے ایک کتاب جو الگ قسم کی لگ رہی تھی جس پہ اسلام نام کا کچھ نہیں لکھا تھا وہ نکالی جس پر انگلش میں لکھا تھا polytheism

"یہ کیا لیٹ می سی۔"

مکث بُکس کا دیوانہ تھا وہ ہر قسم کی کتابیں پڑھنے کا شوقین تھا بُک کا ٹائٹل دیکھا تو اس کو انٹریسٹنگ لگا

"چلوں حُسین آصف تمہیں نیچا دیکھانے کے لیے کچھ ہم بھی جان لیے تاکہ میری حیا کے ساتھ قریب رہنا آسان ہو جائے۔

وہ کتاب لیے کر سیدھا بیڈ پہ بیٹھ چکا تھا اور پڑھنے لگا

پلیز جنفیر اس کو فون کرو میں بہت تڑپ رہی ہو یہ میرا آخری وقت ہے اس آخری لمحے میں اپنے بیٹے کو دیکھنا چاہتی ہوں

جب سے اولویا نے مکث کو ایک نیوز چینل میں ایز ابلینر بزنس مین دیکھا تو اولویا کا منہ کھل گیا وہ بلکل حُسین کی جوانی کا عکس تھا اُسی جیسے بال اسی کی طرح انکھیں نقش میں بھی کوئی فرق نہیں تھا بس اس نے ڈارک سٹبل رکھی ہوئی تھی جس سے وہ مختلف لگ رہا تھا اولویا کو یہ کام چھوڑے ہوئے دس سال ہو گئے تھے اسے اس گلٹ نے چھوڑنے پہ مجبور کیا تھا کے اس کا بیٹا مکث پتا نہیں کس حال میں ہو گا زندہ ہو گا یا لوگوں کے ظلم سہہ رہا ہو گا اس لیے اس کو مکث کے غم نے برین ٹیومر کا شکار کر دیا

اس نے مکث کو دس سالوں سے ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی لیکن مکث اسے کہی نہ مل سکا اور آب کے جب وہ مرنے والی ہے اس کی یہ آخری خواہش تھی کے وہ اپنے

www.novelsclubb.com

بیٹے سے مل لیے اور اس سے معافی مانگ لیے لے اس نے جنفیر کو کال کی کے وہ مکث سے اپوینٹ منٹ لیے لے جنفیر نے ہامی بھر لی لیکن پھر جنفیر نے مایوس ہو کر بتایا کے مکس بزنس کے لیے کلیفورنیا گیا ہوا ہے

اولویا نے پوچھا کے نمبر کیوں نہیں مانگا

"اولی ڈیر ایئم ریلی سوری مجھے وہ کسی بھی ریزن پر مکث کا نمبر نہیں دئے رہے تھے ان کے رولز کے خلاف ہے۔"

"پلیز جنفیر میں مر جاوں گی اس سے پہلے مجھے مکث سے ملوا دو۔"

اولویا پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی

"ریلکس میں کچھ کرتی ہوں۔"

جنفیر نے کسی طریقے سے مکث سے رابطہ کیا

"ہلیو مکثملین مارٹن سپیکنگ۔"

www.novelsclubb.com

"ہلیو مکث میں جنفیر بول رہی ہوں۔"

جنفیر اس کی بارعب آواز سے متاثر ہوئی تھی یہ تو حُسین سے الگ ہی معلوم ہو رہا تھا ۔"

"واٹ کین ائی ہلپ یو مس جنفیر۔"

مکث فائل کو سائن کر کے سیکیٹری کو دئے کر فون کی طرف متوجہ ہوا

"مکث تمہاری مدر کو کینسر ہے۔"

مکث ساکت ہو گیا یانی ونیسا کو۔۔۔۔

"کیا بکواس ہے کون ہے میری ماں کو کیسے کینسر ہو سکتا ہے وہ تو بلکل ٹھیک ہے کینسر کہاں سے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

مکث کھڑے ہو کر سخت لہجے میں بولا

"مکث میں اولویا کی بات کر رہی ہو۔۔"

مکث کو جھٹکا لگا اولویا!!!!

"مکث وہ قسم سے بہت گلٹی ہے وہ مر رہی ہے ڈاکٹر نے اسے لاعلاج قرار دے دیا ہے پلیز اس سے ملنے۔۔۔۔

مکث نے زور سے دیوار پہ فون مارا

جو بہت سے حصوں میں بٹ چکا تھا

رائن اس کی چیخنے کی آواز پر فورن داخل ہوا

"مکث!!!!!!!

"نہیں ہوں میں اس کا بیٹا سمجھی نہیں ہوں میں!!!!!!!!

www.novelsclubb.com

وہ فون کو دیکھ کر حلق کے بل چلایا

"مکث میرے بھائی کیا ہوا ہے۔"

رائن پریشانی سے اس کے قریب ایا

مکث فورن واش روم میں گھُسا اور ٹیپ کھول کر اپنے اوپر چھینٹے مارنے لگا جیسے اپنے گندگی کو صاف کر رہا ہوں

میں نہیں ہوں اس گندی عورت کی اولاد سمجھی

وہ چیخ رہا تھا ساتھ میں اپنے منہ پر پانی کے چھینٹے مار رہا تھا

رائن نے اس کھینچا

"مکث پاگل مت بنوں ہٹوں۔۔۔ Max I'm warning you I'm gonna beat the hell out of you

لیکن مکث جیسے وحشی ہو گیا تھا

رائن نے پوری طاقت لگا کر اسے کھینچا اور اسے ایک زوردار تھپڑ مارا

مکث جیسے ہوش میں ایا

www.novelsclubb.com

"پاگل ہے تو بلکہ پاگل نہیں تیرے پاس تو دماغ ہی نہیں ہے یہ دیکھ تو کہی سے لگ رہا ہے مکث مارٹن جس کا اتنا شارپ دماغ ہے وہ ایسی حرکت کرتا پائے جا رہا ہے ہزار دفع میں نے کہا ہے تمہیں چلو سائیکٹریس کے پاس میں لے جاتا ہوا گر آپ کو زحمت ہو رہی ہے لیکن نہیں میں تو ٹھیک ہو مجھے کیا ہونا ہے تو جا کے اپنا دماغ ٹھیک کر

وہ اس کی نقل اتارتے ہوئے بولا

مکث نے نظریں جکھالی

"دل کر رہا ہے تھپڑوں سے تمہارا منہ لال کر دو پاگل کر دو گے مکث خود کُو بھی اور مجھے بھی۔۔

www.novelsclubb.com

رائن نے اسے صوفے پہ بٹھایا اور انٹر کام سے ایک کافی کے ساتھ سینڈ یوچ منگوایا

اور پھر وہ ٹہلنے لگا مکث ابھی تک سر جکھائے بیٹھا ہوا تھا

"میں آب بتا رہا ہو دوبارہ ایسی حرکت کی تو میں تمہیں شوٹ کر دوگا۔"

رائن کو کبھی اتنا غصہ نہیں ایا تھا جو اسے اس پل ارہا تھا مکث نے اپنے سامنے فون کے پیسس دیکھے وہ ان کو صاف کرنے کے لیے اٹھنے لگا کے رائن سمجھ گیا

"اگر تو یہاں سے ہلا نہ مکث تو تمہاری ٹانگیں توڑ دوگا۔"

مکث پھر بیٹھا رہا فل حال اس کو لڑنے کی سکت نہ تھی

دروازے کی بیل پہ اس نے فورن دروازہ کھولا اور ایک ویٹر مکث کے سامنے ٹریے ٹیبل پر رکھ چکا تھا لیکن اسے مکث کی حالت پر حیرانگی ہوئی

"ٹھیک ہے جائے آپ۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

رائن اونچی آواز میں بولا

رائن نے دراز سے ٹرینکولائزر نکالی اور مکث کو دی

"چپ کر کے لیے اور کھا اگے سے اگر کچھ چھوٹا تو یہ جو تیرے بتیسی ہے وہ توڑ کے رکھ دو گا

مکث کو بلا آخر ہنسی اگئ

"بس کر اور کتنا غصہ نکلائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جب تک تیرا یہ beast والا روپ ختم نہیں ہو جاتا تب تک۔"

رائن کو اس کی ہنسی پہ تاؤ ایا

"میں ٹھیک ہو یار۔"

"ہاں وہ تو مجھے نظر آ رہا ہے کتنے ٹھیک ہے آپ۔"

www.novelsclubb.com

رائن طنزیا لہجے میں بولا

"چپ کر کے یہ دوائی لے اور انکھ بند کر کے لیٹ جا اگر مجھے یہاں سے ایک انچ بھی ہلتے ہوئے نظر ائے تو بائی گاڈ میں نے اس عمارت سے کود جانا ہے

"اوکے ڈیڈی۔"

مکث ہنستے ہوئے بولا اور رائن اسے گھور کر چلا گیا

جبکہ مکث کی انکھیں پھر سے سُرخ ہو گئی

حیا کی انکھ کھُلی جب اس نے دیکھا سورج نکل چکا تھا اور شپ کے انجن کی زوردار آواز نے اس کا استقبال کیا حیا اِرد گرد دیکھ رہی تھی پھر وہ اہستگی سے اٹھی شکر کیا کے وہاں کوئی نہیں تھا

اس نے گہرا سانس لیا پھر اس نے دیکھا یہ کسی اولڈ ٹاون جیسا علاقہ لگ رہا تھا جہاں بلڈنگ کے ہر طرف لال اور لائٹ اورنج رؤف نظر ارہے تھے شپ رُکی ہوئی تھی اور آب سامان نکالنے کے لیے اسے کھولا جائے گا

حیا گہری سوچ میں تھی جب کسی کی آواز پڑ مڑی

"ہواڑ یو ینگ لیڈی۔"

وہ ایک بوڑھا آدمی تھا جس نے بلیو کلر کا جمپ سوٹ پہنا ہوا تھا اور اس کے نیچے سفید ٹی شرٹ جو تقریبا میلی ہو چکی تھی

"میں میں میں۔۔۔۔۔۔۔

"واٹ می می میں نے کہا تم کون ہو اور شپ میں کیا کر رہی ہوں۔"

بوڑھے آدمی کے ماتھے پر بل پڑ گئے

"ویر ایئم ائی۔"

www.novelsclubb.com

حیا تیزی سے بولی

وی آڑ ان جرمنی

جرمنی!!!!!!!

یہ کہاں اگئی میں

حیا آہستہ سے بڑبڑائی

حُسین نے سرکاری ہسپتال میں کام کرنا شروع کر دیا

وہ بدل گیا تھا اس رات وہ مسجد میں داخل ہوا تھا نماز شروع ہو چکی تھی وہ ان کو دیکھا جا رہا تھا اسے نماز نہیں اتی تھی اور ان نمازیوں کو نماز پڑھتا دیکھ کر اسے رشک ایا وہ سائڈ پہ بیٹھ کر انہیں دیکھنے لگا جب وہ لوگ پڑھ کر واپس جا رہے تھے ان میں سے ایک بوڑھا آدمی اسے دیکھ کر چونکہ

www.novelsclubb.com

اسے دریافت کیا کے وہ آب تک یہاں کیوں بیٹھا ہے

حُسین نے روتے ہوئے اپنی ساری کہانی سنائی

"دیکھے کتنا بد نصیب ہو جس کو نماز تک نہیں اتی مجھ جیسے بندے کو اللہ کیسے معاف کرے گا۔"

حُسین روتے ہوئے بولا تو وہ مسکرا دیے

"کیوں نہیں کرے گا اللہ اگر تم معافی کے لیے ہاتھ پھیلاوں گئے تو وہ ضرور معاف کرے گا گناہ چاہیے سمندر کے برابر ہی کیوں نہ ہو وہ پھر بھی معاف کر دیتا ہے تم گر گرا کر معافی مانگوں تو وہ تمہیں خالی ہاتھ نہیں لوٹائے گا اسے اپنے بندے کے انسو بہت پسند ہے او میں تمہیں نماز سیکھاتا ہو۔"

پھر وہ بدل گیا اس نے خدا سے رو رو کر معافی مانگی ایک دم جیسے اس کے دل کو تسلی ہو گئی تھی جن سے اس نے بات کی تھی وہ مسجد کے امام تھے امیر علی وہ زیادہ سے زیادہ ان کے سنگ گزارنے لگا

صرف ایک ہفتہ وہ ان کے گھر قیام پزیر ہوا اس کے بعد اس نے سرکاری ہسپتال میں درخواست دی اور پھر ایک کرائے کا گھر لیے لیا۔۔ صبح کام پر جاتا اور واپسی پر لیکچر اٹینڈ کرنے اس کے بعد امام امیر علی کے کہنے پر وہ اپنے باپ کے گھر گیا

لیکن گارڈ نے مایوسی سے اسے کہا

"سر کہہ رہے ہے کے ان کو کوئی بیٹا نہیں ہے بھیج دو اسے واپس۔"

"پلیز حمید چاچا آپ پاپا سے بات کرے میں ان کے پاؤں پکر لو گا ایک بار صرف ایک بار۔"

لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا اسی رات حُسین نے امیر علی کو بتایا

"کوئی بات نہیں باپ ہیں تھوڑا بہت غصہ اجاتا ہے ٹھیک ہو جائے گئے تم روز جایا کرو ایک بات مایوس نہ ہونا اس پاک زات پہ یقین کرنا۔"

اور پھر حُسین اس معاملے میں ڈھیٹ بن گیا

لیکن آصف صاحب اس بار پتھر دل کے ہو چکے تھے

"جرمنی میں جرمنی کیسے اگئی۔"

حیا پریشانی سے بولی پھر ان کی عجیب نظریں خود پر محسوس کر کے ایک دم بولی

"آب یہ کہاں جائیں گئی۔"

حیا کی بات پہ اس نے ابرو اُٹھائے

"کچھ سامان وھیکل کے تھڑو جائیں گا اور سیدھا پروگ۔"

www.novelsclubb.com

"آپ میری مدد کر سکتے ہیں۔"

حیا نے ہاتھ جوڑ کر التجا کی

ان کی مدد سے وہ ایک باکس میں گھسی اور پھر وہ باکس اُٹھا کر ایک سٹوری کار میں لیے گئیں اور پھر سیدھا سٹیشن پہنچے اور وہاں لیکر گئیں اس کے بعد جب پروگ پہنچ گئیں تو کوئی سامان اُٹھا کر وین میں ڈالنے لگا کے وہ گر پڑا جس سے حیا باہر نکل پڑی حیا ڈر کر مڑی انہوں نے حیرت سے دیکھا اور وہ اُٹھ

اور تیز تیز بھاگنے لگی اور گھنٹہ بھاگنے کے بعد وہ کسی سے بُری طرح ٹکرائی وہ جن خاتون کے ہاتھ میں سبزی اور فروٹ کے پیکٹ تھے وہ ٹکر لگنے سے گر گئے اور ساتھ میں وہ بھی زمین بوس ہو چکی تھی

"اے میرے اللہ ایئم سو سوری۔"

حیا نے انہیں اٹھانے میں مدد کی

"پلیز مجھے معاف کر دئے میں نے آپ کا سامان بھی گرا دیا۔"

حیا نے پہلے انہیں اٹھایا اور پھر ان کا سامان براون بیگ میں ڈالنے لگی

www.novelsclubb.com

"رہنے دو بیٹا خراب ہو گئے ہو گے۔"

انہوں نے نرمی سے کہا اور چلنے لگی لیکن اگلے ہی لمحے ان کا پاؤں کے درد سے کہرانے لگی

"آپ کو کیا ہوا انٹی۔۔۔۔۔۔"

حیا نے ان کو پریشانی سے دیکھا

وہ فٹ پاتھ پہ بیٹھ گئی

"لگتا ہے موچ آگئی ہے۔۔۔۔"

وہ اپنے پاؤں کو دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

"انٹی میں آپ کا پاوں دیکھ لو۔۔۔

انہوں نے سر اٹھا کر حیا کو دیکھا

"نہیں رہنے دو بیٹی تم جاوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں میں کہاجاوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ نے چونک کر حیا کو دیکھا

"کیوں آپ کا گھر نہیں ہے۔"

حیا نے نفی میں سر ہلایا

انہوں بے غور سے حیا کو دیکھا سرخ لمبئ شفون کی مکشی الجھے بال پیلا زرد چہرہ انکھوں کے نیچے حلقے ہونٹ پھٹے ہوئے البتہ کانوں میں اس نے ہیرے کے ٹاپس اور چین پہنی ہوئی تھی

"مجھے کیا تم گھر چھوڑ سکتی ہوں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"جی!!جی ضرور کیوں نہیں۔۔۔۔۔

حیا نے انہیں اٹھایا اور ساتھ لیے کر چلنے لگی

"نام کیا ہے تمہارا؟"

انہوں نے اس کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھا

"جی حیا۔"

حیا ہستگی سے بولی

"بہت پیارا نام ہے کہاں سے ائی ہوں۔"

"پتا نہیں کہاں سے ائی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حیا بڑبڑاتے ہوئے بولی

"انٹی میں پاکستان سے ائی ہوں۔"

"تم میرے ملک سے ہو یہ تو اچھی بات ہے میرے لیے آسانی ہے اچھا پروگ کس لیے ائی ہوں۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان کا گھر قریب تھا اس لیے یہ لوگ جلدی پہنچ گئے

"میں پروگ؟؟؟"

"ہاں پروگ۔۔۔۔اچھا اندر راو پھر بتاو مجھے تمہاری حالت ٹھیک نہیں لگ رہی۔"

رومیسہ بلا کی نظر شناس تھی اس لیے بولی

حیا جھجھک گئی

"میں۔۔۔میں کیسے اسکتی ہو آپ تو مجھے جانتی نہیں ہے

"اجاو بیٹی تمہارا شکریہ ادا کرو گی جو تم مجھے اٹھاتے ہوئے لیے ائی گھر تک ورنہ آج کل کون کرتا ہے

۔"رومیسہ کی بات پر حیا پہلی سوچتی رہی پھر ان کے ساتھ اندر داخل ہوئی

---

www.novelsclubb.com

فجر نے اسے سبق سکھانے کے لیے تھوڑا سا آگے چل کر جھاڑیوں میں چھپ گئی تاکہ زاہد کو لگے وہ کافی آگے چلی گئی ہے ورنہ وہ اتنی پاگل نہیں تھی اسے تو جنگلوں کے راستے ہی نہیں پتا تھے

"آب دیکھنا میری اہمیت کا اندازہ ہو گا اسے کے فجر کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا ۔۔۔ کتنی بڑی انٹرٹینمنٹ کو کھو رہا ہے وہ

فجر ہنستے ہوئے اپنے آپ سے بولی

اُدھر زاہد فجر کو ایک سو ایک بد دعایں دیے چکا تھا جو فجر کو باخوبی سنائی دے رہی تھی

"خدا کرے فجر تمہیں کوئی سانپ ڈس لیے نہیں نہیں یہ زیادہ ہو گیا ہے ماموں جان نے تو مجھے قتل کر دینا ہے بلکہ نہیں خدا کرے فجر تمہارے سامنے سانپ اجائے اور پھر تم چیخ کے میرے پاس او۔"

آج تو لگتا تھا جیسے کنیڈین فورسٹ بد دعاوں کے لیے بنا تھا کیونکہ جیسے فجر ہلکہ سے پھیچے ہوئی اس نے کسی کے سُر سراتی ہوئی آواز سُنی ویسی ہی فجر کی ریڑھ کی ہڈی میں میں سنسنی دوڑی

فجر نے گھبڑا کر جلدی سے منہ اِدھر کیا تو اس کی چیخ نکل ائی کیونکہ اس سے اپنے پانچ انچ کی فاصلے پہ سانپ نظر ایا اس نے سائڈ پہ ہو کر اچھل پڑی وہ زاہد کی طرف نہیں جاسکتی تھی کیونکہ اس راستے کی جانب ہی سانپ تھا فجر کے تو ٹانگیں کانپ گئ

"زاہد بچاو۔"

فجر چیخی

زاہد کو ہنسی ائی لیکن بولا کچھ نہیں

"زائد مجھے بچاو وہ میرے قریب ارہا ہے"

"میں کیسے بچاو میں پھسا ہو ویسے تم ہو کہاں۔"

www.novelsclubb.com

زاہد مزے سے بولا

وہ اتنے قریب اگیا کے فجر چیختی ہوئی تیزی سے بھاگی اور پوری سپیڈ لگا دئی اگر اتنی سپیڈ یہ اولمپک ریس میں لگاتی تو ضرور اس نے فرسٹ پرائز جیتنا تھا لیکن یہاں پہ اس کا نقصان ہو گیا وہ بہت تیزی سے چلتی کہی کھو گئی

:----------

۔۔۔ڈاکٹر حُسین کے کہنے پر وہ اس پتے پہ آیا تھا اس سے حیرانگی ہوئی وہ سمجھ رہا تھا اِن کا بیٹا اسے کہی مسجد یا کہی اسلامک سنٹر چلوں بے شک کسی ہوٹل میں لیکن کسی ریسنک ٹریک پر ڈاکٹر حُسین کا کہنا تھا وہ خاصا مُختلف ہے دین اور دُنیا کو ساتھ لیے کر چلنے والا شخص ہے وہ میرے جیسا بلکل بھی نہیں ہے اچھا ہے سب کو اِس جیسا ہی ہونا چاہیں آپ بھی تو ایسے ہی ہوں ولی"

"صیح کہا آپ نے لیکن آپ کے بیٹے کو ایز اپریکٹسنگ مسلم کا سوچ کر مجھے تھوڑی حیرانگی ہوئی کیونکہ کے عموماً انسان اِن چیزوں کو چھوڑ دیتا ہے لیکن کوئی بُرائی بھی نہیں ہے

اس نے فون بند کیا

اور اندر داخل ہوا اور اس کے بارے کسی سے پوچھا انہوں نے بتایا کے اس کی ریس چل رہی ہے

ولی نے اس طرف دیکھا جہاں بڑی سے ریسنگ ٹریک پر دو گاڑیوں کی ریس چل رہی تھی ایک بلیک کار تھی اور دوسری بلیو

Black Ferrari

www.novelsclubb.com

تیزی سے اگے موڑ کاٹ رہی تھی جبکہ بلیو بھی اپنی کوشش میں اس کو کاٹنے میں لگی ہوئی تھی

بڑی ہی دلچسپ ریس تھی ولی کو تو عرصہ ہو گیا تھا ریس لگائے ہوئے پھر اس نے

چونک کر دیکھا کے بلیک فیراری اس کو اگے سے راستہ نہیں دیے رہی تھی

ولی ٹھٹکھا اسے یہ سٹائل کسی کی یاد دلائی

یہ آخری لیپ رہ گیا تھا بلیک ابھی تک اگے تھی جبکہ بلیو ہمیشہ کی طرح پیچھے پورے

آدھے گھنٹے کے بعد بلا آخر بلیک کی جیت ہوئی

ولی کو نہیں پتا تھا ان میں سے کون سا وہ ہے

جب بلیک والے نے گھاس پر لیے کر زور سے ڈرفٹنگ کرنے لگا

یہ ایک جیت کی خوشی کا اظہار تھا

www.novelsclubb.com

پھر وہ باہر نکلا اپنا ہلمٹ کو سر سے اتار کر اپنے منہ کو جھٹکنے لگا جہاں وہ خوشی سے چلایا

Victory is always for me thank you Allah

مصطفٰی آصف کو دیکھ کر ولی کو چار سو چالیس والٹ

کا جھٹکا لگا

"!!!!!!!!Max"

مصطفی نے کسی کی چیخنے پر چہرہ موڑا اور رائن کو دیکھ کر اس کا منہ کھل گیا

!!!!!!!!Ryan

حُسین کو اس ہوسپیٹل میں کام کرتے ہوئے پورے چھ سال ہو گئے تھے وہ آب ڈاکٹری کے ساتھ اسلامک سکولر بننے کی تیاری کر رہا تھا

وہ آب بھی اپنے باپ سے معافی مانگنے جاتا تھا لیکن ناکام رہا واقی میں اس بار اس کا باپ اس سے بُری طرح متنفر ہو چکا تھا

www.novelsclubb.com

حُسین اس سال حج کر کے واپس ایا تھا جب اس کی ملاقات اسد عمیر سے ہوئی

اسد عمیر امیر علی کا دوست کا بیٹا تھا وہ ایک دن حُسین کا لیکچر سن رہا تھا عورتوں سے متعلق تو وہ اس سے امپریس ہو گیا اسد نے سوچ لیا وہ اپنی لاڈلی بہن کی شادی اسی بندے سے کروائے گا پھر اسد روز انے لگا اور اسی طرح حُسین سے بات چیت ہونے لگی

حُسین کو اسد اچھا لگا تھا اس نے اپنے گھر پہ بولا یا

جس پر اسد نے انے کا وعدہ کیا۔

مس حیا جیسے کے آپ جانتی ہیں آپ کو یہ financial aid مسٹر مصطفیٰ کی بدولت ملی ہے۔ وہ محنتی لڑکیوں کے لیے بے شمار ایڈز دینے کے لیے تیار ہے وہ چاہتے ہے لڑکیاں پڑھے اور کچھ کر دکھائے شروع میں تو مجھے آپ سے بہت

امیدیں تھی بٹ آب آپ کے پہلے سمسٹر میں ہی بُری جی پی اے دیکھ کر مجھ بے حد مایوسی ہوئی آپ بے شک رگولر سٹوڈنٹ ہے لیکن رگولرٹی کا کچھ تو ثبوت دئے ۔"

مسز ہوپکنس بہت سنجیدگی سے حیا کو دیکھتے ہوئے بولی

حیا شرمندگی سے سر جھکا گئی

"ایئم سوری میم ائندہ آپ کو شکائت کا موقع نہیں ملے گا۔"

"میں بھی یہی امید کرتی ہو حیا Have a good day۔"

حیا باہر نکلی تو انا اس کے قریب ائی

www.novelsclubb.com

"کیا بہت ڈانٹا ہے مس ہوپکنس نے

حیا نے نفی میں سر ہلایا

"ڈانٹا نہیں ہے بس سمجھایا ہے ٹھیک ہی تو کہتی ہے میرے کتنے پوئر گریڈز آئے ہیں سچ میں مجھے تو پڑھنا ہی نہیں چاہیے میں ایک ویٹریس بنے کے قابل ہی ہوا تنے عظیم بندئے کے پیسے برباد کر رہی ہو جو لڑکیوں کے لیے اپنا پیسہ پانی کی طرح بھا رہا ہے تاکہ وہ اگے اپنا فیوچر سنوار سکے"

حیا اہستگی سے بولی

"مصطفیٰ آصف کی بات کر رہی ہو مائی گاڈ حیا کیا بندہ ہے اتنا چارمنگ اور ایلیورنگ پرسنالیٹئ میں نے آج تک نہیں دیکھی سچ میں ہی از ویری نائس گائے تمہیں یاد ہے وہ ہمارے ولکیم ویک میں ایا تھا لیکن تم نے ایونٹ ہونے سے پہلے ہی نکل گئ تھی اس کی باتیں تم سنتی تو لگ پتا جاتا کاش ہر لڑکی کو ویسا ہی بندہ ملے۔

www.novelsclubb.com

حیا بس خاموشی سے سنتی رہی

"اچھا اکاونٹس کی کلاس لینی ہے؟"

انا بولی

"انا تم جاوں میں ابھی اتی ہو لائبریری سے کچھ بُکس لیے او۔"

اولویا لندن کے سرکاری ہوسپٹل میں ایڈمٹ ہو گئی تھی

ساری دولت تو اس کے کام چھوڑنے پر لیے لی گئی

حُسین کو ہمیشہ بے شمار ہوسپٹل پہ بولایا جاتا تھا

وزٹ کے لیے اور یہی پل تھا جس میں اس کا اولویا سے سامنا ہوا

حُسین کو ڈرفنٹ ڈیپارٹمنٹ دکھائے جا رہے تھے

www.novelsclubb.com

جب وہ نیورلوجی ڈیپارٹمنٹ میں ایا اولویا کو واش روم سے واپس اپنے کمرے میں

لیے کر جا رہے تھے جب اولویا نے حُسین کو پہچان لیا

"حُسین!!!!"

حُسین جو ڈاکٹر لوکس سے بات کر رہا تھا کسی کی کمزور آواز سے اس کا نام پکارا تے ہوئے سُنا تو بے اختیار مڑا

وہ ایک بہت ہی کمزور اور بیمار خاتون لگ رہی تھی جو اس کی ہی عمر کی لیکن حُسین نے فورن اس کی گرینش بلیوائز کو فورن پہچان لیا

"اولویا!!!!"

حُسین فورن اس کی طرف ایا

"اولویا یہ تت تم ہو۔"

" حُسین!

اولویا نے رونا شروع کر دیا

نرس نے فورن اسے بستر پہ لیے کر گئی

"پلیز آپ کے سر میں تکلیف ہو جائے گی رویے مت۔"

www.novelsclubb.com

نرس نے اسے پانی پلایا اور اسے نصیحت کی

حُسین اس کے قریب ایا

"اولو یا یہ تمہیں کیا ہوا ہے۔"

"مجھے اپنے کیے کی سزا ملی ہے مکث کو بیچ کر مجھے خدا نے بہت بڑی سزا دی ہے۔"

حُسین کا منہ کھل گیا

"کیا!"

"ہاں تم سے بدلے کی اگ میں میں نے اپنے بیٹے کو جلا دیا وہ میرا مکثملین نہیں ہے وہ تو کسی و نیسا نامی کا مکث مارٹن ہے وہ ایک معصوم سا مکث نہیں ہے وہ تو ایک پینیتیس سالا ٹاپ بلینر ٹائی قون ہے وہ ایا تھا میرے پاس پتا ہے کیا کہہ کر گیا تھا تم سنو گے

حُسین اس نے کیا کہا تھا

www.novelsclubb.com

جنفیر نے جب مکث کو اولویا کی رپورٹ فیکس کے طور پر بھیجی تو مکث نے جنفیر ہڈسن نے متعلق ساری انفورمیشن نکالی اور اس کے گھر ایا

جنفیر نے دروازہ کھولا تو مکث کو دیکھ کر حیران ہوئی

"مکث تم!۔"

www.novelsclubb.com

مکث غصے سے اس کو پرے کرتے ہوئے اندر داخل ہوا

جنفیر نے اس کے روڈانداز کو اگنور کیا اور دروازے کو بند کیا

مکث صوفے پہ بیٹھا گیا اور اس نے چیک اس کے سامنے اچھالی

"سائن کیا ہوا میں نے جتنی رقم لکھنا چاہتی ہو لکھ سکتی ہو مجھ جیسے بندے کو پیسے کی کوئی کمی نہیں ہے۔"

اکسکیوزمی؟

جنفیر کو اس کا انداز بے حد ناگوار لگا

That bloody hooker wants my money fine she can have it but tell her Not to mess with me or else I have no choice but to break her bones

www.novelsclubb.com

مکث کرخت لہجے میں بولا

"مکث تمیز سے جس کی بات کر رہے ہو وہ تمہاری ماں۔۔۔۔۔

مکث نے سامنے پڑے ٹیبل کو زور سے ہاتھ مارا

Shut your filthy mouth

مکث غرایا

جنفیرا اچھل کر پھیچے ہوئی

Don't say that she's my mother or else I won't spare you old lady

مکث سرد لہجے میں بولا

"مکث ٹھیک ہے وہ تمہاری ماں نہیں ہے لیکن انسانیت کے ناطے۔"

مکث نے ایک زوردار قہقہ لگایا

www.novelsclubb.com

"انسانیت! مسز ہڈسن انسانیت میں جب خود ایک انسان نہیں ہو تو آپ مجھے انسانیت کا واسطہ دیتی ہیں۔ وہ انسان اسی دن مر گیا جب ایک ماں نے اپنے بچے کو بیچ دیا او کے رُکیے مجھے آپ ملوائی گی میری سو کالڈ مدر سے۔۔۔۔"

جنفیر اچانک اس کی بات بدلنے پہ حیران ہوئی

"اولویا سے ملوں گئے۔"

"افکورس وائی ناٹ وہ میری ماں ہے میں کیوں نہیں ملوگا ان سے۔"

مکث کے چہرے پہ عجیب سی مسکراہٹ ائی

"ٹھیک ہے چلو پھر۔"

جنفیر اسے لیے کر جانے پہ تو تیار ہو گئی لیکن اس کو کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا

-

www.novelsclubb.com

"ائے میرے اللہ اتنا بڑا ظلم حیا تم نے اپنے گھر والوں کو کیوں نہیں سمجھایا۔"

حیا نے اپنی بات مکمل کی تو رومیسہ انٹی کی انکھوں میں انسو اگئے اور انہوں نے حیا کو گلے لگا لیا حیا کو یہ انسو اور یہ ہگ زرا بھی نقلی اور جھوٹے نہ لگے ایسا لگا جیسے امی نے اسے گلے لگا دیا

"اچھا رو نہیں میں تمہاری مدد کرو گی۔"

"نہیں انٹی آپ کو زحمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے بس کچھ ایسا کر دئے کے میں اس ملک میں کام کرنے لگ جاوائی نو میں پروگ کے لیے ایللیگل طور پہ ائے ہو کچھ ہو نہیں سکتا۔"

حیا نے انہیں امید سے دیکھا شاہد یہ کچھ کر سکے

"نہیں فکر نہ کرو میرے ایک دوست ہے وہ وکیل ہے وہ کچھ کر سکتی ہے ابھی تو بلکل نہ فکر کرو ہاں ایک کام کرو پہلے فریش ہو جاو اور میں تمہیں کوئی کپڑے دو کچھ کھایا بھی نہیں ہو گا۔"

انٹی رومیسہ آہستہ اہستہ چلتی کمرے کی طرف گئی

حیا نے خدا کا اس کرم پر شکر ادا کیا

ولی تو جیسے ساکت ہو گیا وہ بہت غور سے مکث کو دیکھ رہا تھا جو مصطفیٰ آصف تھا اس کا دوست مسلمان!

وہ غور سے اسے دیکھ رہا تھا بلیک سپورٹس ڈریس میں چہرے کے گرد دھول اور ڈسٹ جس سے اس کو بلکل چڑ نہیں ہوئی سب کو کچھ ویسا تھا بس اس نے کلین شیو کی ہوئی تھی اور چہرے اور انکھوں میں ایک الگ سا تاثر تھا

مصطفیٰ کے چہرے پہ گہری مسکراہٹ ائی اور وہ تیزی سے بھاگا اور ولی کے گلے لگ گیا

"رائن بروتم اگئے تم سوچ نہیں سکتے میں نے تمہیں کتنا مس کیا میں جانتا ہو میری موت کا سنتے ہوئے تمہیں کتنی تکلیف ہوئی ہو گی تکلیف تو مجھے بھی ہوئی تھی کے تم لوگوں پہ کیا گزری ہو گی پر کیا کرتا اگر میں نہ مرتا تو مصطفیٰ کیسے پیدا ہوتا۔"

ولی تو جیسے ساکت تھا اس کا دوست زندہ ہے وہ بھی مسلمان اور اتنے عظیم شخص کا بیٹا ہے اسے اس وقت کچھ سمجھ میں نہیں ارہی تھی

"میر کل ڈوہیپن سن۔"

اسے ڈاکٹر حُسین کی بات یاد اگئی ہاں معجزے ہوتے ہیں اور یہ دنیا کا سب سے بڑا معجزہ تھا مکث بچ گیا اور مسلمان بھی بن گیا

"رائن کہی شاک میں تو نہیں چلے گئے۔"

مصطفیٰ اس سے الگ ہوا اور اس کے چہرے کو ہاتھوں سے پکر کر جنجھوڑا

Buddy I'm alive !!!just believe it

رائن نہیں محمد ولی!

آب مصطفیٰ شاکڈ میں چلا گیا کیونکہ ولی نے اردو میں اسے جواب دیا

"واٹ!!!"

"کیوں تو مسلمان بن سکتا ہے میں نہیں۔"

ولی نے اس کے کندھے پر مکا مارا

مصطفیٰ نم انکھوں سے مسکرا دیا اور اسے کھینچ کر گلے لگایا

"کمینے میرے ہی نقل کرنا تو!!!

"ابے کیسی نقل میں تو تیری سو کالڈ موت کے چار مہینے بعد مسلمان بنا تیری کیا سٹوری ہے۔"

www.novelsclubb.com

"مصطفیٰ ہنسا

"وہ ایک لمبی کہانی ہے۔"

مکث اندر داخل ہوا

اولویا جو سوئی ہوئی تھی کسی کے زور سے دروازہ کھولنے پر اس نے ہلکی سے انکھیں کھولی

Wake up drama queen

مکث پتھر سے بھی سخت لہجے میں بولا

اولویا اٹھی اسے یقین نہیں ایا اس کا بیٹا اس کے گھر ا گیا ہے

www.novelsclubb.com

"مکث میرے بچے۔"

"ہاں بد قسمتی سے۔"

مکث نے عجیب نظروں سے اولویا کو دیکھا

اولویا بامشکل ہی اٹھ پائی

"لیٹے رہیے ویسے بھی میری بات سُن کر اپنے دوبارہ بستر پہ ہی گر جانا ہے۔"

جنفیر اندرائی

"مکث ایسے کوئی بات نہ کرنا جس سے اولی کو کوئی نقصان پہنچے۔"

"جو دوسروں کا نقصان کرتی رہی تو یہ کیوں بھول گئی کے ان کی بھی باری ہو سکتی ہے۔"

مکث ہنسا

جنفیر کو اس کی ہنسی سے خوف ایا جبکہ اولویا اُٹھ کر اس کے قریب ائی اس چھونے لگی کے مکث بدک کے پھیچے ہوا جیسے سانپ نے ڈس لینا ہے

www.novelsclubb.com

اولویا کے دل سے ہوک اٹھی

"مکث!"

"آپ بولیے لیکن خبردار مجھے چھونے کی کوشش کی سمجھی آپ۔"

مکث تیزی سے بولا

"مکث مجھے معاف کردوں میں بہت ظالم ماں ہو بلکہ میں تو ماں کہلانے کے قابل ہی نہیں ہو۔"

اولویا نے مکث کے سامنے ہاتھ جوڑ دئے اور روتے ہوئے بولی

"صیح کہا آپ نے آپ تو ماں کے نام پر گالی ہے سریسلی ائی لائک یور ہانسٹی!۔"

مکث نے تو آج سارے بدلے چکانے کا ارداہ کیا ہوا تھا

"پلیز مکث فور گاڈ سیک تم چلے جاو اولویا کی طبعیت خراب ہو جائے گی۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں جینی بولنے دو اسے صیح کہہ رہا ہے بلکل ٹھیک کہتے ہو تم بیٹا میں ماں کے نام پر ایک گالی ہو۔"

"اوکے میں آپ سے مزید بات نہیں کرنا چاہتا کیونکہ میں نہیں چاہتا کے میرے صبر کا پیمانہ لبریز ہو جائے سوائی ہیوٹو گو بٹ ون تھنگ ائی ٹیل یو اولیو یا یور نھتنگ بٹ ابلڈی ہو کر جو صرف لوگوں کے دل سے کھیل سکتی ہے مگر جیت نہیں سکتی تم ایک کوڑا ہو ایک کچرے کا ڈھیر ہو اور کچھ نہیں اور میرے درخواست یا وارننگ سمجھ لو اگر میرے سامنے دوبارہ انے کی کوشش کی تو تم زیادہ بہتر سمجھ سکتی ہو۔"

مکث کا لہجہ سخت ہونے کے باوجود نا جانے کیوں رندھ گیا

جبکہ اولویا کو اپنا آپ کبھی اتنا غلیظ نہیں لگا تھا جتنا آب لگ رہا تھا یہ کوئی کہتا تھا تو اس کو اتنا بُرا نہ لگتا اس کے اپنے خون نے کہہ دیا وہ ایک کچرے کا ڈھیر ہے

"اولی مجھے معاف کر دوں میری وجہ سے اولی اولی۔"

لیکن اولویا ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گئی

www.novelsclubb.com

"ویسے میں نے سوچا مجھے تو کوئی لمبی سے دھاڑی والا نظریں جکھائے ہوئے شلوار قمیض میں مصطفیٰ ملے گا لیکن تم تو بلکل ویسے ہی ہو۔"

ولی اس کے ساتھ کار میں بیٹھا ہوا تھا

"شاہد ایسا ہوتا تو بھی تو ویسا ہی ہے بلکل نہیں بدلا۔"

مصطفیٰ کہاں چھوڑنے والا تھا

"دھاڑی رکھنا اچھی بات ہے سنتِ نبوی ﷺ ہے لیکن میں بلیو کرتا ہو ہمیں اپنے عمل پر زیادہ دھیان دینا چاہیے اس کو بدلنا چاہیے نہ کے ظاہری حُلیے سے خود کو بدلے اس سے زیادہ انسان پھر شواوف کرنے لگ جائے گا یہ ایک قسم کا شرک ہی

ہو گا ہمیں باتیں کرنے والے بن جائے گے لیکن عمل نہیں کرے گے تو میں عام سا مسلمان ہی ٹھیک ہو منافق بنے سے ہزار گنا بہتر۔"

"تو پھر دوست میرے بھی یہی سوچ ہے میں ظاہر سے زیادہ اپنے دل اور عمل کو بدلنے میں یقین رکھتا ہو اللہ کو آپ کے اچھے عمال ہی چاہیئے۔"

مصطفیٰ اہستگی سے بولا

"میں بتا نہیں سکتا مصطفیٰ کے میں کتنا خوش ہو تمہیں دیکھ کر میں گھر جا کے شُکرانے کے دو نفل پڑھوں گا۔"

مصطفیٰ موڑ کاٹتے ہوئے ہنس پڑا

"ویسے عجیب بات ہے تو آزاد ہو گیا لیکن تو نہ میرے پاس ایا نہ انٹی نہ فریڈی سے اور نہ ہی حیا سے ملنے۔"

مصطفیٰ نے ایک دم بریک لگائی

"حیا!"

"ہاں مصطفیٰ حیا تمہاری حیا تمہاری اوبزیشن کہاں چلی گئی مجھے یقین تھا تو ہمارے لیے بے شک نہ آتا لیکن حیا کے کیے تو ضرور آتا۔"

مصطفیٰ خاموش رہا پھر ایک دم کار چلانے لگا

"ممی سے اس لیے نہ مل سکا کیونکہ خود کو ٹھیک کرنے میں اتنا مصروف تھا کے میں چاہتا تھا پہلے اللہ کو خوش کرو پھر باقیوں کا سوچوں۔"

"باقیوں سے مراد اس میں حیا بھی ہے۔"

ولی اچانک بولا

www.novelsclubb.com

"حیا تو خوش ہوئی ہو گی میں مر گیا ہو۔"

ولی اگے سے کچھ بولنے لگا کے اچانک چُپ ہو گیا پھر کچھ سوچ کے مسکرایا

"مصطفیٰ حیا کی شادی ہو گئی ہے۔"

مصطفیٰ اپنا اکسیڈنٹ کرواتے بچا کیونکہ اس سے سٹیرنگ لوز ہو گیا تھا اور سامنے ٹرک آرہا تھا اس نے فورن کار کو اور ٹیک کی اور ایک طرف فورن بریک مار کر روکی

"ولی نے رُکی ہوئی سانس بھال کی آج تو مر جانا تھا

"کیا کہا تم نے!!!"

مصطفیٰ مکث والے انداز میں بولا

ولی کھکھلا کر ہنس پڑا

"تو تو بلکل ویسا ہی ہے مزاق کر رہا ہو نہیں ہوئی شادی اس کی پڑھ رہی ہے۔"

ولی نے اتنا کہا اس نے یہ نہیں بتایا کے وہ یہاں رہتی ہے

www.novelsclubb.com

مصطفیٰ نے اسے گھور کر دیکھا اور سر جھٹکا

"ہاں تو کیا کر لیتی اچھا تھا مجھ سے بہتر ہی کوئی ملتا۔"

مصطفیٰ کو اپنے ہی لفظوں پر غصہ ایا واقی میں حیا کے معاملے وہ نہیں بدلا تھا کیسے جان نکل گئی تھی جب یہ سنا تھا کے وہ شادی کر چکی ہے اور میں پاگل چار مہینے سے آزاد ہونے کے باوجود اس سے بے خبر رہا

مصطفیٰ اپنے آپ سے بولا

"کیا سوچ رہا؟ کہی مسٹر کوئی پلینگ تو نہیں کر رہے۔"

ولی شرارت سے بولا

مصطفی نے ایک ہاتھ سے اس کے بازو پر زوردار مکا مارا

اف! تو کیا چیز ہے۔"

www.novelsclubb.com

مکث نے کار کو سٹا میں روکی

"اوکافی پیتے ہیں۔"

مصطفیٰ کار سے اتر کر بولا

"لیکن یہاں! ہم ڈرائیو وے سے لیے سکتے تھے

"کوئی نہیں بہت سی باتیں کرئے گے ویسے کہاں ٹھہرے ہوئے ہو۔"

"ہوٹل میں۔"

ولی بولا

"اچھا فورن سامان وہاں سے لیے گے اور میرے گھر پہ رہئے گا ٹھیک ہے۔"

مصطفیٰ کی چین کو انگلیوں سے گھماتے ہوئے بولا

اور اس کے ساتھ اندر داخل ہوا

ساری لڑکیوں نے اس بے انتہا پرُکشش مردوں کو دیکھا جو واقی لڑکیوں کا دل کسی بھی محنت کیے بنا چُرا سکتے تھے

ولی گرے شرٹ اور بلیو جینز میں کافی ہنڈسم لگ رہا تھا جبکہ مصطفیٰ نیوی بلیو شرٹ کف کو کونے تک موڑے

www.novelsclubb.com

انکھوں میں Dolce and Gabbana کی گلاسس ٹکائے براون بال سٹائلش انداز میں ہلکے سے اس کے ماتھے پر گرے ہوئے تھے اور اس کے کلین شیو میں اس کے قاتل کر دینے والے ڈمپل نے واقی لڑکیوں کو وہی مار دینا تھا ایسے تو نہیں کہتے اسے لیڈی کلر

مصطفیٰ کاؤنٹر پر ایا اور اس نے کاونٹر پر ہلکی سی ٹیپنگ کی

کوسٹا یونی فورم میں پھیچے سے بروان بال پونی میں باندھے لڑکی پلاسٹک کپ سٹرینڈ میں رکھ رہی تھی اسے کسی کا گمان ہوا لیکن وہ گمان نہیں یقین تھی وہ پھر سر جھٹک کر اوپر دیکھنے لگا

حیا کا اچانک اس ٹیپنگ سے دل رُک گیا یہ ٹیپنگ ! نہیں لیکن آج تک کسی کسٹمر نے ٹیپنگ نہیں کی تھی حیا نے آہستہ سے پلاسٹک کے کپ رکھ کر مڑی تو وہ جہاں تھی

وہی رُک گئی مصطفیٰ جو اوپر مینیو میں کچھ دیکھ رہا تھا ولی کے کندھے تھپ تھپانے پر اس نے دیکھا ولی اسے کاؤنٹر کی طرف اشارہ کر رہا تھا

مصطفیٰ نے اس طرف دیکھا تو اس کا بھی منہ کھل گیا کہانی جہاں سے شروع ہوئی تھی آج وہی پر آ گئی جہاں وہ پہلی بار ملے تھے اور پورے ایک سال ایک دوسرے سے بچھڑ گئے مصطفیٰ اور حیا کے لیے وہ ایک سال نہیں پورے ایک صدی تھی وہ دنوں ساکت نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے ان دنوں کی انکھوں میں کیا کیا نہیں تھا

ولی نے ان دنوں کو شاکڈ دیکھا تو اس کے چہرے پہ گہری مسکراہٹ آ گئی

بلا آخر جب ان کو یقین ہو گیا وہ دونوں گمان نہیں یقین ہے تو دونوں کے منہ سے صرف ایک لفظ نکالا

"مکث!"

مکث

حیا

ان دنوں کی زبان سے یہی لفظ نکلا

ولی مسکرا اٹھا اور پھر حیا کو دیکھتے ہوئے بولا

"اسلام و علیکم دیکھ لو حیا تمہارا مکث میرا مطلب ہے مصطفیٰ آصف زندہ ہے ہمیں تو اس انسان نے ڈرا دیا کتنا تڑپایا ہے ایک سال لیکن بہتری کے لیے بھی تھا کے یہ شاہد پھر مسلمان نہ بن پتا"

حیا کا منہ کھل گیا

www.novelsclubb.com

مصطفی خاموشی سے حیا کو گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا

اور حیا ساکت مصطفی کو دیکھے جا رہی تھی پھر اچانک اسے ساری بات سمجھ میں ائی تو اس کا دماغ گھوم اٹھا وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی مکث گھٹیا حرکت کرنے کے لیے

کسی بھی حد تک جا سکتا ہے وہ اس کے مائنڈ کے ساتھ گیمز کھیل رہا تھا وہ اسے اپنے خیالوں میں جھگڑنا چاہتا تھا کتنا کمینہ تھا حیا کا غصہ ساتویں آسمان کو پہنچ گیا مطلب یہ ولی بھی ڈھونگ رچا رہا تھا غصے میں انسان کو کوئی عقل نہیں رہتی اس لیے وہ کیا سے کیا کر جاتا ہے اپنی زندگی بھی داوپہ لگا دیتا ہے اور دوسروں کی بھی آب یہی چیز حیا کر رہی تھی

"حیا کچھ بولوں گی نہیں تمہارا مصطفی!!

"شٹ آپ جسٹ شٹ آپ اگر آپ نے ایک لفظ بھی کہا تو۔"

حیا زور سے چلائی پورے لوگ اس کی چیخنے پر اس کی طرف دیکھنے لگے

مصطفی کا منہ کھل گیا جبکہ ولی ساکت ہو گیا

حیا کاؤنٹر سے نکلی اور ایک رکھ کر مصطفیٰ کو تھپڑ مارا

"حیا!!!"

"حیا!!!"

ولی اونچی آواز میں بولا اور مصطفی! وہ تو ایک دم پتھر کا ہو گیا

"آپ جیسے کمینے لوگ میں نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھے اسلام کو مزاق سمجھا ہوا آپ نے واہ کیا پلینگ تالیا ائی ائم امپریس مسٹر رائن اینڈ یو مسٹر مکث تم نے میرے دل میں محبت پیدا کرنے کے لیے سب ڈرامہ کیا کے جب میں تمہارے پیار میں پاگل ہو جاوں تب تم ایک جھوٹے مسلمان بن کے میرا جسم حاصل کرو اہو ہو آپ کو تو اوسکر ملنا چاہیے ایک بلینر بزنس مین اکٹینگ بھی اچھی کر لیتا ہے فیک موت فیک ڈیڈ بوڈی فیک فینورل مکثملین مارٹن آپ تو سب انسان سے بدتر نکلے بلکہ انسان بھی نہیں آپ تو حیوان ہے حیوان مجھے آب آپ سے کوئی فیلنگ محسوس نہیں ہوتی نہ نفرت نہ محبت کیوں کے میرے لیے تم کچھ بھی نہیں ہو جس چیز کا وجود نہیں ہوتا ویسے ہی تم ہو

حیا چیخ کر مصطفی کا گریبان پکر کر بولی پھر چھوڑ کر بے بسی سے ہنسی

www.novelsclubb.com

ولی کا دماغ گھوم اٹھا اس نے بڑھ کر حیا کو تھپڑ لگانے لگا تھا جب مصطفیٰ نے ولی کا ہاتھ پکڑ لیا

اور غصے سے جھٹکا وہ اگے سے کچھ نہ بولا وہ بس حیا کو سُرخ انکھوں سے دیکھا جا رہا تھا وہی ہوا جس کا ڈر تھا وہ اس سے آبھی بھی شدید ترین نفرت کرتی ہے اسے وہ کبھی اچھا مان نہیں سکتی۔ مسلمان وہ اس کے لیے نہیں اپنے لیے بنا لیکن پھر بھی وہ اسے ڈھونگی کہہ رہی ہے آخر کیوں

"یہ ڈرامے تم کہی اور جا کے کرنا مکث میں تمہارے کسی جال میں نہیں پھسو گی ۔۔"

حیا اس کے منہ پر تھوک کر چلی گئی آب ولی کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا مصطفیٰ وہی ساکت رہا پھر تیزی سے وہاں سے نکلا جبکہ ولی تیزی سے حیا کی طرف ایا اور اس رکھ کر لگائی اور پھر دوسری بار بھی اس کو تھپڑ مارا "عورتوں کو مارنے والے مردوں سے مجھے سخت نفرت ہے لیکن آج تم نے حیا حد کر دی تم کیا سمجھتی ہوں اپنے آپ کو

کے تم ایک اچھی مسلمان ہو بہت پارسا ہو اور کوئی دوسرا اگر سیدھے راہ میں اگیا ہو تو کیا وہ پھر ویسا ہی رہے گا اس کی نیت کبھی بدلے گی نہیں میں بتاتا ہو تمہیں سچ یہ سب حُسین آصف کا پلان تھا جو مصطفیٰ کا سگا باپ ہے سنو گی اُس کی کہانی۔"

ولی نے اسے کھینچ کر کفیے سے نکالا اور ٹیکشی منگوائی اسے پتا تھا مصطفی فل حال گھر ہی جائے گا وہ ایسی فضول حرکت نہیں کرئے گا وہ جانتا تھا وہ ٹوٹا ہوا ہے وہ اسے سنبھال لیے گا لیکن اس وقت حیا کو سمجھانا ضروری ہے جبکہ حیا بلکل چُپ تھی اسے سمجھ میں نہیں ارہی تھی اس نے آخر کیا کیا ہے۔

---

www.novelsclubb.com

حُسین میں چاہتی ہوں مکث کو تم کسی طرح بھی سیدھے رستے پہ لے او میں نے جو اتنا بڑا گناہ کیا ہے اس کا کفارہ ادا کرنا چاہتیٔ ہو ہمارا بیٹا مسلمان ہونے کے باوجود بھی

عیسائی ہے پلیز وعدہ کرو حُسین اسے میری آخری خواہش ہی سمجھ لو تمہیں اللہ کا واسطہ ہے

آب کی بار حُسین کا منہ کھل گیا

"تم مسلمان ہو اولو یا؟"

"ہاں میں مسلمان ہو اور مجھے مسلمان میرے بیٹے مکث نے بنایا ہے جب اس نے میرے اندر کی گندگی دکھائی تو میں نے اس گندگی کو اپنے اندر سے نکالنے کے لیے مسلمان بن گئی میری ایک نیبر ہے مسلمان ہے وہ اس نے مجھے سب طریقے بتائے اور میرا نام مریم رکھا تم سوچ نہیں سکتے حُسین میں بہت خوش ہو لیکن میری یہ خوشی تب مکمل ہو گی جب میرا بیٹا مکث مسلمان بنے گا پلیز حُسین!

اس نے روتے ہوئے حُسین کے سامنے ہاتھ جوڑ لیے

"پلیز مریم تم فکر نہ کرو میرا وعدہ ہے تم سے میں مکث کو مسلمان نہیں بلکہ ایک مومن بناؤ گا ائی پرامس۔"

"تمہاری بہت شکر گزار ہو گی میں حُسین اور ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔"

مریم ہلکہ سا مسکرائی اور حُسین بے بسی سے اسے دیکھتے ہوئے اٹھ پڑا

"حُسین میں نے تم سے ایک بات کرنی تھی۔"

اسد اور اس کی دوستی کو پورے ایک سال ہو گئے تھے وہ اس ایک سالوں میں ایک دوسرے کے اتنے گہرے اور جگری دوست بن گئے کے کوئی ان کو دیکھتا تو سمجھتا کے یہ دنوں بچپن کے ساتھی ہے جو ہر وقت ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ نظر اتے ہیں

"بولو اسد۔" حُسین کوئی کتاب نکال رہا تھا جب اسد کے کہنے پر مڑا

"وہ یارا گر تم بُرا نہ مانو تو ایک بات کہو۔"

اسد جھجھک کر بولا

"یار میں نے بھلا کیوں بُرا ماننا ہے جو کہنا ہے کھل کر کہو۔"

"کہتے ہوئے بڑا عجیب لگ رہا ہے لیکن کیا تم میری بہن ماہم سے شادی کر لو گئے۔"

حُسین ایک دم ساکت ہو گیا

"کیا!!!"

"ہاں حُسین تم میری بہن سے شادی کرو گئے پلیز اس کے لیے تم سے اچھا آدمی مجھے کہی نہیں ملنا۔"

www.novelsclubb.com

حُسین کے ماتھے پہ اچانک بل اگئے

"سوری اسد تم مجھ سے میری جان مانگ لیتے وہ دیے دیتا لیکن ماہم سے شادی پاگل تو نہیں ہو گئے وہ ایک ہائی سکول کی لڑکی ہے سنینس میں ہو بھی کے نہیں۔"

حُسین غصے سے بولا

"ہائی سکول اس کا ختم ہونے لگا ہے اور وہ سترہ سال کی ہے کوئی بچی تو نہیں ہے میری امی کی شادی چودہ سال کی عمر میں ہوئی تھی۔"

"ڈونٹ بی سلی وہ زمانہ کوئی اور تھا اور ویسے بھی میں شادی نہیں کرنا چاہتا مجھ سے بہتر اس کو ہزار اچھے لڑکے مل سکتے ہیں۔"

حُسین سر جھٹک کر بولا

"کیوں کیا کمی ہے تم میں اتنے نیک اچھے انسان ہو ڈاکٹر ہو سکولر بھی بنے جا رہے ہو میری بہن کی زندگی سنور جائے گی۔"

"تم ایک سال میں کیسے کہہ سکتے ہو میں اچھا انسان ہو سنا چاہوں گئے میں کیسا تھا سات سال پہلے تو سنوں

-

ٹھیک ہے میں ایک فائل بنا دیتی ہو جس سے حیا آپ کی ریلیٹو ہو گی اور میں جج سے بات کرتی ہو کے وہ حیا کو یہاں کی ریزڈنسی دیے دئے کیونکہ یہ اپنی جان بچا کر شیپ کی تھڑوائی تھی اس کے لیے کافی پیسے لگے گئے رومی ڈیر پہلے سوچ لو کیونکہ یہ کیس بہت رسکی ہے حیا جیل بھی جا سکتی ہے

نہیں امیلا یا پلیز اس بچاری کو کم عمرے میں اتنی مشکلیں ائی ہے میں چہرے پڑھ لیتی ہو وہ کوئی دھوکہ نہیں ہے میں اس کی گارنٹی دیتی ہو۔"

ٹھیک ہے ہم حیا کو نظر میں رکھے گئے پورے چھ مہینے اس میں یہ ٹھیک رہی تو اسے کورٹ میں لیے کر جائے گئے اور اسے کہے گئے کے وہ نوکری اور گھر لے لیے اور اس ملک کے ساتھ امیانداری کرئے پھر پورے ایک سال بعد اسے یہاں کا نیشنل بنادئے گئے یہ سب lengthy and tough process ہے پر تمہارے لیے کر رہی ہو۔"

"تھینک یو امیلا یا تھینک یو سو مچ۔"

"فل حال اسے بولو زیادہ باہر نہ جائے ایک ہفتے تک جب تک میں کورٹ کی نظروں میں نہ لیے او۔"

"ٹھیک ہے ویسے بھی وہ فضول باہر نہیں جائے گی

رومیسہ اٹھ پڑی

حُسین نے پلان کے مطابق اسد کو کال کی

"اچھا ٹھیک ہے تم فکر نہ کرو میں سب ہینڈل کر لو گا۔"

اسد نے جب ساری اس کی بات سنی تو کہا

"ویسے حُسین تمہیں لگتا ہے یہ صیح ہے۔"

"پتا نہیں لیکن میں نے وعدہ لیا ہے کسی سے اور میرا بھی فرض ہے کے اپنے بیٹے کو جہنم سے نکالو۔"

www.novelsclubb.com

"چلو ٹھیک ہے میں ایک ایجنٹ ہائر کرتا ہو جو مکث کی اکٹویٹز پر نظر رکھے پھر کوئی صیح موقعہ تلاش کرتے ہیں تم بے فکر رہوں جیسے مکث ہمارے ہاتھ ایا تمہیں بلا لیے

گئے تم ایک کام کرو تب تک پروگ شفٹ ہو جاو وہاں کوئی گھر لیے لو اور اپنا کام وہاں کمٹینیو کرو وہاں تمہیں مکث کے بارے میں کچھ پتا چلے۔"

"ٹھیک ہے جیسا تم کہو۔"

حُسین نے گہرا سانس لیا اور فون بند کر دیا

"میرے اللّٰہ میں کہاں آگئی۔"

فجر نے اپنے سینے میں ہاتھ رکھے اور پریشانی سے جنگل کو ارد گرد دیکھنے لگی

"ہائے فجر تیری مت ماری تھی جو تو زاہد کے ساتھ جنگل آگئی دونوں طرف سے نہیں بچنا ہے کیونکہ اگر جنگل میں رہی تو کوئی جنگلی جانور نے کھا جانا ہے اور اگر

www.novelsclubb.com

یہاں سے نکل بھی پڑی تو بابا جانی نے مار دینا ہے ہائے اللّٰہ میری مدد فرمامیں پرامس کرتی ہو آپ سے

آب سے پانچ وقت کی نماز بھی پڑھو گی اور جھوٹ بھی بولنا چھوڑ دو گی پلیز مجھے نکال دیے یہاں سے

فجر آسمان کی طرف دیکھ کر بولی جہاں کچھ دیر میں شام کے سائے ڈھل گئے تھے

زائدا کیلا ہو گا اف اللّٰہ سانپ بھی تو اُدھر تھا کس طرف سے ائی تھی میں فجر پورا گھوم کر دیکھنے لگی لیکن اسے یاد نہ ایا کے وہ کس طرف سے ائی ہے

مجھے لگتا ہے میں اس طرف سے گئی تھی زاہد کو پکارتی ہو شائد اس طرح پہنچ جاو

www.novelsclubb.com

"زاہد! زاہد!"

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھا رہی تھی اسے ڈر بھی لگ رہا تھا کے کہی سے سانپ نمودار نہ ہو جائے ٹانگے اس کی حد سے زیادہ کانپ رہی تھی

"زاہد!"

وہ چلتے چلتے پتا نہیں کہاں آگئی جب اس نے دور سے ایک کاٹج نظر آیا

"یہاں پر کوئی گھر ہو سکتا ہے چلو میں ان سے مدد مانگ لو گی۔

فجر اس کاٹج کی طرف بھاگی اسے نہیں پتا تھا وہاں پر اس کے راز کا جواب مل جانا تھا جسے وہ ڈھونڈنے کے لیے پورے دو سال سے پاگل ہو رہی تھی۔

حیا وہ تم سے اتنا پیار کرتا ہے وہ اپنے آپ کو آیک اچھا انسان بن کے تمہارے پاس انا چاہتا تھا اس کی کوئی غلطی نہیں تھی سارا پلان ہی سر کا تھا وہ اپنے بیٹے کو اسے راہ پر چلتے ہوئے کیسے دیکھ سکتے تھے تمہیں یاد ہے جب تم اس کو چھوڑ کر چلی گئی تھی وہ اپنا اکسیڈنٹ کروانے والا تھا اور آب جب تمہاری شادی کا کا بتایا اسے چیک کرنے کے

لیے تو وہ آج ہمیں اللّٰہ میاں کے پاس تقریباً بھیجنے ہی والا تھا کار چلاتے ہوئے اس کا بیلنس اوٹ ہو گیا تھا اس کی جان نکلنے لگی تھی یہ سن کر، تم اس شخص کے خلوص پر شک کرتی ہو جس نے اس دنیا میں انٹی ونیسا کے بعد صرف تمہیں چاہا ہے پتا ہے وہ جب جیل گیا تھا جس انسان نے تمہارے ساتھ زبردستی کی تھی تم سوچ نہیں سکتی اس بندے کا کیا حشر کر دیا کے وہ آج بھی منٹیل اسائلم میں ہے اسے الیکٹریک شاک دیے

وہ انسان مجھے تمہارا چھونا بھی برداشت نہ کر سکا اس کے الفاظ مجھے ابھی تک یاد ہے کے تم اس کی ڈائمنڈ یا کرسٹل نہیں ہو تم ایک شائنگ سٹار ہو جس کو کوئی چھو نہیں سکتا کوئی ایسا پیار بھی کر سکتا ہے نہیں کوئی انسان نہیں کر سکتا حتا کہ میں بھی فجر سے ایسا نہیں کرتا جیسے کے مصطفیٰ تمہارے ساتھ کرتا ہے اور تمہیں اسے ڈھونگی کہتی ہو تم نے آج میرے دوست میرے بھائی کو زخمی کر دیا اور اس کو حوصلہ دینے کے بجائے میں تمہارے ساتھ بیٹھا ہو

www.novelsclubb.com

وہ اٹھنے لگا کے حیا نے ولی کا ہاتھ پکڑ لیا آج حیا کے انکھوں میں ایک بھی انسو نہیں تھا روتے روتے جیسے وہ تھک چکی تھی وہ اٹھی اور اس نے ولی کے سامنے ہاتھ جوڑ دیا

"مجھے معاف کر دئے میں نے آپ سے بھی بد تمیزی کی آور آپ کو منافق اور پتا نہیں کیا کیا کہا ولی بھائی میرے لیے مصطفی کا اچانک اجانا ایک شاکڈ تھا کے وہ کیسے زندہ ہو سکتا ہے میرا دماغ جیسے کام نہ کر سکا میں تو بہت بے وقوف لڑکی ہو خود کو کہتی ہو میں بندوں کو پہچان لیتی ہو لیکن میں تو وہی بے وقوف سی اٹھارہ سال کی حیا ہو جو اپنی سگی بہن کو نہ سمجھ سکی، جو اپنے گھر والوں کو نہ سمجھ سکی۔

ولی چونکہ

"کیا مطلب حیا سگی بہن تم نے کبھی اپنے گھر والوں کے بارے میں نہیں بتایا۔"

"میری زندگی بھی بلکل مصطفیٰ جیسی ہی ہے لیکن فرق صرف یہ تھا کے مصطفیٰ کو کسی گناہ کے بغیر اس کی ماں نے زندگی سے نکالا اور مجھے جھوٹے الزام میں گھر سے نکلا گیا اور وہ میری سگی بہن کی بدولت

۔

دروازے پر گارڈ تھے اور اتنے بڑے بڑے گارڈز دیکھ کر فجر کا منہ کھل گیا

"ہائے یہ کون سے جانور ٹائپ انسان ہے جو کینیڈا جیسے جنگل میں پائے جانے لگے ۔"

فجر فورن ان کے پاس ائی انہوں نے فجر کو دیکھا تو فورن فجر کے سامنے گن پوائنٹ کی

Hands up

www.novelsclubb.com

فجر ڈر کر اچھلی

"ہائے اللّٰہ میں کوئی شکاری نہیں ہوں۔"

"بھائی وہ زرا میری آپ ہلیپ کر دئے گئے اکچلی میرا بھائی شکاری جال میں پھنس چکا ہے۔"

"ہواڑ یو۔"

انہوں نے پوری اس کھتا سُنے کے بعد کہا

"میں فجر آصف عُرف فجو!!!!۔"

"وئی ڈونٹ کیر تم جاو۔"

انہوں نے اس جانے کا کہا

فجر کو غصہ چڑھ گیا

www.novelsclubb.com

"تم میرے پاپا کو نہیں جانتے وہ منسٹر ہے کینیڈا کے اور ان کی دوستی گورنر سے بھی ہے نام بتاو ان کا اسد عمر ایک دفعہ نکلنے دو مجھے او کھاڑ کر رکھ دو گی

آلو کے پٹھے نہ ہو تو اور یہ لو۔"

فجر نے ایک بٹا اٹھایا تو انہوں نے فٹ بولا

"یو آڑا سد عمر ڈااٹر۔"

"ہاں میرے ماموں ہے لیکن انہوں نے پالا ہے مجھے اگر کچھ بھی کیا نہ تو وہ تم لوگوں کا سر کاٹ دئے گئے۔"

فجر نے ابھی تک بٹا پکڑا ہوا تھا

"اوکے ڈنیئل انہیں اندر جانے دو تب تک میں جا کے مسٹر زائد کو دیکھ لو۔"

"ارے آپ کو زاہد کا نام کیسے پتا؟"

فجر حیرت سے بولی

www.novelsclubb.com

"ہم انہیں اور آپ کو جانتے ہیں، میم آپ اندر جائے۔"

فجر بیٹا کیسی دہشت ہے تمہاری واہ

فجر اپنے آپ کو داد دیتے ہوئے اندر داخل ہُوئی

.....

.

"شکریہ انٹی میں آپ کی بہت زیادہ شکر گزار ہو۔"

حیا خوشی سے ان کے گلے لگ گئی

"اپنوں کو شکریہ نہیں کہتے حیا تم آ چھی ہو تب بھی تمہارے لیے آسانی ہوئی۔"

دروازہ اچانک کھلا اور ایک لڑکی اندر داخل ہوئی

"مام ایئم بیک ارے یہ کون ہے؟"

حیا نے دیکھا ایک پیاری سی گوری رنگت والی لڑکی جس نے اپنے بالوں کو پنک کلر میں ڈائی کیا ہوا تھا سُرخ لپ سٹک گرین ٹاپ اور وائٹ سکرٹ میں وہ پیاری لیکن تھوڑی عجیب لڑکی لگ رہی تھی

"میری بیٹی لائبہ ہے لائبہ یہ تمہاری خالہ نہزت کی بیٹی ہے حیا۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے فورن انہیں حیرت سے دیکھا انہوں نے اس کا ہاتھ آہستہ سے دبایا جیسے کہہ رہی ہو چپ رہو

حیا نے سر ہلایا

"واو ویسے امی خالا نزہت کی کوئی بیٹی بھی تھی۔"

"ہاں بس اس بچاری کو پالا تھا یانی منہ بھولی تھی تم جانتی ہو ان کی کوئی اولاد نہیں ہو سکتی اس لیے اور اس کے مرنے کے بعد بے چاری وہاں اکیلی تھی اس لیے بلا لیا ۔"

"اچھا اچھا ٹھیک ہے میں تھک گئی ہو نائس ٹو میٹ یو حیا رائٹ۔"

www.novelsclubb.com

حیا ہولے سے مسکرائی

"انٹی آپ نے لائبہ کو سچ کیوں نہیں بتایا؟"

"اس کا بوئی فرینڈ ہے کارل پولیس میں ہے لائبہ کے پیٹ میں کوئی بات نہیں رہتی وہ اسے بتادئے گی تم مصیبت میں آجاو گئی اور مجھے امیلیا نے منع کیا ہے

چلوں تم میرے ساتھ کچھ مل کر پکاتے ہیں۔"

حیا حیران ہوئی یہ کیسی ماں ہے جن کو بیٹی کے بوئی فرینڈ ہے اور وہ بھی عیسائی ان کو اسے کوئی فرق نہیں پڑتا اور میری ماں نے

حیا نے اپنی انکھیں سختی سے بھینچ لی

مصطفیٰ نے دروازہ کھولا تو اس نے دیکھا سامنے کوئی نہیں تھا وہ اِدھر اُدھر دیکھنے لگا

پھر کندھے اچکاتا ہوا مڑنے لگا کے دروازے کے سائڈ پہ

بڑا سا سُرخ گلابوں کا بوکے پڑا ہوا دیکھا وہ حیران ہوا اس کو یہ کس نے بھیجا ہے اس نے اٹھایا اور دیکھا ایک ریڈ کلر کی چٹ پڑی ہوئی تھی مصطفی اسے اندر لیے ایا اور دروازہ اپنے پیروں سے بند کیا

اسے اپنے کچن کے کاؤنٹر پر رکھا اور چٹ باہر نکالی اور اسے پڑھا

I'm sorry mustafa I broke your heart Please "

forgive me

Your The one and only Haya

💔

مصطفیٰ نے خاموشی سے چٹ ٹیبل پہ رکھی وہ جانتا تھا وہ باہر ہی اسے کہی چھپ کر دیکھ رہی ہو گی اس لیے اس نے بوکے اٹھایا اور دروازہ کھول کر بے حد غصے سے ڈسٹ بن میں پھینکا

حیا جو دور سے خوش ہو رہی تھی کے وہ اس کے پھول اکسیپٹ کر چکا ہے لیکن آب انہیں غصے سے پھینکتے ہوئے اسے بہت دُکھ ہوا ماں اتنا تو حق بنتا ہے اس کا کتنی بے عزتی کی تھی سب کے سامنے اسے تھپڑ مارا تھا اس کے منہ پر تھوکہ تھا کتنی ظالم تھی وہ اس کے معاملے میں ہمیشہ کیوں ظالم بن جاتی ہے نہیں وہ اسے منا کر رہے گی چاہیے کچھ بھی ہو جائے پر کیسے جس سے مصطفی کا دل جیت لو

حُسین پروگ میں اگیا جبکہ اسد نے ایک ایجنٹ بھیجا جس نے مکث پر کڑی نظر رکھی ہوئی تھی وہ ایک ایک ٹائم کا حساب لیا ہوا تھا اس نے۔پہلے انہوں نے مکث کو تب کیڈنیپ کرنے کا سوچا جب وہ کار میں اپنے دوست کے ساتھ ایک چھوٹے سے علاقے میں جا رہا تھا لیکن اسد نے منع کر دیا اس کا کہنا تھا کے مکث کو دنیا کی نظروں

www.novelsclubb.com

میں اسے مارنا ہے لیکن موت ایسی ہو کے کسی کو شک نہ ہو کے اس میں کسی کا ہاتھ ہے

ڈیٹیکٹیو نے بھی ہامی بڑھ لی پھر صیح وقت کا انتظار کرنے لگے اور وہ صیح وقت کہی دور نہیں تھا ان کو بہت جلد مل گیا وہ جیسے ہی بار میں گھسا کافی ٹوٹا ہوا الگ رہا تھا فہیم جو کے ایجنٹ تھا اس کے پاس ایا مکث سکوچ کے گھونٹ لیے رہا تھا اور یہ تقریباً اس کا ساتواں گلاس تھا

"کیا ہوا دوست بہت آپ سیٹ لگ رہے ہو۔"

مکث نے چونک کر اس اجنبی شخص کو دیکھا پھر گلاس کا آخری گھونٹ لیے کر سر گلاس پہ ٹکا لیا

www.novelsclubb.com

"وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی وہ کیوں جا سکتی ہے جیسے اولویا گئی تھی مجھے چھوڑ کر ویسے ہی حیا چلی گئی کیوں وہ گئی حیا کا تو کوئی مقابلہ نہیں تھا اولویا سے زمین آسمان کا فرق ہے کیا میں بہت بُرا بتا و مجھے۔"

ایجنٹ کو اس کی حالت پہ ترس آگیا وہ واقی اس طرح بولتے ہوئے کوئی معصوم بچہ لگ رہا تھا جس کا کچھ قیمتی کھوں گیا ہے

"کوئی بات نہیں دوست کوئی اور مل جائے گی۔"

مکث نے اس کا ہاتھ جھٹکا

"نہیں بلکل بھی نہیں مجھے صرف حیا چاہیے اور کوئی نہیں اس جیسا کوئی بھی نہیں ہو سکتا اور وہ کسی کی نہیں ہو سکتی وہ صرف میری ہے صرف اور صرف میری۔"

مکث تیزی سے بار سے نکلا وہ زرا بھی نہیں لڑکھڑایا اس لیے تو اسے کنٹرول فریک کہتے ہیں کے اتنی شراب پینے کے باوجود وہ کافی حد تک ہوش میں تھا

www.novelsclubb.com

مکث اپنی کار میں گھسا

فہیم تیزی سے اس کے پیچھے بھاگا اور اپنے بندوں کو کہا اس کے پیچھے بھاگو اور اسے پکڑ کر اس کی کار

Aero klub letnanay pathway لیے جاو جہاں مکث کاہلیی کوپٹر ہے مارٹن پلیر

ان بندوں نے سر ہلاتے ہوئے کار سٹارٹ کی اور فورن اس کے پھیچے گئے

جبکہ فہیم نے فورن فون کال کی اور مارٹن پلیر کو ٹیک اوف کرنے کے لیے کہااور جس اٹینڈر کو انہوں نے بے ہوش کیا ہوا تھا اسے اس کے گھر پہنچادئے

ان کا ایک رائڈر نے الٹریڈی مکث جیسی ڈیڈ بوڈی رکھی ہوئی تھی ہائٹ کے مطابق اور بوہیمن فورسٹ لیے کر گیا جب پہنچنے والا تو وہ فورن نکلااور پیراشوٹ کی تھڑو بچ گیااور اسی طرح ہلیی کوپڑ بنا پائلٹ کے کریش ہو گیااور اگ لگنے سے بوڈی جل گئی جبکہ مکث کا اکسیڈنٹ ہوتے ہوئے بچا کیونکہ نشے کی حالت میں اس کی کار کسی اور کار سے ٹکرانے لگی تھی لیکن مکث نے موڑ کاٹ کر درخت پر ماردی جس کی وجہ سے اس کا سر سٹیر نگ پہ لگااور وہ بے ہوش ہو گیا پھر ان بندوں نے مکث کو نکلااور اس کے نبض چیک کی شکر کیا وہ بچ گیا پھر اسے اٹھا کر حُسین آصف کے گھر لیے کر

جانے کے بجائے اپنے ہیلی کوپٹر سے اسے کنینیڈا لیے گئے اور وہاں اسد کے دوست کا خالی فارم ہاوس تھا اس وہاں ٹھہریا اور پولیس والوں کو خبر کر دی مکث مارٹن پلیر کریش میں مر گیا۔

۔۔اسد نے حُسین کو مناتے ہوئے دو مہینے ہو گئے لیکن حُسین نہیں مانا اس نے ساری سٹوری بتا دی لیکن اسد کو کوئی اعتراض نہیں تھا کیونکہ وہ ساری گزری ہوئی باتیں تھی۔اسد نے جب اپنے آپ کو مارنے کی دھمکی دئی تو بلا آخر حُسین نے گھٹنے ٹھیک دیے اور اس نے کہا کے دو سال ویٹ کر لے تا کہ ماہم اپنی پڑھائی مکمل کر لے جس پر اسد خوش ہوا لیکن وہ حُسین کو بولا کے نکاح کر لے اور حُسین اور ماہم کا سادہ سی تقریب میں نکاح ہو گیا

www.novelsclubb.com

حُسین نے پہلی بار ماہم کو دیکھا امبر شرارتی سے ائز اور مسکراتے ہوئے لب کے نیچے کا لاتل وہ بہت خوبصورت اور زندہ دل لڑکی تھی اور حیران کن بات تھی وہ

خوش بھی بہت لگ رہی تھی کیا مجھ جیسے انسان کے ساتھ کوئی بھی لڑکی خوش ہو سکتی ہے

اور وہ بھی ایک ماڈرن سی لڑکی سات سال پہلے بات ہوتی تو وہ سمجھ سکتا تھا لیکن آب بہر حال اس نے اسی کے ساتھ زندگی گزارنی ہے اور اسے خوش رکھنا ہے پر نا جانے اس وقت اسے اولویا کی یاد بہت آ رہی تھی

مصطفی جاکنگ کے لیے نکلا ہوا تھا وہ پارک کے اندر داخل ہوا اس کے چمکتی بلو انکھوں میں عجیب سی اداسی تھی ماتھے اور چہرے پہ تیز بھاگنے کی وجہ سے پیسنہ تھا اور دو دن کی شیو بھی بڑھی ہوئی تھی لیکن وہ پھر بھی بے حد پُر کشش لگ رہا تھا

بلیو ٹریک سوٹ پہنے وہ پارک میں موجود ساری لڑکیوں کے دل لوٹ رہا تھا اور ایک لڑکی تو اس کے ساتھ چلنے لگی اس نے بھی ٹریک سوٹ پہنا ہوا تھا لیکن وہ بے حد چھوٹا اور رویکنگ تھا دور سے دور بین میں دیکھتی ہوئی حیا کا خون کھول اٹھا

"کمینہ !اور وہ چپکلی کیسے چپکی ہوئی ہے اس کے ساتھ بات کر رہی ہے اور ولی بھائی کہتے ہیں وہ مجھ سے پیار کرتا ہے خاک پیار !کسی کو میرے ساتھ برداشت نہیں کرتا اور یہاں خود اس بے ہودہ لڑکی سے بات کر رہا ہے۔"

مصطفی نے دور سے حیا کو دیکھ لیا تھا اس لیے وہ اس انجیلینا نامی لڑکی سے مسکراتے ہوئے بات کر رہا تھا ورنہ اکیلے میں اسے کوئی شوق نہیں تھا

So handsome where is your house so we can hangout

یہ آواز حیا کو باخوبی سنائی دی تھی اور اس کا منہ کھل گیا یا نی وہ اسے اپنے ساتھ گھر پر لیے کر جانے کا کہہ رہی ہے آب حیا تیزی سے ٹریک کی طرف ان کی پیچھے بھاگتے

ہوئے ائی اور مصطفی کا بازو پکڑا اور اپنی طرف کھینچا جو کافی مشکل تھا کیونکہ مصطفی ہلکہ سا ہلا اور رُک کر حیا کو حیرت سے دیکھنے لگا

Oh hello!go flirt with someone else he's Mine

لڑکی کا خالی منہ کھلا لیکن مصطفی کو گہرا جھٹکا لگا

?Who's she

وہ مصطفی کو دیکھتے ہوئے بولی جبکہ مصطفی کی نظر تو صرف حیا پر تھی اور حیا کی اس انگریز چڑیل پڑ

"تیری ماں! آب خوش جاو یہاں سے اس سے پہلے میرے جو گر سے تمہارا منہ لال ہو جائے

حیا غرا کر بولی اور مصطفی کو اپنے ساتھ کھینچا

www.novelsclubb.com

لیکن مصطفی نے اس کا ہاتھ جھٹکا

"کدھر لیے کر جا رہی ہو چھوڑوں مجھے۔"

حیا نے اس کا دوبارہ ہاتھ پکڑا

"ہاں تاکہ آپ کو یہاں چھوڑ دو اور وہ چڑیل آپ کو دعوتِ نظارہ دے۔"

حیا غصے سے بولتی ہوئے اس کے سینے پہ زور سے ہاتھ مارا آب مصطفی اچھلا حیا کا جھاڑ جھنا انداز ہمیشہ دیکھ چکا تھا لیکن اس کا جیلس ہونا کافی مطلب کافی عجیب لگا وہ یہی لفظ فل حال استعمال کر سکتا تھا اس وقت

"تمہیں اس سے کیا میں تو ایک منافق، دھوکے باز اور کیا کہا تم نے میں تو انسانوں کی کٹگری میں نہیں اتا ایک حیوان ہو تو پھر جو تم نے بولا وہی ہو میں تمہارا پیچھا بھی چھوڑ دیا آب کیا تکلیف ہے کیوں بولے جا رہی ہوں میں تمہارا ہو! نہیں حیا میں تمہارا تھا لیکن آب میں نہیں ہو سمجھی۔"

مصطفی ہر ایک لفظ کو زور دیتے ہوئے بولا اور مڑنے لگا

کے حیا نے اس کی شرٹ اپنی مٹھی میں لی وہ ایک دم رُک گیا اسے حیا کے ہر ایک ایک حرکت سے امید نہیں تھی وہ ہمیشہ اسے سپرائز کرتی تھی

"پہلے بات جو بکواس کی تھی اس کے لیے ایئم سوری لیکن دوسری بات میں آپ کو کسی لڑکی کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتی میں ورنہ آپ کی جان لیے لو گی۔"

حیا کا لہجہ رندھے گیا مصطفی کے دل کو کچھ ہوا لیکن اس وقت خود کو سنبھالنا ضروری تھا

اور اس نے حیا کے ہاتھ اپنی شرٹ سے آزاد کیے اور بولا

"کیوں تم تو نفرت کرتی ہو مجھ سے تو پھر یہ برداشت کی بات او کم ان حیا تم مجھے بتا سکتی ہو کے آخر تم اتنی کنفیوز کیوں ہو کلیر کر کے بتاو میں تھک گیا ہو زندگی پر سکون

چاہتا ہوں میری زندگی میں بہت سے برا بلمزائے ہیں پر میں مزید افورڈ نہیں کر سکتا تم نہیں سمجھ سکتی اس لیے پلیز خود بھی خوش رہو اور مجھے بھی رہنے دو۔"

مصطفی تھکے لہجے میں بولا

حیا گھٹنے کے بل بیٹھ گئی اور کان پکڑ کر بولی

"ایئم ریلی ریلی سوری مصطفی پلیز مجھے معاف کر دئے بہت بدتر سلوک کیا تھا آپ کے ساتھ میں نے پلیز جب اللہ میاں کھلے دل سے معاف کر سکتے ہیں تو آپ ان کے بندئے ہو کر مجھے نہیں کر سکتے۔"

مصطفی کو اس کی اس حال میں دیکھ کر بے حد ہنسی ائی اور پیار بھی لیکن اسے اچانک غصہ اگیا بس سوری! مطلب واقی اس کے اگے یہ کچھ نہیں کہے گئ۔

"ٹھیک ہے میں نے تمہیں معاف کیا۔"

اور وہ مڑ کر تیزی سے چل پڑا

حیا کا منہ کھل گیا یہ کیا اس لگا تھا آج ہی اس کا ہیپی ان ڈنگ ہو جائے گا لیکن ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ صرف معاف کر کے چلا گیا کدھر چلی گئی اس کی دیوانگی۔حیا کو رونا بھی ایا اور اس پہ غصہ بھی

"دیکھ لو گی میں تمہیں مصطفی آصف!!!!!"

شرک کی تعریف و اقسام اللّٰہ تعالی کی ذات یا صفات میں کسی دوسرے کو شریک کرنا یا اس کے برابر کسی کو سمجھنا یا کسی کی ایسی تعظیم یا فرمانبرداری کرنا جیسی کہ اللّٰہ تعالی کی کی جاتی ہے شرک کہلاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

شرک سب سے بڑا گناہ ہے جس کی کوئی معافی نہیں ہے۔اللّٰہ سب گناہ معاف کر سکتا ہے لیکن شرک نہیں

شرک دو قسم کے ہوتے ہیں شرکِ اکبر اور پھر شرکِ اصغر

شرکِ اکبر بندئے کو دائرے اسلام سے نکال دیتا ہے اور اس کو ہمیشہ کے لیے جہنم رسید کرتا ہے۔ یہ اسی صورت میں ہے کے وہ شرک پر ہی مرا ہو اور توبہ کی توفیق نہ ملی ہو۔ شرکِ اکبر کا مطلب ہے کہ کوئی عبادت غیر اللّٰہ کے لیے کی جائے، جیسے غیر اللّٰہ سے دعا کرنا، غیر اللّٰہ کی تقریب حاصل کرنے کے لیے اس کی بارگاہ میں قربانی کرنا، نذر و نیاز چڑھانا۔ اسی طرف جو بندہ فوت ہو جائے اس سے خوف کھانا کے وہ آپ کو تکلیف نہ پہنچا دئے یا کوئی بیماری میں مبطلہ نہ کر دئے پھر اسی طرح غیر اللّٰہ سے اسی طرح امید وابسطہ رکھنا جس پر صرف اللّٰہ قدرت رکھتا ہے۔

اور شرکِ آصغر جس سے بندہ دائرہ اسلام سے خارج تو نہیں ہوتا لیکن اس کی توحید میں کمی اجاتی۔ یہ اس طرح ہے ریاکاری انسان اس نیت سے عمل کرے کہ لوگ اس عمل کی بناء پر اس کی تعریف کرنے لگیں بس وہ لوگوں سے صرف اپنی تعریف کروانا چاہتا ہے اور یہ بہت ہی خطرناک گناہ ہے کیونکہ یہ دل کا عمل ہے

www.novelsclubb.com

اس پر ماسوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی مطلع نہیں ہوتا اس ریاکاری کی وجہ سے تمام اعمال غارت ہو جاتے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ڈرایا ہے

"میں تم پر شرکِ اصغر سے بہت خوف کرتا ہوں۔"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کہ وہ ریاکاری ہے اور ریاکاری اخلاص کے منافی ہے۔" شرک اصغر کی مثالوں میں سے یہ بھی ہے کہ کوئی کہہ دے کہ اگر اللہ تعالیٰ اور فلاں شخص نہ ہوتا تو میرے ساتھ اس طرح ہو جاتا یا یوں کہہ دے جو اللہ تعالیٰ اور فلاں شخص چاہے اور جو آپ چاہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا:

کیا تو نے مجھے اللہ تعالیٰ کے ساتھ برابر کر دیا بلکہ"

"(آپ یہ کہیں کہ) جو اللہ تعالیٰ اکیلا چاہے

www.novelsclubb.com

اور بھی بہت سے مثال ہے جیسے کے غریب اور مصیبت کے مارے لوگ کہنے لگ جاتے ہیں اللّٰہ صرف امیروں کو خدا ہے یا آاللّٰہ امیر لوگوں کو چاہتا ہے ہم تو یاد ہی نہیں ہے خدا کو یا پھر یہ کہنے لگ جاتے کے کیا اللّٰہ تعالی ایسا نہیں کر سکتے تھے وہ کہتے ہے وہ سب سے بڑے طاقت ور ہے تو اتنی سی بات نہیں مان سکتے تھے

بہت سے لوگوں کی اس قسم کی کافی پچکانہ سوچ ہوتی ہے میں نے پڑھے لکھے لوگوں سے بھی اس طرح کی گفتگو سنی ہے افسوس کے علاوہ کیا کہہ سکتے ہیں امیر لوگ بھی کم نہیں ہے بہت سے ایسے لوگ ہے جو کہنے لگ جاتے ہیں ہمیں عبادت کرنے کی کیا ضرورت ہمارے پاس تو سب کچھ ہے ہم نے کیا مانگنا ہے یہ عبادت تو بیک وارڈ اور دقیانوس لوگ کرتے ہیں کیا عبادت صرف اس لیے ہے کے آپ اللّٰہ صرف کچھ مانگے یہ نہیں کے ہم اپنے گناہوں کی معافی مانگے اگر اس نے کچھ دیا ہے تو اس کا شکر گزار بنے اللّٰہ نے ہم بہت سے لوگوں سے بہتر بنایا ہے یہ ہم نہیں سوچتے ہم یہ سوچنے لگ جاتے ہے اگلے کو بہت کچھ ملا ہے اس کا خدا پر زیادہ کرم ہے ہمیں تو خدا

www.novelsclubb.com

یاد ہی نہیں ہے اوبھایوں اگر آپ کو وہ چیز نہیں ملی جو آپ چاہتے ہیں اس میں آپ کی ہی بہتری ہو گی وہ بہتری ہمیں نہیں اللّٰہ کو پتا ہوتی ہے کیونکہ اسی نے ہمیں بنایا ہے وہ ہمارا اندر باہر سب جانتا ہے۔ ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیے کیونکہ یہ کفر ہے یہ ہماری توحید۔ کو کمزور کر دے گا

مکث نے کتاب بند کے اور خاموشی سے رکھ دی

اور کھڑکھی کی طرف اگیا

اس کی انکھیں اور چہرہ بلکل سپاٹ تھے اس کے اندر گہری خاموشی تھی بس کانوں میں آوازیں ائی جا رہی تھی

"تمہیں خدا کا واسطہ مجھے چھوڑ دو۔"

"اللّٰہ تمہیں برباد کرے اللّٰہ تم پر قہر نازل کرے۔"

"میرے اللّٰہ تو مجھے اس آزمائش پر صبر دے۔"

"اللّٰہ اکبر!!!۔"

تو کیا اللّٰہ ہی ہم سب کا خدا ہے جو اس جہان کا بادشاہ ہے ہمارا خالق ہے اس کی پکار پہ اللّٰہ نے اس کو ہر چیز سے بچا کر رکھا جب وہ بندے اس کے حیا چھینے جا رہے تھے تو وہ اللّٰہ کو پکار رہی تھی اور اللّٰہ نے مجھے بھیجا تھا بچانے کے لیے جو خود ایک دن کے لیے اسے اپنانا چاہتا تھا نہ میں خود اسے حاصل کر سکا نہ کوئی اور یہ سب اللّٰہ کی وجہ سے ہوا کیونکہ اس کے حکم کے بغیر ایک پتا نہیں ہل سکتا آج سارے راز کھلتے جا رہے تھے اج ساری حقیقت مکث کو پتا چل رہی تھی لیکن اسے اسلام کو اور جانا تھا پریشانی تو حیا کی زندگی میں بھی تھی لیکن اس کا چہرہ پر سکون رہتا اور وہ چھوٹی سی لڑکی ہم سب سے مقابلہ کر لیتی اور میں ۳۵ سالہ مضبوط مرد ابھی تک اندر سے کمزور جس کی روح ہمیشہ وحشت زدہ رہتی ہے جس کو ابھی تک قرار نہیں ہے یہ

وجہ اس پر آب کھلتی جاری ہے کیونکہ وہ اللّٰہ کو نہیں مانتا تھا وہ اللّٰہ کی عبادت نہیں کرتا تھا یہ تو اسی مزہب کا خدا ہے جس کی وہ ریسپیکٹ کرنے لگا تھا یہ کہہ کر اس میں عورتیں اپنے آپ کو سنبھال کر رکھتی ہیں جیسے حیا نے اسے کے اس کے چھونے پر اسے تھپر مار کر خود کشی کی تھی ایک لڑکی نے اپنی عزت کی خاطر جان لینے کی کوشش کی تھی

مکث نے انکھیں موند لی اس کے دل میں حیا کے لیے محبت اللّٰہ نے ڈالی تاکہ وہ سیدھے راستے پر چل سکے اللّٰہ نے اسے چُن لیا تھا کے وہ شرک چھوڑ دئے جب وہ نہ چھوڑ سکا تو آاللّٰہ نے اس کی محبت سے اس کو دور کر دیا وہ شاہد حیا کو اس کا قابل نہیں سمجھتے تھے اور آب اللّٰہ نے اس کے باپ کے تھڑ واس کو ٹھیک کرنے کے لیے بھیجا تھا تو وہ آ بھی تک ہڈ دھرم بنا ہوا تھا لیکن آج ایک کتاب پڑھ کر اس کی سوچ بدل گئی اس کا دل بھی بدل رہا تھا لیکن آب بہت کچھ اس نے سمجھنا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اس نے مجھے معاف کر دیا لیکن اگے سے اس نے کچھ نہیں کہا وہ کیوں کر رہا ہے ولی بھائی وہ مجھ سے پیار کرتا ہے تو کیوں کر رہا ہے میں روز اس کے گھر جا کے پھول رکھتی وہ انہیں صرف ایک نظر دیکھ کر چلا جاتا ہے میں سوری کے بے شمار چٹ اس کے دروازے پہ پوسٹ کرتی ہوں وہ انہیں بے دردی سے نوچ کر پھینک دیتا ہے وہ اتنا کھٹّور انسان تو مسلمان بن کے ہی تو ہوا ہے

حیا ٹشو سے اپنی انکھیں صاف کر رہی تھی ولی نے اس کو پانی کا گلاس پکڑایا حیا نے روتے ہوئے لیے لیا

www.novelsclubb.com

"اوہو ایسے نہیں کہتے تمہیں تو خوش ہونا چاہیے وہ مسلمان بن گیا اور سیدھے راہ پر چل رہا ہے۔"

ولی اس کے سامنے کرسی پہ بیٹھتے ہوئے بولا

"میں یہ نہیں کہہ رہی لیکن اپنی محبت کو کون بھول جاتا ہے۔"

"تم نے حرکت بھی تو بڑی زبردست کی تھی تو تم اکسپیکٹ کرتی ہو وہ تمہیں گلے لگا لے تمہیں کہے وہ تم سے بے حد پیار کرتا ہے۔"

ولی ڈانٹتے ہوئے تیزی سے بولا آب کی بار حیا کا چہرہ سُرخ ہو گیا

"نہیں میں ایسے تو نہیں کہہ رہی لیکن وہ کہتا ہے میں اس کی نہیں ہو۔"

"حیا ظاہر سی بات ہے تم اس کی نہیں ہو تمہارا اس سے نکاح نہیں ہوا وہ تمہارے لیے نامحرم ہے تم تو بہت سمجھدار لڑکی تھی ایسے کیوں ریکائٹ کر رہی ہو۔"

"ایئم سوری آپ کو پتا ہے میں نے دو سال تنہا بناماں باپ کے گزار رہی ہوں مجھے تو عقل تو وقت نے دی ہے لیکن آ بھی بھی بے حد سے عقل سے پیدل ہو۔"

"ہاں وہ تو تم ہوں۔"

ولی نے اس تسلی دینے کے بجائے صاف کہہ دیا حیا صدمے سے انہیں دیکھنے لگی

"ولی بھائی مجھے کسی بھی حال میں مصطفی چاہیے۔"

ولی ہنسی پڑا

"مجھے لگتا ہے تم دنوں کی روح سواپ ہو گئی ہیں تم میں مکث ائی مین مصطفی کی روح اور مصطفی میں تمہاری روح۔"

حیا اٹھنے لگی کے ولی نے اس کا ہاتھ پکر کے دوبارہ بٹھایا

"چلوں میں بات کرتا ہوں اس سے تم فکر نہ کرو فل حال اپنی پڑھائی پہ توجہ دو ٹھیک ہے۔"

حیا نے سر اثبات میں ہلایا

www.novelsclubb.com

حیا کو کورٹ والوں نے اس کی نیشنلٹی تو نہیں دی لیکن رہنے کی اجازت دے دی بس شرط یہ تھی کے وہ کوئی کام کرے اور اپنے رہاش کا بندوبست کرے اور اگر اس نے ایمان داری سے سارے کام کیے تو اس کو نیشنلٹی دے دی جائے گی حیا کے لیے کافی تھا اس نے لائبہ کے کفیے مونامارٹے میں کام کرنا شروع کر دیا اور ڈیرک اس کے مسلسل کام وہ بھی نفاست سے کرنے پر امپریس ہو گیا تو اس کے پیسے بھی بڑھا دیئے حیا نے لائبہ سے گھر ڈھونڈنے کا کہا تو لائبہ نے اس کو اپنی دوست کا ایک گھر دیا جس کو اس کا کرایہ دینا پڑے گا گھر کافی چھوٹا تھا اور بہت ہی گندے علاقے میں تھا لیکن حیا کے لیے کافی تھا اسے بس رہنے اور سونے کی جگہ چاہی تھی پھر اس نے کچھ عرصے میں اسلامک سنٹر جوائن کر لیا وہ پڑھ نہیں سکتی تھی تو سوچا کیوں نہ اسلام کے بارے میں مزید جان لیا جائے قُرانِ پاک کو تفسیر سے پڑھے

www.novelsclubb.com

اور اسی طرح اس نے اپنا دل سخت کر لیا اور اپنی نئی زندگی پروگ میں شروع کر دی تھی اس نے اپنے زخم چھپا کر رکھے اور بڑی ہی خاموشی سے زندگی گزارنے لگی

"خاموش کیوں ہوں کچھ کہوں گئے نہیں۔"

مصطفیٰ خاموش رہا پھر اٹھ کر اس نے دراز سے ایک فائل نکالی اور اس نے ولی کے سامنے پھینکی

ولی نے ابرو اٹھائے اور پھر اس نے کھولی

یہ لوڑنٹین یونی ورسٹی کے فائننشل ایڈ کی فائل تھی جس میں حیا کا نام اور اس کا بایو ڈیٹا لکھا ہوا تھا

اور مصطفی نے اس کی پڑھائی کے لیے پورے دو کڑور کی ایڈ دی تھی کوئی بھی حیا کو اس کی اس کوالیفیکیشن کے بنا پر ایڈ بھی دینے کے لیے نہیں تیار تھا لیکن مصطفی

نے پرنسپل کو فورس کیا جس پر وہ مان گئی اور اس نے حیا کا سارا خرچہ اٹھالیا تھا بس حیا کو پتا نہیں چلنے دیا تھا

ولی نے ساری چیزیں دیکھی پھر اس نے ایک اور چیزیں دیکھی حیا کا گھر کا آڈریس وہ کہا کام کرتی ہے دو مہینے پہلے وہ ایک سنمیا میں کام کرتی تھی کوسٹاوالی ڈیٹیل کہی بھی نہیں تھی مطلب مصطفی کو حیا کے بارے میں سب پتا تھا بس اسے کوسٹاوالی انفورمیشن نہیں معلوم تھی

"تمہیں پہلے سے پتا تھا حیا کنینیڈا میں ہے۔"

ولی نے فائل بند کی اور اسے دیکھتے ہوئے کہا

مصطفی نے سر اثبات میں ہلایا

"تو میرے سامنے وہ سب ڈرامہ تھا مطلب کے تمہیں سب پتا تھا بتاو مجھے مصطفی

ولی غصے سے بولا

www.novelsclubb.com

"مجھے سب ابو نے کہا تھا وہ نہیں چاہتے تھے تم ان سے بد گمان ہو جاو مجھے اس لیے ایسا ریکائٹ کرنا تھا

کے جیسے میں کچھ جانتا نہیں ہو اور رہی بات حیا کی اس کے بارے میں مجھے دو مہینے بلکل نہیں پتا تھا میں افریقہ کے مسائل میں بہت پھسا ہوا تھا اچانک اس کی شادی کا سن کر مجھے شاک لگا کے میں مجھے ائے کنینیڈا سے دو دن ہو گئے اور اس نے دو مہینے کے اندر کسی سے شادی کیسے کر لی پھر تم نے بتایا تو نے مزاق کیا ہے۔"

مصطفی نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا اور ولی اٹھا

"یار میں نے کیوں ہونا تھا ان سے بد گمان انہوں نے میرے اور تمہاری بھلائی کے لیے کیا تھا پر مصطفی حیا پر چھ مہینے نظر رکھتے ہوئے اچانک اس سے بد دل کیوں ہو رہے ہو تم جانتے ہوں وہ بے وقوف سی لڑکی ہے اسے کچھ پتا نہیں تھا تمہارا اچانک اجانا وہ بھی جو تم پورے دنیا کے لیے مر چکے تھے اس کے لیے شاکنگ تھا

آب جب وہ سوری کر رہی ہے تو اس سے شادی کیوں نہیں کر لیتے آب تو کوئی مسئلہ نہیں ہے تم مسلمان بن گئے ہو اور حیا تم سے پیار کرتی ہے۔"

"ولی کیا ہم کوئی اور بات نہیں کر سکتے میں آج حیا کے بارے میں کچھ کہنا نہیں چاہتا ۔"

"مصطفی تمہیں ہو کیا گیا ہے؟"

ولی اس کو دیکھتے ہوئے بولا

"کچھ نہیں ہوا مجھے بس تھوڑا سا وقت دے دو۔"

"ٹھیک ہے!۔"

www.novelsclubb.com

مکث ڈاکٹر حُسین سے بات کرنا چاہتا تھا اسے پورے سات دن ہو گئے تھے مختلف قسم کی کتابیں پڑھتے اور اسے بہت سی حقیقت اشکار ہو گئی تھی وہ نیچے ایا کے ڈاکٹر

حُسین کو بلا سکے تو ایک لڑکی کو دیکھتے ہوئے حیران ہوا وہ لاونج کے صوفے پر سوئی ہوئی تھی مکث کو وہ بہت اپنی اپنی سی لگی پھر ایک گارڈ کی آواز پر وہ مڑا

"یس سر؟"

"مجھے ڈاکٹر حُسین سے ملنا ہے۔"

فجر کی نیند کافی کچی تھی اس لیے وہ فورن اٹھ گئی

"اوئے زاہد ملا تم لوگوں کو اور یہ او مائی گاڈ او مائی گاڈ یہ مکث مارٹن تو زندہ ہے یہ کیا کہی اس کی روح تو نہیں اگئی"

وہ پہلے گارڈ سے بولی پھر مکث کو دیکھ کر ایک دم اٹھ کے اس کے پاس ائی اپنے انکھیں مل کر بولی

www.novelsclubb.com

"آپ تو زندہ ہوں یہ کیا خیر اچھا ہوا میں ہوں مجھے آپ سے ملنا تھا پتا ہے جب آپ کی موت کا سنا تو بہت روئی میں سچے میں ارے نام ہی نہیں بتایا میں فجر آصف آپ کی بہت بڑی فین ویسے یہ خبر جھوٹی کیوں پھیلی۔"

مکث کو جھٹکا لگا فجر آصف یانی کے یہ حُسین اصف کی بیٹی ہے اور اس کی بہن

دروازے کھلنے اور بہت سے لوگوں کی بولنے کی آواز آئی وہ ایک دم مڑے وہاں پر حُسین اور اسد کھڑے تھے ساتھ میں زائد بھی تھا

"بابا جانی اور پاپا آپ۔"

فجر نے انہیں حیرانگی سے دیکھا جبکہ مکث خاموشی سے انہیں دیکھا جا رہا تھا

www.novelsclubb.com

ماہم سے شادی کے تین سال بعد حُسین اولویا سے ملنے گیا تھا اور اس کے گفتگو اور ہارٹ اٹیک کے بعد اس نے مکث کو ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی لیکن ناکامی ہوئی وہ اس کہی سے بھی ڈھونڈنا چاہتا تھا لیکن ماہم کی ڈیتھ نے اس کے اعصاب کو ہلا ڈالا۔ اور وہ تب تک کے لیے مکث کو بھول گیا اور فجر میں گم ہو گئے پھر وہ اپنے کام میں فجر کو سنبھال نہیں سکتا تھا اس لیے اسد اور اس کی بیوی کو دیے دیا اور فجر زاہد کی طرح انہیں بھی ممی پاپا بولنے لگی اسے پتا تھا اس کے بابا ڈاکٹر ہے اور اسلامک سکولر وہ ان کے ساتھ نہیں رہ سکتی لیکن وہ ہمیشہ اس سے بات کرتے اور اس سے ملنے ضرور اتے اسی طرح جب وہ چوبیس سال کی ہو گئی اور اس نے اپنا ماسٹر کمپلیٹ کیا اور آب اسد چاہتے تھے زائد اور فجر کی شادی ہو جائے لیکن زاہد کسی اور کو پسند کرتا تھا اور فجر کو اپنی چھوٹی بہن سمجھتا تھا اسد کو بہت اعتراض ہوا وہ نہیں مان رہے تھے حُسین نے پھر سمجھایا کے بچوں کی مرضی ہونی چاہیئے وہ پھر مان گئے فجر نے اپنی پڑھائی مزید جاری رکھی

www.novelsclubb.com

ایک دن اس نے اسد اور حُسین کی باتیں سن لی تو اس کو جھٹکا لگا کے اس کے بابا کا ایک بیٹا ہے وہ بھی کسی اور سے اسے بہت دکھ ہوا کے کسی نے اسے بتایا کیوں نہیں پھر اس نے ان سے پوچھنا چاہا وہ مکر گئے اور کہا کے وہ چھوٹی ہے انہیں بڑوں کے معاملے میں نہیں پڑنا چاہیے فجر نے زاہد سے بھی پوچھا اس نے بھی لاعلمی کا اظہار کیا فجر کو غصہ چڑا وہ اپنی بھائی کا پتا کروانا چاہتی تھی اور وہ اس کو پورے دو سال ڈھونڈنے پر بھی نہ مل سکا اور جب اس نے ڈھونڈنا چھوڑ دیا تو وہ ایک دم اس کو مل گیا

وہ بھی مکث مارٹن کے طور پر جس کی وہ ال ٹائم فین تھی

---

www.novelsclubb.com

مصطفی نے دروازہ کھولا ایک پارسل مین تھا

"سر آپ کا پارسل!"

مصطفی کو اکثر بہت سے کام سے ریلیٹڈ پارسل ملا کرتے تھے اس نے سائن کیا اور اندر لیے کرایا

نام کسی کا نہیں لکھا ہوا تھا اس نے ریپر ہٹایا اور دیکھا کسی کی شادی کا کارڈ تھا

جس پر مصطفی کا نام لکھا ہوا تھا

"یہ کس کی شادی کا کارڈ ہے؟"

اس نے حیرت سے کارڈ کھولا تو ایک دم نام پڑھ کے اس کی انکھیں حیرت سے پھٹ گئی اور ہاتھ کانپنے لگے

"حیا اور ولی!!!!!!!"

www.novelsclubb.com

"مکمل۔"

حُسین اسے دیکھتے ہوئے بولے

"مجھے آپ سے اکیلے میں بات کرنی ہے۔"

"ہاں ہاں کیوں نہیں اواوپر چلتے ہیں۔"

"بابا جانی آپ مکث مارٹن کو جانتے ہیں۔"

فجر حیرت سے ڈاکٹر حُسین کو دیکھتے ہوئے بولی

"او فجر ہم چلتے ہیں۔"

اسد ایک دم فجر کے پاس ائے

فجر نے ان انہیں روکا

www.novelsclubb.com

"ٹھہریے پاپا! بابا جانی کیا تعلق ہے آپ کا مکث مارٹن سے۔"

میں بیٹا ہوں ان کا اور تمہارا بھائی۔"

ڈاکٹر حُسین کچھ بولنے لگے کے مکث کی آواز نے کمرے میں سکوت تاری کر دی

فجر کو تو جھٹکا لگنا تھا لیکن ڈاکٹر حُسین تو ایک دم ساکت ہو گئے

"چلے۔"

مکث نے حُسین کی طرف اشارہ کیا

حُسین کے ہونٹ کانپنے لگے اور انکھیں نمکین پانیوں سے بڑھ گئی تھی

"پاپا چلیے۔"

مکث زور دیتے ہوئے بولا

حُسین ایک دم اکے مکث کے گلے لگ گئے اور پھوٹ پھوٹ کے رو پڑے

"میرے بیٹے میری جان، میرے جگر تم نے آج آپنے باپ کو سر خرو کر دیا میرے دل کو ٹھنڈک پہنچا دی۔"

"آپ کیوں نہیں اے پاپا پتا ہے مجھے کتنی ضرورت تھی آپ کی کتنا اکیلہ تھا می نے مجھے بیچ ڈالا مجھے تنہا کر دیا میں پورے پچیس سال وحشت زدہ رہا پاپا آپ اتنی دیر

www.novelsclubb.com

سے کیوں ائے کیوں مجھے شرک کے کے علاوہ بہت سے گناہوں سے نہیں بچایا اگر آپ مجھے پہلے ڈھونڈ لیتے تو میں آج گناہوں کے دلدل میں نہ پھسا ہوتا۔"

مکث کی انکھوں میں انسو تیزی سے بہے جارے تھے

ڈاکٹر حُسین نے اس کے ماتھے کو چوما اور پھر الگ ہو کر بولے

"تمہیں کلمہ پڑھاؤ۔"

مصطفی نے سر اثبات میں ہلایا

ڈاکٹر حُسین نے ایک بار پھر اس کا ماتھا چوم لیا پھر اسے کلمہ پڑھایا اور اس طرح مکث مارٹن مسلمان بن گیا ایک سچا اور گناہوں سے دور مسلمان

www.novelsclubb.com

"میں تمہاری ماں کی ریکوسٹ پہ یہ نام رکھنا چاہوں گا اگر اعتراض نہ ہوں۔"

ڈاکٹر حُسین بولے

"میری ماں!"

مکث نے سر اٹھایا

"ہاں اولویا مرنے سے پہلے مسلمان بن گئی تھی اس کا نام مریم تھا آخری دم تک تمہیں یاد کرتی رہی اس نے کہا تھا جب تم مسلمان بن جاوں تو اس کا نام مصطفی رکھنا ۔"

مکث کی انکھوں میں ایک عجیب سا درد اگیا تھا ہاں ماں! ماں چاہیئے جیسے بھی ہو ماں تو ماں ہوتی ہے اور ماں کے قدموں تلے جنت اور مکث اسی چیز سے ساری زندگی محروم رہا اور ہمیشہ رہے گئے اس نے اپنی ماں کو کچرا کہہ دیا جبکہ وہ خود کیا تھا ایک کیچڑ میں لپٹا انسان! خود کو دن رات صاف کرنے والا انسان ہاں گندگی اس میں تھی اور بہت زیادہ اور آج مکث اپنے آپ سے نظر ملانے کے قابل نہ رہا پھچتاوا سا پھچتاوا تھا شرم ساری سی شرم ساری تھی

"پاپا یہ اتنا مقدس نام اپنے لیے نہیں رکھ سکتا مجھ جیسا گناہگار انسان کے لیے نام نہیں ہونا چاہیے۔"

www.novelsclubb.com

مکث دھیمے لہجے میں بولا

"میں مان جاتا تمہاری بات بیٹا پر یہ تمہاری ماں کی آخری خواہش ہے اور میں سمجھتا ہو تم اس کی کم سے کم یہ خواہش تو پوری کر دو اگر اس سے ایک بار بھی تم نے محبت کی ہوں۔"

اور مکث ایک دم خاموش ہو گیا اور پھر مان گیا اور مکث مارٹن سے اس نے مصطفی آصف کی شناخت پالی۔۔

مصطفی تیز ڈرایو کرتے ہوئے فورن شادی ہال کی طرف ایا جہاں آج ان دنوں کا نکاح تھا مصطفی کا بس نہیں چل رہا تھا ان دنوں کو ختم کر ڈالے

وہ اندر انٹر ہوا ابھی کافی کم لوگ ائے ہوئے تھے اور ہال بڑا شاندار ڈکوریٹ کیا ہوا تھا مصطفی نے دور سے ولی کو دیکھ لیا تھا جو بلیک شلوار قمیض میں خوبصورت لگ رہا تھا مصطفی تیزی سے ایا اور ولی کو زوردار مکا مارا ولی اس افتاد کے لیے تیار نہیں تھا ایک دم زمین کے بل گرِا لوگ اچانک ان دنوں کو حیرت اور پریشانی سے دیکھنے لگے مصطفی نے اس کھینچ کر اٹھا کر جنجھوڑا

"شادی کے لیے تمہیں پوری دُنیا میں میری محبت ہی ملی تھی جب میں نے کہا تھا سوچنے کا وقت دو میں نے اس سے منا لینا تھا لیکن تم نے راستہ صاف سمجھ کر اسے پرو پوز کر دیا

"How dare you Mohammad wali"

www.novelsclubb.com

مصطفی اسے ایک اور لگاتا کے کسی نے ولی کو کھینچ کر اپنے آپ کو سامنے نہ کر لیتا

وہ حیا تھی لائٹ پنگ لہنگا چولی میں بہت پیاری لیکن مصطفی کو اس کا روپ کس اور کے لیے پاگل کر رہا تھا

"آپ میرے ہونے والے شوہر کے ساتھ یہ سلوک نہیں کر سکتے مسٹر آصف!"

مصطفی کا دل کیا حیا کو تھپڑ لگا دے

"ہونے والا شوہر مائی فٹ تمہارے؟

وہ حیا تھی لائٹ پنگ لہنگا چولی میں بہت پیاری لیکن مصطفی کو اس کا روپ کس اور کے لیے پاگل کر رہا تھا

"آپ میرے ہونے والے شوہر کے ساتھ یہ سلوک نہیں کر سکتے مسٹر آصف!"

مصطفی کا دل کیا حیا کو تھپڑ لگا دے

www.novelsclubb.com

"ہونے والا شوہر مائی فٹ تمہارے لیے دُنیا کے سارے مرد حرام ہے سوائے میرے سمجھی!"

مصطفی چبا چبا کر بولا

"اور اس کیٹگری میں آپ شامل ہے ولی نہیں۔"

"حیا مجھے چیلنج مت کرو یہ تمہاری بھول ہے کے تمہارے کیس میں بدل گیا ہو۔"

مصطفی کی انکھیں لال ہو گئی ایک منٹ کے لیے تو حیا جیسے ڈر گئی

"کیا میں نے آپ کو چیلنج میں ابھی آپ کے سامنے ولی کے ساتھ نکاح کرو گی۔"

حیا ہر ایک لفظ کو زور دیتے ہوئے بولی

"اچھا!"

مصطفی پہلے سوچ میں پڑا رہا پھر اس نے حیا کو پھرتی سے کھینچ کر اپنے بازوں میں اٹھایا

"مصطفی کوئی بے وقوفی نہ کرنا۔"

www.novelsclubb.com

ولی تیزی سے بول کر اس کے سامنے ایا لیکن مصطفی اس کو اٹھا کر تیزی سے نکلا حیا ایک دم مچل اٹھی

"چھوڑوں مجھے مصطفی آپ کی ہمت کیسے ہوئی۔"

حیا چیخ پڑی جبکہ مصطفی نے ایک دم سپیڈ لگا کر اسے کار میں بٹھایا کافی مشکل تھا لیکن ناممکن

اور پھر کار میں بیٹھ کر تیزی سے کار چلانے لگا

"مجھے کیوں لیے کر آیئے ہوں جب تم میرے نہیں ہوں خود کہا تھا نہ اپنے منہ سے ۔"

حیا اس کے سامنے چیخی

"تمہاری یہی خواہش پوری کرنے جا رہا ہوں۔"

"تم کبھی نہیں بدل سکتے مصطفی تمہاری فطرت ویسی ہے۔"

www.novelsclubb.com

حیا غصے سے بولی

"اگر وہ تمہارا معاملہ ہے تو ہاں میں کبھی بدلوں گا نہیں۔"

مصطفی سرد مہری سے بولا

"مصطفی پلیز!!!!واپس لیے کر جائے مصطفی!!۔"

حیانے اسے جنھجوڑا لیکن مصطفی ڈرایو کر کے مسجد لیے ایا

"یہ کدھر آپ یہاں کیوں لائے ہیں مجھے۔"

"مصطفی مسکرایا

"نکاح کرنے چلوں شاباش اٹھوں۔"

"سوری میں نہیں کروگی آپ سے شادی اور آپ زبردستی نہیں کر سکتے۔"

"جب تمہیں وہاں سے اٹھا کر لا سکتا ہوں تو سوچو میں کچھ بھی کر سکتا ہوں آب آرام سے اٹھ جاو اسی میں تمہاری بھلائی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"کچھ بھی ہو جائے میں نہیں اتروگی۔"

"ٹھیک ہے مجھے پھر تم روک نہیں سکوں گی۔"

اس کے عجیب سے لہجے پہ حیا کا حلق سوکھ گیا

"کیا مطلب۔۔۔۔"

مصطفی کار سے اتر گیا

"اور کار کی بونٹ پہ بیٹھ گیا

حیا حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی وہ سمجھی وہ اسے زبردستی اٹھانے والا تھا لیکن یہ کیا

حیا تھوڑے دیر سوچنے کی بعد کار سے نکلی اور اس کے سامنے اگئ

مصطفی نے خاموشی سے اسے دیکھا اور پھر پھیچے مڑا تو دیکھا ولی اور ڈاکٹر حُسین فورن

اس کے پھیچے پہنچے تھے

ڈاکٹر حُسین بھاگتے ہوئے ائے اور مصطفی کو ایک تھپڑ

www.novelsclubb.com

لگا دیا

حیا نے فورن اپنے منہ پر ہاتھ رکھا اور ولی نے انہیں روکا

مصطفی نے سر جکھا لیا

"چھ مہینے کی محنت تم نے ایک پل میں ریت کی مانند کر دی یہ کوئی طریقہ ہے جوان لڑکی کو بھری محفل میں اٹھا لینا مصطفی تم نے آپنے باپ کو نظر ملانے کے قابل نہیں چھوڑا۔"

وہ غصے سے بولے

مصطفی خاموش رہا

"تم ایک لڑکی کو کیوں تنگ کرتے ہوں جب وہ تمہیں چاہتی ہے نہیں ہے اللّٰہ نے قُرانِ پاک میں کیا کہا ہے عورتوں کے معاملے میں اللّٰہ سے ڈرو تمہاری تو وہی فطرت ہے اور ولی کو تمہاری ہمت کیسے ہوئی ولی کو مارنے کی ہڈیاں توڑ کے رکھ دو گا میں تمہاری۔"

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر حُسین کو کچھ زیادہ غصہ ایا ہوا تھا اور حُسین غصے سے اس پر چلا رہے تھے

"سر چھوڑئے جزباتی ہے۔"

ولی ان کو سمجھاتے ہوئے بولا

"نہیں ولی اسے سوچنا چاہیے یہ ۳۶ کا ہو چکا چالیس سال کے قریب ہونے والا ہے اور ابھی تک اس کے اٹھارہ سال کے لڑکوں والی حرکتیں ہیں تم ابھی اس وقت حیا سے معافی منا گو گئے۔"

وہ بولے مصطفی ابھی تک خاموش تھا

"اگر آپ کو غصہ کم ہو گیا ہو پاپا تو آپ دنوں اندر چلے گئے میرے اور حیا کے نکاح کے گواہ بنے۔"

ڈاکٹر حُسین نے مصطفی کا پہلی بار ڈھیٹ پن دیکھا تھا

"ٹھیک ہے چلو لیکن تمہارا نہیں حیا اور ولی کا نکاح ہو گا سمجھے۔"

مصطفی نے اپنا اشتعال بڑی مشکل سے کنڑول کیا اور حیا کو دیکھا جیسے جانا چار ہا ہوں تم واقی کرو گی ولی سے شادی

"چلو حیا بیٹے آب واقی تمہارا اور ولی کا نکاح ہو گا اور وہ بھی مصطفی کے سامنے۔"

انہوں نے حیا کا ہاتھ پکڑا اور مصطفی وہی کھڑا رہا

ولی غور سے مصطفی کو دیکھ رہا تھا

جو بلکل وہی سٹل تھا

پھر ولی نے حیا کو دیکھا جس نے سر جکھا لیا

"سر حیا کا نکاح مجھ سے نہیں مصطفی سے ہو گا ان دنوں پاگلوں نے اعتراف نہیں کرنا اس لیے اس ڈرامے کو ختم کرتے ہیں۔"

ولی نے ان کو روکا اور مصطفی کو دیکھتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

مصطفی ایک دم حیران ہوا

"مجھے بھی لگتا ہے چلوں او تمہارا ہی نکاح کا فنکشن ہے حیا سے اور ولی کا فجر سے چلوں ہال خوامخواہ یہ تماشا کروایا تم دنوں کی وجہ سے مانا پڑا"

ڈاکٹر حُسین حیااور ولی کو گھور کر بولے

اور ولی قہقہ لگا کر ہنس پڑا مصطفی ہونقو کی طرح ان دنوں کو دیکھ رہا تھا

وہ خاموشی سے اپنے گھر میں اندر داخل ہوا حیا کو پہلے ہی گھر بھیج دیا تھا آب وہ پتا نہیں کہاں ہو گی

وہ سیدھا لاونج میں ایا تو ایک دم دیکھا حیا بلیک چادر اپنے گرد لپیٹے نماز پڑھ رہی تھی مصطفی کو ہمیشہ کی طرح بہت پیاری اور مقدس لگی وہ نماز پڑھ کر اچکا تھا آب وہ اس کے فاصلے پر بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

اسے دیکھنے لگا حیا کے اچانک ہاتھ کانپنے لگے وہ مصطفی کے نظروں کی تپش خود میں محسوس کر رہی تھی بڑی مشکلوں سے اس نے نماز مکمل کی اور تسبی پڑھنے لگی مصطفی کی اس پر نظریں ہٹ نہیں رہی تھی حیا بلا آخر جنجھلا اٹھی

"کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ۔"

"ائے میں نے کیا کہا میں تو کچھ نہیں کر رہا۔"

"آپ مجھے سکون سے عبادت نہیں کرنے دے رہے جائے یہاں سے۔"

"میرے خیال میں عبادت ہو نہیں گئی۔"

مصطفی اٹھتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"نہیں ابھی میں نے اور نفل پڑھنے۔"

"ظاہر ہے شکرانے کے نفل تو پڑھنے ہو گئے مجھے جو پالیا۔"

مصطفی گہری مسکراہٹ سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

"لوگوں کو خاصی خوش فہمی ہے۔"

حیا تیزی سے بولی

مصطفی خاموشی سے کچن کی طرف چلا گیا

حیا نے اس کی پشت کو گھورا اور پھر نماز کی دوبارہ

نیت کر لی واقی اس نے شکرانے کے نفل پڑھنے تھے

حیا نے نماز مکمل کی اور اٹھ پڑی اس نے دیکھا مصطفی گھر پہ نہیں ہے شاہد وہ کہی گیا ہوا ہے وہ کچن کی طرف اگئی اور فریج کھول کر دیکھنے لگی فریج میں کچھ نہیں تھا یانی وہ کچھ کھانے کے لیے لینے گیا ہوا ہے فریج بند کر کے وہ سیدھا کمرے میں گئی اس کو رومیسہ انٹی نے تین خوبصورت جوڑے بھیج دیے تھے اور علینہ نے بھی خوب

www.novelsclubb.com

شاپنگ کروائی اس کو۔ولی بھائی کی تاریخ تہہ ہو گئی تھی اور یہ سب ولی کا پلان تھا وہ جانتا تھا مصطفی ایسے نہیں مانے گا اور آب اس کی شادی ہو جانی چاہیئے حیا جھجھک رہی تھی لیکن ڈاکٹر حُسین نے مصطفی کی طرف سے رشتہ مانگا تو حیا نے رومیسہ انٹی سے اجازت مانگی وہ تو خوشی سے راضی ہو گئی حیا نے کیا اعتراض کرنا تھا اسے تو اس کی منزل اور محبت مل گئی ہاں دُکھ تھا امی ابو اس کے پاس نہیں تھے

اس نے ایک جوڑا دیکھا پنک کلر کی سادہ سی شفون فراک تھی حیا کو یہی ٹھیک لگی وہ تیار ہونے چلی گئی

-

www.novelsclubb.com

مصطفی اندر داخل ہوا تو گھر میں خاموشی طاری تھی گھر میں کھانے کا سامان نہیں تھا اس لیے چلا گیا لینے وہ کچن کاؤنٹر پہ رکھ کر اپنے اوپر کمرے پہ جانے کا سوچا وہ ایک دم اوپر گیا تو دیکھا حیا کمرے سے باہر نکل رہی تھی مصطفی تھم گیا حیا اتنی خوبصورت

لگ رہی تھی پنک فراک میں اس نے ڈوپٹہ سر پہ لیا ہوا تھا بالوں کی چند لٹے باہر ارہی تھی میک آپ کے نام اس نے صرف پنک لپ سٹک لگائی تھی

مصطفی دیکھتا رہا حیا کا چہرہ لال ہو گیا اور وہ اسی لال گال پہ مر مٹا تھا

حیا جانے لگی کے مصطفی نے اسے کھینچ کر دیوار سے لگایا

اور دنوں طرف ہاتھ رکھ کر اس کے راہ مستعد کر دی

"مصطفی مجھے جانے دیے۔"

مصطفی نے کچھ نہیں کہا بس مزید جھک گیا

حیا نے منہ دوسری طرف کیا

www.novelsclubb.com

"تم جانتی ہوں جب میں نے تمہیں پہلی دفع چھوا تھا تو پتا ہے کیسا لگا تھا۔"

وہ آب اس کے اتنے نزدیک اگیا کے مصطفی کی سانسیں کے ساتھ اس کی دل کی دھڑکن بھی سنائی دیے رہی تھی

"م م م مصطفی نیچے چلتے ہیں۔"

"مجھے تم اس وقت اتنی پیاری لگی تھی کے میں خود کو روک نہ سکا لیکن اس وقت کے لیے ایئم سوری!"

حیا کی تو جیسے بولتی ہی بند ہو گئی

مصطفی نے مسکرا کر اس کے ننھی سی ناک کو چوما

حیا سپٹا گئی پھر وہ اس کے کان کے پاس جا کر اسے چوم کر بولا

"ویسے ایک بات ہے مسز مصطفی آپ نے مجھے ابھی تک تھپڑ نہیں مارا اور یہ نہیں کہا اللہ تمہیں قہر نازل کرے۔"

www.novelsclubb.com

اس نے حیا کے گردن چومی

بیل کی آواز پہ حیا نے مصطفی کو دکھا دیا

اور نیچے کے طرف تیزی سے بھاگی اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا اور کانوں کی لو ہے تک سُرخ پر گئی تھی

"حیا یہ فیر نہیں ہے تم ایسے نہیں بھاگ سکتی۔"

مصطفی تیزی سے نیچے ایا

حیا نے اسے گھورا اور پھر جا کے دروازہ کھولا دیکھا سامنے ولی اور فجر تھے

"تم دنوں یہاں کیا کر رہے ہوں۔"

مصطفی فورن حیا کے پھیچے اتے ہوئے انہیں گھورتے ہوئے بولا

"تمہارے لیے تو خیر نہیں ائے ہم حیا سے ملنے ائے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

ولی آسے غصے سے دیکھتے ہوئے اندر داخل ہوا

"بھائی ویسے آپ نہ میرے دلہے کا منہ خراب کر دیا میری دوستے ہنس رہی تھی کے دلہے صاحب کا منہ کیوں سوجا ہے کہی فجر تم نے تو نہیں مارا۔اللہ میں کیا ایسی ہو۔"

فجر مصطفی کے ساتھ لگتے ہوئے بولی

مصطفی نے ہنستے ہوئے فجر کا سر چوما

"خوش رہوں ویسے تم دنوں کا بھی دن تھا ہمارے پاس کیوں اگئے۔"

ولی خاموش رہا اور جا کے صوفے پہ بیٹھ گیا

"اوئے میرے ساتھ ڈرامے کیوں کر رہا ہے۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا

"تو بات مت کر مجھ سے میری شادی والے دن منہ تڑوا دیا۔"

"تم نے حرکت ہی ایسے کی تھی اگر زیادہ ہی ناراض ہے تو میرے گھر پر کیا کر رہا ہے۔"

مصطفی نے اس کے بال بگاڑے

حیا اور فجر کچن میں چلی گئی

"یہ تمہارا نہیں حیا کا گھر ہے۔"

ولی غصے سے بولا

"چل آب منہ ٹھیک کر ویسے ہی خراب ہے اور ہی بد صورت لگ رہا۔"

ولی نے ایک مکا اس کی پیٹ میں مارا

www.novelsclubb.com

"تو سمجھتا ہے تو صرف اس دنیا کا حسین طرین مرد ہے باقی ہم سب گئے گزرے ہے نا۔"

"جب تمہیں پتا ہے تو بول کیوں رہے ہوں۔"

مصطفی ہنستے ہوئے بولا

"تم! مصطفی تمہیں نہ اللہ پوچھے۔۔"

"ارے فجر کے زبان ایک دن میں اپنالی ویسے میری بہن نے کیا جادو کیا ہے۔"

"بتاو میں۔۔۔"

ولی شرارت سے بولا

"رہنے دئے۔۔۔۔۔ویسے مجھے تم پر غصہ ارہا ہے۔"

مصطفی نے ٹی وی ان کرلی

"ہاں تم لوگوں کو رومینس میں انٹرپ کرلیا ہوگا۔"

www.novelsclubb.com

ولی معانی خیز لہجے میں بولا

مصطفی نے اپنے مسکراہٹ دبائی اور حیا کے بلانے پر دنوں کھانے کے لیے اٹھ پڑے

وہ فون پر اپنی کام سے ریلیٹڈ کوئی بات کر رہا تھا جب حیا نے اکر اسے کافی ٹیبل کے سامنے رکھ دی

وہ جانے لگی کے مصطفی نے اس کا بازو پکڑا اور فورن سے اپنی گود میں بٹھایا

حیا ایک بار پھر سپٹا گئی وہ اٹھنے لگی کے مصطفی نے اس کے گرد بازو لپیٹ لیے اور فون پہ بات کرتا رہا اور حیا کی کمر سہلا رہا تھا

حیا کے چہرئے سے دھوا نکل رہا تھا اس نے اپنی کمر سے مصطفی کا ہاتھ ہٹانا چاہا لیکن اس فولادی بازو کو ہٹانے میں اسے مصطفی جیسی طاقت چاہئی تھی

وُہ بڑے آرام سے بات کیے جا رہا تھا

حیا بے بسی سے اسے کے چہرے کو دیکھنے لگی تھی

جو بات کر رہا تھا اور حیا کو دیکھ کر ہلکہ سا مسکرایا

اور پھر انکھ ماری

حیا کا منہ کھل گیا

اس نے پھر کچھ سوچ کر مصطفی کو گدگدانا شروع کر دیا لیکن اس کو اثر نہیں ہوا البتہ وہ حیرت سے دیکھنے لگا

"میسن آئیل کال یو بیک۔"

اس نے فون بند کیا اور سائڈ پہ رکھ کے حیا کا ہاتھ ہٹا کر اسے گُدگُدانے لگا تھا حیا اس کے لیے تیار نہیں تھی اس کی ہنسی چھوٹ گئی

www.novelsclubb.com

"چھوڑے مصطفی چھوڑئے اف اللہ میاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے گدگدا رہا تھا وہ صوفے پر ہنستے ہوئے گر گئی

مصطفی اس پر جھک گیا حیا کی انکھوں میں ہنستے ہنستے پانی اگیا مصطفی نے اپنے ہونٹے سے اس کی انسو چنے

حیا نے نظریں جکھالی

"تم خوش تو ہو نہ حیا ائی مین میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔"

"مصطفی نے حیا کی لٹوں کو اپنی انگلی میں لپیٹا

حیا مسکرادی اور مصطفی کے گردن پر اپنے بازو حمائل کر دیے اور جھک کر اس کی ٹھوڑی چومئ

"اگر اس دنیا میں میرا سب سے قمیتی اور ایک رشتہ ہے وہ آپ سے ہے آپ کے علاوہ میرا کوئی نہیں ہے مصطفی!!! میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں۔"

مصطفی کو تو جیسے دنیا جہاں کی خوشی مل گئی اس نے حیا کی پیشانی چوم لی

تھینک یو حیا اور پلیز میری پُرانی حرکتوں پر مجھے معاف کر دو میں نے تمہارے ساتھ کتنی زیاتی کی۔"

"ڈونٹ بی سلی مصطفی آس وقت آپ کو صیح غلط کا پتا نہیں تھا بھول جائے پاسٹ کو اور آج کا سوچے آج میں آپ کی ہوں اور آپ میرے۔"

مصطفی کی مسکراہٹ گہری ہو گئی

"ال مائن۔"

وہ بولا

"ال یورز۔"

www.novelsclubb.com

"اے میرے مالک میری بیٹی جہاں کہی بھی اس کی حفاظت کرنا میں کتنی بُری ماں ہوں اپنی معصوم سی بیٹی کو گھر سے نکال دیا بنا اس کی بات سنے پتا نہیں کس حال میں ہو گی دو سال سے تڑپ رہی ہوں میرے مالک ایک بار میرے مرنے سے پہلے اس سے ملا دے۔"

"امی پلیز بس کر دے مجھ سے آپ کا رونا برداشت نہیں ہوتا۔"

ہارون ان کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا

"ہارون تم نے کتنی بے دردی سے مارا میری پھول سی بچی کو پتا نہیں کہاں پھس گئی ہو گی کیا حال ہوا ہو گا کیا پتا محفوظ نہ ہوں۔"

"اللّٰہ نہ کرے امی حیا کے ساتھ کچھ غلط ہوا ہو وہ جہاں بھی ہو گی خوش ہو گی ہم لوگوں نے اسے بہت دُکھ دے ہیں اس کا یقین نہیں کیا اور اس از کا کر لیا جس کی حرکت ہمیشہ مشکوک تھی میری نظروں میں

لیکن میں نے حیا کی بات سنے بنا اسے مار کر نکال دیا۔"

ہارون کرب سے بولا

"ہارون کچھ بھی کر کے اسے ڈھونڈو مجھے اپنی حیو واپس چاہیے۔"

امی ہارون کے سینے پہ لگ کر رو پڑی

"امی!!!"

حیا ایک دم چیخ کر اٹھی

www.novelsclubb.com

مصطفی ایک دم اس کی چیخ پر اٹھا اور لیمپ ان کیا

"بے بی گرل کیا ہوا؟ حیا اڑیو اوکے۔"

مصطفی نے اس کا چہرہ دیکھا جو پسینے سے بڑھ چکا تھا سانسیں بہت تیز تھی

مصطفی نے اس کو اپنے ساتھ لگایا

"مصطفی امی امی رو رہی تھی مجھے بولا رہی تھی اور وہاں پر ماتم ہو رہا تھا پتا نہیں کس کی تھی لیکن مجھے وہاں ابو نہیں نظر آئے باقی سب تھے۔۔۔۔۔۔۔۔"

حیا کانپتے ہوئے بولی اور مصطفی نے اسے اٹھا کر آپنے گود میں بٹھا کر آہستہ آہستہ ہلنے لگا جیسے معصوم سی بچی کو جھولا جھول کر سولاتا ہے

مصطفی حیا سے پوچھنا چاہتا تھا کے اسے اس کے گھر والوں کا نہیں پتا تھا کبھی سوچا ہی نہیں اس بارے میں وہ صبح اس سے پوچھ لیے گا

مصطفی نے سوچا اور پھر حیا کو دیکھا جو اس کے سینے سے لگی آب سو چکی تھی مصطفی نے اس کا ماتھا چوم لیا

www.novelsclubb.com

.....

حیا کل تم بہت زیادہ ڈر گئی تھی۔"

ان کی شادی کو تین ہفتے ہو گئے تھے حیا کے پیپرز قریب تھے اس لیے اس یونی جانا تھا

مصطفی نے کار یونیورسٹی کے سامنے روکی جب وُہ حیا کو بولا

"میں خواب!!!!"

حیا کو یاد نہ آئے

"حیا تم اپنی امی کو پکار رہی تھی۔"

"امی!!!۔" حیا آہستہ سے بولی اس کے دل سے ہوک اٹھی

"کچھ نہیں بس خواب میں ڈر جاتی ہوں ایسے ہی اللّٰہ حافظ۔"

www.novelsclubb.com

"اللّٰہ حافظ اچھا ہاں وہ میں کہہ رہا تھا کے کچھ دن میں ہمیں لندن اور پروگ جانا ہے لیو کا کہہ دینا ایک ہفتہ کے لیے مس ہو پکنس کو۔"

حیا رُک گئی "وہاں کیوں۔"

"لندن میں میری امی کی قبر ہے اور پروگ میں نے ممی اور فریڈی سے ملنا ہے۔"

"اچھا!"

حیا یونیورسٹی میں اندر داخل ہونے لگی جب کسی کی آواز پر وہ ایک دم رُکی

"حیا تم یہاں!!!!!!!"

حیا اس آواز پر ایک دم مڑی تو اس کا چہرہ فق ہو گیا کیونکہ سامنے شاہ زیب کھڑا تھا

واو تم ملی تو کہاں ملی کینیڈا کیسے پہنچی اور یہ گورا لڑکا کون۔ہے تمہارا بوئی فرینڈ

www.novelsclubb.com

شاہ زیب فورن اس کے سامنے ایا حیا کا دل رُک گیا لیکن پھر ضبط سے وہاں تیزی سے چلنے لگی جب سب چیزیں ٹھیک ہوئی جاری تھی تو یہ مصیبت کہاں سے اٹپکی اللہ آب کتنی آزمائشے باقی ہے

اس نے کلاس اٹینڈ کی اور پھر مصطفی کو میسج کیا وہ خود ارہی ہے وہ آفس میں بے فکر رہے

مصطفی نے کہا وہ اسے لینے اجائے گا پھر حیا مان گئی اور اس کو ویٹ کرنے لگی کے

اچانک کسی نے اس کے بازو پہ ہاتھ رکھا حیا ڈر گئی

"ارے ڈیر کزن مجھ سے کیوں ڈر گئی کس کا انتظار کر رہی ہو اپنے بوئی فرینڈ کا۔"

"شٹ آپ!! دفع ہو جاو یہاں سے۔۔۔"

حیا تیزی سے بولی

"ارے اپنی محبت بھول گئی اور اس گورے سے عشق چلانے لگی ہاں ظاہر ہے بہت پیسے والا لگ رہا تھا خوبصورت بھی انتہا کا ہے۔۔۔ لیکن وہ مسلمان نہیں ہے تم بھول رہی ہوں۔۔"

"بکواس بند کرواپنی میرا شوہر ہے مسلمان ہے اچھااور کھڑا مسلمان۔۔ سمجھے اور پلیز میرا آپ سے کوئی واسطہ نہیں ہے نہ ہی کس سے میرا صرف جس بندئے سے رشتہ ہے وہ مصطفی ہے اور اگر مصطفی کو پتا چلا تم مجھے تنگ کر رہے ہوں تو تم اپنا انجام دیکھ لینا۔"

"میں ڈرتا نہیں ہوا س سے اور تمیز سے بات کرو میں یہاں کا نیو وائس چیرمین ہو ۔"

شاہ زیب تیزی سے بولا

"اچھا پھر رُکو ابھی تڑواتی ہوں میں تمہاری ٹانگے صبر کرو۔"

شاہ زیب نے اسے گھورا اور پھر انگلی اٹھا کے بولا

"دیکھ لو گا میں تمہیں۔"

حیا نے اس نفرت بڑھی نظروں سے دیکھا

"آج چپ کیوں لگ رہی ہوں بے بی گرل کہی خواب والا معاملہ تو نہیں ہے ویسے حیا تم نے مجھے اپنی فمیلی کے بارے میں نہیں بتایا کہاں ہوتے ہیں حیا حیا!!!"

وہ دنوں کھانا کھا رہے تھے جب مصطفی بولا

"جی آپ کچھ کہہ رہے تھے۔"

حیا مصطفی کو آیک دم چونک کر دیکھا

"کوئی پریشانی ہے۔۔"

"نہیں کب جانا ہے لندن۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی حیران ہوا

"ارے آج بات نہیں کی مس ہوپکنس سے۔"

"ایئم سوری میں نہیں کر سکی۔۔۔"

مصطفی مسکرایا

"کوئی بات نہیں کل کر لینا فرائی ڈے کو جانا ہے۔"

حیا مصطفی کو پیار بھری نظروں سے دیکھنے لگی یہ شخص کتنا اہم ہو گیا تھا اسے کے لیے کتنا چاہتا اور رسپیکٹ کرتا تھا

"جانتا ہوں یار میں پیار اہوں لیکن کھانا کھالو کب سے کھیلے جاری ہوں بعد میں جی بڑھ کے دیکھ لینا۔"

مصطفی اس کے مسلسل دیکھنے پر شرارت سے بولا

حیا مسکرائی

www.novelsclubb.com

"اپنے شوہر کو دیکھ رہی ہو اور کسی کو تو نہیں۔"

مصطفی قہقہ لگا کر ہنس پڑا

"مجھے صرف دیکھنا ہے صرف مجھے سمجھی۔"

مصطفی کا پوز یسو موڈ ان ہو گیا

"وہ کس لیے۔۔۔۔"

Because your mine only mine baby girl

حیا سرخ پر گئی

ہلیو

"ہاں حیا پہچانا کیا فیصلہ کیا

www.novelsclubb.com

حیا نے مٹھیاں بھینچ لی

کیونکہ دو دن سے حیا کو وہ بلیک میل کر رہا تھا

حیا نے فون بند کر دیا انکھیں جلنے لگی دل جیسے پھٹ رہا تھا وہ کہہ رہا تھا مصطفی کو چھوڑ کر اسے اپنا لے یا اگر اس سے جان چھڑانا چاہتی ہے تو پورے دو کڑور دینے ہو گئے حیا کا خون کھول اٹھا وہ اس کے منہ پر مارتی پیسے اگر اس کے پاس ہوتے لیکن وہ مر کر بھی مصطفی کا پیسہ اس کمینے شخص کو نہیں دئے گی

دروازے کے بیل پہ اس نے دروازہ کھولا

ایک کوریر سروس نے ایک لیٹر پکڑا ہوا تھا

حیا نے لیا اور اندر اکے کھولا

تو اس نے پڑھا

"مجھے تین دن کے اندر پیسے دو ورنہ میں مصطفی کو سب بتا دو گا وہی ازکا کا جھوٹ اور ہماری پریم کہانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اگر جانا چاہتی ہوں مجھے کیوں پیسے چاہیے میں نے ازکا کا قتل کر دیا تھا ہاں اس نے مجھے دھوکہ دیا تھا سچی تم تھی وہ کمینی

نہیں اور مجھے وہاں سے بھاگنا پڑا اور اب مجھے یہاں پر سیٹل ہونے کے لیے پورے دو کڑور چاہیے وہ تمہیں دینے ہو گئے میں چیرمین نہیں ہوں میرا دوست ہے اس سے ملنے ایا تھا تم سے جھوٹ بولا تھا شاہد میرا لحاظ کر لو لیکن تم نے نہیں کیا آب جلدی سوچ کر بتاو۔"

حیا کے ہاتھ سے خط چھوٹ گیا

"ازکا مر گئی۔"

حیا نے منہ پر ہاتھ رکھا

---

www.novelsclubb.com

وہ مریم کی قبر کی طرف ائے تھے

مصطفی خاموشی سے ان کی قبر کو گھور رہا تھا

"یور نتھنگ جسٹ ابلڈی ہو کر۔۔۔۔۔۔۔"

مصطفی نے گہرا سانس لیا

"مجھے معاف کر دئے امی!!!"

حیا نے مصطفی کو دیکھا جو بلکل خاموش تھا

مصطفی نے اسے دیکھا اور پھر دعا پڑھ کر اس کے ساتھ چل پڑا

"مصطفی آپ اپنی امی کے بارے میں آب تو کچھ ایسا نہیں سوچتے نہ۔۔۔۔"

"نہیں یار وہ جو بھی تھی ان کا وہ پاسٹ تھا اور میرا پاسٹ بھی صاف ستھرا نہیں تھا غلطی سب سے ہوتی ہے کچھ لوگ احساس کر لیتے ہیں اور کچھ نہیں انہوں نے توبہ کر لی اور شرک چھوڑ کر اس دنیا سے گئی وہ ماں ہے میری اور ایک اچھی عورت بس جو بھی تھا میں نے ہمیشہ ان سے نفرت کی لیکن آب میں ان سے محبت کرتا ہو ۔۔۔کیونکہ ماں تو ماں ہوتی ہے۔ہے نا؟"

www.novelsclubb.com

حیا کی انکھوں میں انسو اگئے ہاں ماں تو ماں ہوتی ہے اور میری پیاری امی ! اللہ ایک بار مجھے امی سے ملادئے ایک بار ان سے گلے لگ کر خوب رونا چاہتی ہوں ان سے شکوہ کرنا چاہتی ہو ایک بار تو اپنی حیا کی بات سن لیتے اس کا یقین کرتے ہے پر جو ہوتا ہے اسے اللہ بہتر جانتا ہے اس کا جوڑ مصطفی سے لکھا گیا تھا

تو وہ کیسے اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتی اس نے بہت کچھ سہا تھا لیکن اس نے کبھی مر کر اللہ سے ناراض نہیں ہوئی تھی بلکہ ہمیشہ اپنے صبر اور سیدھے راستے پر چلنے کی دعا کی

ان دنوں کو پروگ ائے دوسرا دن تھا وہ اسی پینٹ ہاوس میں ائے جن سے ان کی یادیں جڑی ہوئی تھی

آب خاصا چینج تھا وہاں پینٹنگز کی جگہ کیلی گرافی ہوئی وی تھی اور بہت سی خانہ کعبہ کی تصویر تھی حیا کے دل میں سکون اگیا آب اسے یہ گھر سب سے زیادہ خوبصورت

لگ رہا تھا اس کا اور مصطفی کا گھر مصطفی نے حیا کے ایک سمسٹر ختم ہو جانے کے بعد یہاں شفٹ ہو جانا تھا تب تک کے لیے یہاں اتے رہے گئے

حیا کا دل بلکل بھی نہیں چار ہا تھا واپس کینیڈا جانے اور اس نے کینیڈا سے واپس جانے سے انکار کر دیا مصطفی کو اس کی اس ضد پر حیرانی ہوئی لیکن کچھ کہا نہیں

وہ اسے سائیکل کے پھیچے بیٹھائے آج سارا شہر گھما رہا تھا حیا نے مسکراتے ہوئے اس کے گرد بازو حمائل کیے اور اپنا سر اس کے پشت پہ ٹکا لیا

وہ اس سے کتنا پیار کرتا ہے، اس کا خیال رکھتا ہے، اس کی بد تمیزوں کی بھی پروانہ کرتا، مجال ہے جو کبھی ڈانٹا ہوں اسے، اس کے لیے کتنا پوزیسو ہے کے اگر اسے کوئی دو منٹ بھی گھور لیے تو وہ انکھ ایک سکینڈ میں نہیں بچتی کتنا دیوانہ ہے وہ پر اگر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مصطفیٰ نے اس کمینے انسان کی بات پر یقین کر لیا اور سب کی طرح اس کا نہ یقین کر کے اسے گھر سے نکال دیا تو یہ بات سوچتے ہوئے حیا کی سانس اٹک گئی

انسو اس کے گالوں سے بہہ رہے اور مصطفیٰ کی شرٹ کو بگھو رہے تھے

"مصطفیٰ؟"

بولو بے بی گرل!

آپ مجھے کبھی چھوڑیئے گے تو نہیں چاہیئے کوئی بھی بات ہو

مصطفیٰ نے اچانک سائیکل کو بریک لگائی

"کیا؟"

www.novelsclubb.com

بولیے نہ مصطفی مجھے کبھی نہیں چھوڑیئے گے

حیا ہچکیوں سے رو پڑی

مصطفی فورن سائیکل سے اترا اور حیا کو اٹھا کر بھینچ لیا

اور اسے کے گال چومے

اسے کوئی پروا نہیں تھی کے کوئی دیکھ رہا ہے ویسے بھی یہ یورپ کنڑی تھی یہاں کسے پروا

حیا اس کی گردن میں منہ دئے روئے جا رہی تھی

"بے بی گرل کیا ہوا ہے؟"

"حیا!"

کسی اجنبی کی آواز سن کر حیا مصطفیٰ سے الگ ہوئی اور دیکھا تو اس کا چہرہ سفید ہو گیا

کیونکہ سامنے شاہ زیب کھڑا حیا کو غصے سے دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

یہ کہاں سے آگیا اور اسے کیسے پتا کے میں یہاں ہو

مصطفیٰ نے الجھن امیز نظروں سے اس انسان کو دیکھا

حیا تم نے مجھے دھوکہ دیا وہ بی اس گورے کے ساتھ

مصطفیٰ کا منہ کھل گیا

شاہ زیب قریب اکر حیا کو جنجھوڑنے والا تھا

لیکن مصطفیٰ نے اس کا بازو اپنی اہنی شکنجے میں لی

Don't touch my girl

مصطفیٰ بولا نہیں غرایا

You're girl ?she's my wife,haya didn't tell you

شاہ زیب کی الفاظ ان دنوں کے لیے کانوں میں پیگلا ہوا سیسہ ثابت ہوا

www.novelsclubb.com

‘---‘----------‘‘----------

---------‘‘-

"کیا بکواس کی تم نے۔"

مصطفی نے اس کو تھپڑ مارا اور اس کا گریبان پکڑ کر پوچھا

حیا کا دل ڈوب گیا آب یہ کوئی ایسی حرکت کرے گا جس سے مصطفی ابھی اسے چھوڑ دئے گا وہ اس سے نفرت کرئے گا وہ سب بتادئے گا حیا بھاگ جاو کم سے کم مصطفی کے نام سے تو نہیں جدا ہو گی اُس کی نفرت میں نہیں دیکھ سکتی میں نہیں برداشت کر پاو گی

حیا تیزی سے بھاگی

جبکہ مصطفی نے تو شاہ زیب سے پوچھ رہا تھا حیا کے بھاگنے پر حیران ہوا

"حیا حیا!!!!!!!!!

www.novelsclubb.com

حیا نے روتے ہوئے رومیسہ انٹی کے گھر پہنچی

"ارے حیا بتاو کیا ہوا ہے۔"

"انٹی مجھے یہاں سے بھیج دے میں جانا چاہتی ہوں۔"

"ارے لڑکی کیوں ڈرا رہی ہوں کیا ہوا ہے مصطفی سے جھگڑا ہوا ہے۔

بیل کی آواز پہ حیا گھبڑا گئی

"انٹی اگر مصطفی ہے تو پلیز ان کو کہے میں نہیں ہوئی۔"

حیا ڈرتے ہوئے اندر گھسی

انٹی کو کچھ سمجھ میں نہیں ائی

"امی دروازہ کھولے۔"

www.novelsclubb.com

لائبہ کی آواز پر رومیسہ نے گہرا سانس لیا اور کھولا

"امی آپ کھول کیوں نہیں رہی تھی۔۔۔"

پھر ایک دم سے مصطفی اندر داخل ہوا

"حیاحیا!!!!!!!"

مصطفیٰ اونچی آواز میں

بیٹا کیا ہوا ہے حیا کیوں ایسے ائی

میں آپ کو سب بتاؤ گا ابھی نہیں۔ مصطفیٰ نے کمرے کو کھولنے کی کوشش کی لیکن لاکڈ تھا۔

مصطفیٰ کو پتہ تھا نہیں کھولے گی بہت ضدی ہے

اس نے بنا سوچے سمجھے پوری طاقت لگا کر دروازہ توڑ دیا

www.novelsclubb.com

رومیہ اور لائبہ چیخ پڑیں

سوری انٹی میں آپ کو ٹھیک کروا دوں گا

وہ اندر سے حیا کو کھینچ کے لایا اور پھر ان کو سوری کہتے ہوئے نکل پڑا اسے بازوں میں اٹھایا

چھوڑیں مجھے کہاں لے جا رہے ہیں۔ حیا اس کی بازوں میں مچل رہی تھی جبکہ مصطفی کا چہرہ پتھر سے بھی سخت ہوا تھا

مصطفیٰ آصف میں تمارے کسی بھی بہکاوے میں نہیں آؤں گی جسٹ لیٹ می گو۔

وہ اسے کار میں بیٹھا چکا تھا اور حیا دروازہ کھولنے لگی ایک بار پھر وہی ہسٹری ریپیٹ ہو رہی تھی

پہلے وہ اس سے جان چھڑانے کے لیے بھاگ رہی تھی اب وہ اس سے الگ ہونے کے لیے بھاگ رہی تھی

www.novelsclubb.com

مصطفیٰ اپنی Aston

Martin

کے لیے اندر گھسا جس کا لنکنگ سسٹم سے حیا تو کیا حیا کی آواز تک باہر نہیں جا سکتی تھی

مجھے جانے دو۔حیا اس کے سامنے چیخی پھر رونے لگی

پلیز مصطفیٰ آپ ایسا نہیں کر سکتے جبکہ۔۔۔۔

مصطفیٰ خاموشی سے اور تیز ڈرائیو کر رہا تھا

اتنی تیز ڈرائیونگ پر حیا کانپ گئی حیا اس پر مکوں کی بارش کرنے لگی

لیکن وہ ایسا بنا ہوا تھا جیسے اور کوئی نہیں ہے کار میں

اس نے کابلا آخر letnanay pathway Aero klub

www.novelsclubb.com

لے آیا

حیا نے دیکھا یہاں تو ہر جگہ ہیلی کاپٹر تھے یعنی وہ اسے اپنی زندگی سے بھی نہیں اس ملک سے بھی نکالنے والا ہے

مصطفیٰ کار سے نکلا حیا کا دل بند ہونے لگا اس نے ہینڈل سختی سے پکڑ لیا

مصطفیٰ دوسری طرف سے کھولنے لگا مگر حیا نے پکا پکڑے رکھا

حیا ہاتھ ہٹاؤ وہ غصے سے بولا

نن نہیں میں نہیں کھولتی مصطفی نے زور سے کھینچ کر کھولا حیا ایک دم باہر آ گی

مصطفیٰ نے اسے بازوں سے میں اٹھانے لگا حیا اسے دھکا دے کر بھاگنے لگی

مصطفیٰ نے سپیڈ لگا کر اسے جھکڑ لیا

حیا بن پانی کی مچھلی کی طرح مچل اٹھی

آپ کو اللہ کا واسطہ ہے مصطفیٰ مجھے اپنی زندگی سے نہ نکالیں ورنہ میں مر جاؤں گی

www.novelsclubb.com

حیا روتے ہوئے بولی

مصطفی نے بازوں میں اٹھایا اور تیزی سے اپنے ہیلی کاپٹر کی طرف آیا۔ جس کا نام

اس نے حیا مصطفیٰ 887.

Adرکھا

حیا ابھی تک مچل رہی تھی اپنے ناخنوں کا استعمال پتھر دل شخص کے چہرے پر کیا جس، سے وہ بے انتہا محبت کرتی تھی

مصطفیٰ۔۔۔۔

مصطفیٰ نے اسے اندر بٹھایا

اور بیلٹ باندھی وہ واقعی اسے دیوتا کے شکنجے سے نہیں بھاگ سکتی تھی

وہ بھاگنا بھی نہیں چاہتی تھی لیکن اس کا یہ شکنجہ اسے ہمیشہ کے لیے اس کی زندگی سے نکال دے گا

www.novelsclubb.com

اور وہ دوسری طرف آیا

پلیز پلیز نہ خود سے دور کریں

مصطفیٰ اندر آ گیا اس نے مائیکروفون پہنے

Haya mustafa Ad. 887ready to take over

مصطفیٰ بولا

حیا نے بیلٹ کھولنے کی کوشش کی لیکن اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کیسے کھولے

حیا اگر تم کسی چیز کو ہاتھ لگایا تمہیں بہت ماروں گا

ہم اسٹریلیا کیوں جارہے ہیں آپ بولتے کیوں نہیں

مصطفیٰ نے ہیلی کاپٹر سٹارٹ کر دیا

مصطفیٰ میں کود جاؤں گی دروازہ میں نے لاک کر دیا اسے باہر سے ہی کوئی کھول سکتا ہے

www.novelsclubb.com

مصطفیٰ میں نے جس سے محبت کی آپ ہیں میں نے کوئی بیوفائی نہیں کی

افسوس حیا تم نے محبت تو کی مگر میرا اعتبار نہیں کیا

میں تمارے گھر والوں کی طرح نہیں ہوں

میں بچہ نہیں اگر تم میں کچھ غلط نظر آتا تو میں کبھی محبت نہیں کرتا تمہاری حیا سب کچھ ہے اتنی مصیبت کے باوجود دنیا کا ڈٹ کر مقابلہ کیا

میں ایک پاک لڑکی کو کیوں چھوڑوں گا

حیا اس کی بات پر ساکت ہو گئی

مصطفیٰ کو سب پتہ تھا حیا اس سے ڈرنے لگی تھی

حیا عجیب ریکائٹ کرنے لگی مصطفیٰ کو شک ہوا اس کوئی تنگ کرتا ہے۔اس نے جب لیٹر پڑھا اسے ساری بات سمجھ آ گئی۔شاہ زیب اسے تنگ کر رہا ہے اسے غصہ تھا حیا، اس سے شیر کیوں نہیں کر رہی

پھر اس کو پروگ لے آیا جان بوجھ کر شاہ زیب کو پروگ بھیجا۔۔کسی کے اطلاع کے تھرو کے وہ لوگ یہاں ہیں

شاہ زیب آیا حیا کو ڈھونڈا کہیں نہیں ملی

مصطفیٰ دیکھنا چاہتا تھا کے جب اس کے شوہر کو دیکھے گا کس حد جائے گا اس نے واقعی ہی سب حدیں پار کر دی

مصطفیٰ نے اسے بہت پیٹا پولیس آ گئی ولی نے روکا کیا کر رہے ہو پاگل تو نہیں ہو گئے

تم نے اور تمہاری بیوی نے اسے بہت تکلیف دی اب وہ میری ہے وہ حشر کروں گا دنیا یاد کرے گی

مصطفیٰ تم بالکل نہیں بدلے

جہاں حیا کا معاملہ ہو وہاں میں بالکل نہیں بدلوں گا

تھینک یو مصطفیٰ آپ نے مجھے معتبر کر دیا ساری زندگی احسان مند رہوں گی

www.novelsclubb.com

حیا نے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ لیے

بے بی ایک بار بول کر دیکھتی تم صرف میری ہو میری

اب ہم آسٹریا کیوں جا رہے حیا بولی

Surprise

کیسا سرپرائز

ہیلی کاپٹر اتارا حیا نے مسکرا کر اس کا ہاتھ تھام لیا

حیا کی آنکھوں پر مصطفی نے پٹی باندھی اور بازوں میں اٹھایا

اس نے پندرہ منٹ کے بعد حیا کو اتارا پٹی کھول دی

حیا کو یقین نہیں آیا خواب ہے یا حقیقت

امی۔۔۔۔۔۔

حیا میری بچی

www.novelsclubb.com

امی اور ہارون سامنے تھے

امی بہت کمزور ہو گئی اور ہارون بھائی بھی اپنی عمر سے بہت بڑے لگ رہے تھے

حیا بھاگ کر امی سے لیپٹ گئی امی اللہ نے میری سن لی

امی از کامر گئی میں نے کبھی اس کا برا نہیں چاہا تھا۔ہارون بولا حیا مجھے نہیں معاف کرو گی

حیا اس بھائی کو معاف کر دو تمارے حفاظت نہیں کر سکا

سب کچھ بول جائیں امی ابو؟

امی رو پڑی وہ تمارے جانے کے ایک ہفتے بعد دنیا سے چلے گئے

۔حیا پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

مصطفیٰ اس کے پاس آیا شششش رونا نہیں

بیٹا اللہ تمہیں خوش رکھے جس نے ہمیں ملا دیا امی یہ دی ون ہیں اپنی ون کے لیے کچھ نہیں کر سکتا

www.novelsclubb.com

مصطفی مسکراتے بولا

Yes ami i m his the one and she is my oneحیا

نے مصطفی کو پیار سے دیکھتے کہا

And they lived happily ever after

ختم شد

www.novelsclubb.com